مسیحائے قلب از قلم آمنہ وسیم

WWW.NOVELSCLUBB.COM

السلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔تو ہم سے رابطہ کریں۔

ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔

آپ اپنا لکھا ہوا ناول، افسانہ، شاعری، ناولٹ، کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں ورڈ فائل یا ٹیکسٹ فارم میں میل کریں

novelsclubb@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک، انسٹا پیج اور واٹس ایپ کے ذریعے بھی ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

FB PAGE:

NOVELSCLUBB

INSTA:

NOVELSCLUBB

WHATSAPP:

03257121842

WWW.NOVELSCLUBB.COM

مسیحائے قلب

از قلم آمنہ وسیم

www.novelsclubb.com

صبح کی ٹھنڈی ہوا کی جگہ اب سورج کی کڑی دھوپ نے لے لی تھی. مختلف مساجد سے آتی ظہر کی آذانوں کی آواز کو نظر انداز کرتے وہ سونے کی بھرپور کوشش میں تھی. اس کی نیند پوری ہو چکی تھی مگر سستی کی وجہ سے وہ ابھی اٹھنا نہیں چاہتی تھی. تبھی زور سے دروازہ کھلنے کی آواز پر اس نے زور سے آنکھیں میچ لیں. وہ آنے والے کو بخوبی جانتی تھی.

"آے ہائے کملی... کچھ تو ہوش کر.. کب اٹھے گی؟ ایک بج گیا ہے. دارم بھی تیرا انتظار کر کر کے بغیر ناشتہ کیے ہی چلا گیا.. ہائے میرا بچہ پتہ نہیں سارا دن کچھ کھائے گا بھی یا نہیں..."

دارم کا نام سن کر وہ جھٹ سے اٹھی تھی.

"کیا؟؟ دارم بھائی چلے گئے؟؟؟ وہ ایسے کیسے کر سکتے ہیں؟؟؟ مجھ سے ملے بغیر ہی چلے گئے؟؟؟"

آئزل کو صدمہ لگا تھا. اس کا جان سے پیارا بھائی چاہے کتنا ہی لیٹ ہو رہا ہو وہ آئزل سے ملے بغیر نہیں جاتا تھا.

"اپنی پڑی ہے. یہ نہیں خیال کہ بچے نے ناشتہ نہیں کیا.."

وہ اب اس کا بکھرا ہوا کمرہ سمیٹ رہی تھیں جبکہ آئزل ہنوز بیڈ پر صدمے میں بیٹھی تھی.

"آغو جان!! بھائی کیا بہت ناراض ہیں؟؟"

اس کی رندھی ہوئی آواز سن کر زرینہ بیگم کے دل کو کچھ ہوا تھا.

"نامیرا بچہ.. دارم بھلا اپنی آئزل سے ناراض ہو سکتا ہے کیا؟؟ تو اٹھ منہ ہاتھ دھو میں ناشتہ لگاتی ہوں پھر دونوں مل کر ناشتہ کرتے ہیں.."

www.novelsclubb.com

انہوں نے اسے پیار سے بہلایا. وہ خاموشی سے اٹھ کر واشروم کی طرف بڑھ گئی.

وہ انتہائی ضدی لڑکی تھی مگر جہاں بات آجائے دارم کی ناراضگی کی وہاں آئزل شاہ خاموش ہو جایا کرتی تھی.

زرینہ الیاس کے دو بیٹے تھے. حبیب الیاس اور مجیب الیاس. دونوں بیٹے ہی ان کے بے حد لاڈلے تھے. انہوں نے کبھی بھی ان دونوں پر اپنی مرضی مسلط نہیں کی تھی. حبیب الیاس نے اپنی پسند سے آنیہ نور سے شادی کی تھی. وہ انتہائی ملنسار اور سلیقہ مند خاتون تھیں. ان کے دو بچے تھے. بڑا بیٹا دارم اور اس سے نو سال چھوٹی آئزل. مجیب الیاس نے بھی اپنی پسند سے آنیہ کی چھوٹی بہن وانیہ سے شادی کی تھی. دونوں بہنوں کی موجودگی سے ان کے گھر کو رونق لگ گئی تھی. مجیب الیاس کے بھی دو بچے تھے. ان کی بڑی بیٹی امایہ تھی جو دارم سے ایک سال چھوٹی تھی.

جبکہ چھوٹا بیٹا حامز آئزل کا ہم عمر تھا. آئزل کی پیدائش کے وقت ہی آنیہ مالک حقیقی سے جا ملی تھیں. حبیب الیاس ان کی موت کا صدمہ برداشت نہیں کر پائے. انہیں دو بار مائنر ہارٹ اٹیک ہوا اور پھر جب آئزل پانچ سال کی تھی اس وقت انہیں تیسرا اٹیک ہوا اور وہ ان کی جان لے گیا. چودہ سالہ دارم کے لیے اپنی بہن کو سنبھالنا مشکل ہو گیا تھا. وہ تو خود ابھی اتنا چھوٹا تھا وہ آئزل کو کیا سنبھالتا. مگر چھوٹی سی عمر میں اس کو ماں باپ کی جدائی نے بڑا بنا دیا تھا. اس نے امید سے بڑھ کر آئزل کا خیال رکھا تھا. کبھی اسے کسی چیز کی کمی نہیں ہونے دی تھی. دونوں بہن بھائیوں کی ایک دوسرے میں جان بستی تھی. دارم نے چھوٹی سی عمر میں بہت سی ذمہ داریاں سنبھال لی تھیں. مجیب الیاس اور وانیہ نور نے اس کٹھن وقت میں ان دونوں کو سنبھالا تھا.

www.novelsclubb.com

"کیا ہوا بچے؟؟ کھانا کیوں نہیں کھا رہی؟؟"

آئزل کو پلیٹ میں چمچ گھماتے ہوئے دیکھ کر وہ فکر مندی سے بولیں.

"آغو جان!! دارم بھائی ناراض ہیں.."

وہ منمنائی تھی.

"نہیں میری جان وہ ناراض نہیں ہے. تم کھانا کھاؤ.."

انہوں نے اسے بہلانا چاہا مگر اچانک اس کی آنکھوں سے پھوٹتے آنسو دیکھ کر وہ فورا اس کے قریب آئیں.

"اچھا رو نہیں میری جان میں اسے فون کر کے بلاتی ہوں.."

www.novelsclubb.com

وہ کسی چھوٹے بچے کی طرح اسے پچکارتے ہوئے کمرے میں لے گئیں.

آغو جان آئزل کو کمرے میں چھوڑ کر اس کے لیے دودھ لینے آئیں تھیں جب باہر کھٹکھا ہوا. انہوں نے دارم کو فون کر دیا تھا. وہ ضروری کام میں پھنسے ہونے کے باوجود آرہا تھا. آئزل شاہ کے لیے وہ پوری دنیا کو آگ لگا سکتا تھا.

"دارم! آ گئے بیٹا..؟"

کچن سے باہر جھانک کر انہوں نے پوچھا جہاں دارم اپنے جوتوں کے تسمے کھول رہا تھا.

"جی.. گڑیا کہاں ہے؟؟"

اس کے لہجے سے جھلکتی فکر مندی کو دیکھ کر ان کے چہرے پر مسکان آئی تھی.

"اپنے کمرے میں ہے.. بہت رو رہی تھی وہ.. یہ دودھ لے جائو اس کے لیے. اس نے کچھ کھایا نہیں ہے."

انہوں نے دودھ کا گلاس اس کے ہاتھوں میں تھماتے ہوئے کہا. وہ اثبات میں سر ہلاتا اس کے کمرے کی طرف چل دیا.

کمرہ نیم اندھیرے میں ڈوبا ہوا تھا. اس کی سسکیوں کی آواز پر دارم تڑپ اٹھا تھا. اس نے فوراً آگے بڑھ کر لائٹ آن کی.

"آغو جان میں نے آپ سے کہہ دیا ہے جب تک دارم بھائی نہیں آئیں گے میں کچھ نہیں کھاؤں گی.."

www.novelsclubb.com

دروازے کی جانب دیکھے بغیر اس نے کہا. دارم کے چہرے پر بے ساختہ مسکراہٹ آئی تھی.

"میری شیرنی نے آغو جان کو تنگ کیا ہوا ہے ہاں؟؟"

دارم نے دودھ کا گلاس سائیڈ ٹیبل پر رکھتے ہوئے کہا. جبکہ اس کی آواز سن کر آئزل کے بدن میں خوشی کی لہر دوڑ گئی تھی.

"بھائی آئی ایم سو سوری... میں آئیندہ کبھی آپ کو بتائے بغیر حامز کے ساتھ نہیں جائوں گی.. پلیز بھائی ناراضگی ختم کر دیں.."

وہ اس کے گلے لگ کر روتے ہوئے کہہ رہی تھی. دارم نے اسے پیچھے کیا اور خود اس کے سامنے بیٹھ گیا.

"کیا دارم کبھی آئزل سے ناراض ہو سکتا ہے؟؟"

اس کی بات پر آئزل نے نفی میں سر ہلایا.

www.novelsclubb.com

"بات یہ نہیں ہے کہ تم مجھے بتائے بغیر حامز کے ساتھ گئی. بات یہ ہے کہ تم دونوں آدھی رات کو باہر گئے. آئزل ہر جگہ پر رہنے کے کچھ رولز ہوتے ہیں. ہمارے گھر کے بھی کچھ رولز ہیں. جب یہ بات طے ہے کہ کوئی بھی بارہ بجے

کے بعد گھر سے باہر نہیں رہے گا تو پھر تم دونوں دو بجے تک باہر کیوں تھے اور پھر دونوں نے فونز بھی آف کر رکھے تھے. تمہیں اندازہ بھی ہے کہ میں کتنا پریشان تھا. چاچو کتنا پریشان تھے.."

وہ بہت پیار سے اسے سمجھا رہا تھا اور وہ جانتا تھا آئزل اس کی بات سمجھ جائے گی. وہ ہمیشہ دارم کی بات سمجھ جاتی تھی.

"میں آئندہ کبھی اتنی رات تک باہر نہیں رہوں گی."

آئزل منمنائی. دارم نے آگے بڑھ کر اسے گلے لگا لیا. اس کے لیے سب سے ضروری آئزل شاہ تھی. اس کی ذرا سی تکلیف پر وہ تڑپ اٹھتا تھا.

www.novelsclubb.com

"چلو اب دودھ پیو جلدی سے."

دارم نے دودھ کا گلاس اس کے ہاتھ میں پکڑایا.

"یاہوو دودھ..."

وہ کسی چھوٹے بچے کی طرح خوشی سے چلائی تھی. دودھ کو دیکھ کر وہ اکثر یونہی ایکسائیٹڈ ہو جاتی تھی. اس نے ایک ہی سانس میں پورا گلاس ختم کر لیا. اس کی حرکت پر دارم بے ساختہ ہنستا چلا گیا.

شام کا وقت تھا. مغرب کی نماز کے بعد وہ دونوں حویلی میں داخل ہوئے تو آئزل اور حامز کی آوازیں باہر تک آ رہی تھیں.

"یہ دونوں کسی وقت خاموشی سے بیٹھ سکتے ہیں. ؟؟"

www.novelsclubb.com

اس نے دارم سے سوال کیا جو اس کی بات پر زور سے ہنسا تھا.

"بچے ہیں یار.."

دارم نے اس کا کندھا تھپکا. وہ سر جھٹکتے ہوئے اندر کی جانب بڑھ گیا. مردان خانے کے آگے سے گزر کر وہ دونوں لائونج میں پہنچے تھے مگر اگلے ہی لمحے سامنے کا منظر دیکھ کر اس کا سر چکرا گیا تھا. صوفوں کے کشن زمین کی زینت بنے ہوئے تھے. حامز کی ٹوپی اس کے قدم چوم رہی تھی. جبکہ آئزل کا دوپٹہ فرش صاف کرنے کے مشن پر لگا ہوا تھا. مختصر یہ کہ کوئی چیز اپنے ٹھکانے پر نہیں تھی.

"آجائو ہینگر!! لے لو اپنا لیپ ٹاپ.. آجائو آجائو.."

حامز کی کمزور جسامت کی وجہ سے آئزل اسے ہینگر بلاتی تھی.

"سڑی ہوئی بھنڈی.. میں نے تمہیں کہہ دیا ہے مجھے واپس کر دو میرا لیپ ٹاپ ورنہ بہت پچھتائو گی.."

www.novelsclubb.com

وہ آئزل کے پیچھے بھاگتا اس سے لیپ ٹاپ چھیننے کی بھرپور کوشش کر رہا تھا. ارد گرد سے ان دونوں کو کوئی سروکار نہیں تھا.

"کیا کر رہے ہو تم دونوں؟؟ پورا گھر سر پر اٹھایا ہوا ہے.. ارے آپ دونوں کب آئے؟؟؟"

امایہ کچن سے جھانک کر ان دونوں کو ڈپٹ رہی تھی جبھی اس کی نظر لائونج کی اینٹرینس پر کھڑے ان دونوں پر گئی. آئزل اور حامز نے اس کی نظروں کے تعاقب میں دیکھا تھا. حامز ان کو دیکھ کر فورا سنبھلا تھا جبکہ ان گرے آنکھوں کو خود کو گھورتے پا کر آئزل کا سانس خشک ہو چکا تھا. اس نے فورا جھک کر اپنا دوپٹہ اٹھایا.

"آجائو بیٹھتے ہیں. شو ختم ہو گیا.."

دارم نے شوخدار لہجے میں کہا. وہ سنجیدگی سے چلتا ہوا آکر صوفے پر بیٹھ گیا.

"ہاں اب بتائو؟ یہ جنگ کس خوشی میں شروع کی ہوئی تھی."

دارم نے نیچے پڑے کشنز کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا.

ہو جائے (Continue"آپ دونوں جائیں..یہ جنگ پھر سے بہ ٹینیو(

گی.."

بے ساختہ اس کی زبان سے پھسلا. جبکہ حامز نے اس وقت کو کوسا تھا جب آئزل شاہ نے بولنا سیکھا تھا. وہ ہمیشہ غلط وقت پر بول دیتی تھی. اس کی بات پر دارم مسکرایا تھا.

"بھائی آئزل میرا لیپ ٹاپ نہیں دے رہی..."

حامز منمنایا تھا. آئزل نے گھور کر اسے دیکھا جو معصوم بننے کی ناکام کوشش کر رہا تھا. دارم نے کھوجتی نگاہوں سے آئزل کو دیکھا.

www.novelsclubb.com

"بھائی مجھے ڈرامہ دیکھنا ہے.."

آئزل نے اپنا دفاع کرنا چاہا.

"بیٹا آپ میرے کمرے سے میرا لیپ ٹاپ لے لو.. حامز کو اس کا واپس کرو شاباش.."

دارم کے کہنے پر اس نے لیپ ٹاپ واپس تو کر دیا تھا مگر اس بات کا بدلہ لینے کی اس نے دل میں ٹھان لی تھی.

"کہاں جا رہی ہو؟؟ میرے لیے چائے کون بنائے گا.."

اندر کی طرف بڑھتے قدم جامد ہوئے تھے. وہ اسی آواز سے تو بچنا چاہتی تھی. دارم نے فورا اپنے دوست کی جانب دیکھا. آئزل سے اونچی آواز میں بات کرنے کی ہمت صرف وہی کر سکتا تھا. وہ چپ چاپ کچن کی طرف بڑھ گئی.

www.novelsclubb.com

"مجھے سمجھ نہیں آتی دارم بھائی انہیں حویلی کے اندر لاتے کیوں ہیں.؟؟ باقی سب کی طرح یہ صاحب مردان خانے میں کیوں نہیں بیٹھتے.. خوامخواہ میں رعب جھاڑتے رہتے ہیں.."

چولہے پر چائے کا پانی رکھتے ہوئے وہ مسلسل بڑبڑا رہی تھی اور امایہ اس کی بڑبڑاہٹ سے بھرپور لطف اٹھا رہی تھی.

"سردار ہیں وہ لڑکی!!.. ایسے تو نابولو ان کے بارے میں.. کتنے اچھے تو ہیں.."

امایہ نے اسے تنگ کرنا چاہا.

سردار ہیں تو کیا ہوا؟؟ ہر ہفتے منہ اٹھا کر آجاتے ہیں.. سردار ہیں تو کیا کسی کے بھی گھر میں گھس جائیں گیں.. دارم بھائی تو دوست کی محبت میں پاگل ہیں.. انہیں کچھ کہتے ہی نہیں ہیں.. میری بات سنیں بجو!! آپ ان کی زیادہ سائڈ نالیں وہ سردار

ہوں گیں اپنے علاقے کے. اپنے ملازموں پر رعب جھاڑیں.. بلاوجہ مجھ پر کیوں غصہ نکالتے ہیں..؟؟"

آئزل شاہ یزدان غازی کی تعریف سن لے ایسا ممکن نہیں تھا. اس کی بات پر امایہ نے زوردار قہقہ لگایا تھا.

"اوہ میرے اللہ ! ! ہاہاہاہا... آئزل ہم انہی کے علاقے میں رہتے ہیں.."

امایہ نے ہنستے ہوئے کہا. آئزل کا دل چاہا اپنا سر پیٹ لے.

"ہاں تو.. یہ حویلی تو ان کی نہیں ہے ناں؟؟"

اس نے بات سنبھالنی چاہی مگر امایہ کی ہنسی اسے اس وقت سخت زہر لگ رہی تھی.

www.novelsclubb.com

"چپ کر جائیں آپ بجو.. ہنسنا بند کریں.."

اسے ڈپٹنے کے سے انداز میں کہتی ہوئی وہ چائے کپ میں ڈالنے لگی.

وہ چائے لے کر باہر آئی تو آغو جان بھی ان دونوں کے ساتھ بیٹھی تھیں. نا جانے کیوں یہ شخص اسے ایک آنکھ نہیں بھاتا تھا. اس کی موجودگی میں آئزل کو اپنا آپ کنفیوذڈ لگتا تھا. وہ کوشش کرتی تھی کہ جہاں یہ شخص موجود ہو وہ وہاں سے اپنا وجود لے کر بھاگ جائے لیکن شاید سامنے بیٹھا شخص اس کی اس خواہش کو بخوبی جانتا تھا اس لیے وہ ہر ممکن کوشش کرتا تھا کہ اسے اپنی موجودگی میں اپنے آس پاس رکھے. اسے شاید دوسروں کو خود سے خوف دلانے میں مزا آتا تھا. کم از کم آئزل یہی سوچتی تھی. اس نے ایک لمبی سانس خارج کر کے خود کو کمپیوز کیا اور چائے کا کپ لے جا کر اس کے سامنے رکھا. یزدان نے آغو جان سے بات کرتے ہوئے ایک خاموش نگاہ اس پر ڈالی. پھر کپ اٹھا کر لبوں سے لگایا.

"آئزل!!"

وہ ابھی یہاں سے نکلنے کا سوچ ہی رہی تھی کہ اس کی آواز نے اس کے پیر جگڑ لیے.

اس نے زور سے اپنی مٹھیاں بھینچی اور جبرا مسکراتی ہوئی پیچھے کی طرف مڑی.

"جی؟؟"

"چائے بنانا بھول گئی ہو کیا؟؟ یہ کیسی چائے بنائی ہے؟؟"

اس نے اپنے لہجے کو سخت رکھنے کی کوشش کی.

" صحیح تو بنائی ہے.. کیا خرابی ہے اس میں؟؟ اب آپ کو اپنے ملازموں کے ہاتھ کی چائے پینے کی عادت ہے تو میں کیا کر سکتی ہوں.."

وہ لاپرواہی سے بولی. البتہ اس وقت وہ اندر سے کتنا ڈری ہوئی تھی یہ صرف وہی جانتی تھی.

www.novelsclubb.com

"آئزل!! آرام سے بیٹا.."

اس سے پہلے کہ یزدان اسے کچھ سخت سناتا آغو جان نے اسے تنبیہہ کی.

"ادھر آئو.."

یزدان کے لہجے میں ناجانے کیا تھا اس کی روح تک کانپ گئی.

"چھوڑ دو یار جانے دو امایہ سے کہتا ہوں میں وہ بنا دے گی.."

دارم نے معاملہ ختم کرنا چاہا.

"تم سے میں نے کہا ہے ادھر آئو.."

اس نے دارم کو نظر انداز کیا تھا. آئزل چھوٹے چھوٹے قدم آٹھاتی اس کے پاس آئی.

"پیو اس چائے کو."

www.novelsclubb.com

اس کا حکم سنتے ہی آئزل کا دل چاہا یہاں سے بھاگ جائے. اس نے آنکھوں ہی آنکھوں میں دارم سے مدد چاہی.

"جانے دو نا یار.. وہ چائے نہیں پیتی.."

دارم نے اسے سمجھانا چاہا. ایک طرف اس کا جگری یار تھا تو دوسری طرف جان سے پیاری بہن. وہ تو دونوں کے درمیان پھنس چکا تھا.

"نہیں پیتی تو اب پیے گی.. آئزل میں نے کہا پیو اسے.."

اس بار اس کی آواز پہلے سے اونچی تھی. آئزل کی آنکھوں میں آنسو آ گئے تھے مگر وہ اس شخص کے سامنے ہر گز رونا نہیں چاہتی تھی. اس نے مشکل سے وہ چائے اپنے اندر اتاری. وہ حیران تھی اسے اس چائے میں کوئی برائی نظر نہیں آئی تھی.

"آئندہ اگر ایسی چائے بنائی تو یاد رکھنا میں وہ چائے تمہیں ہی پلوائوں گا."

وہ اس کے آنسوئوں سے نظر چراتا ہوا بولا. آئزل بنا کچھ کہے وہاں سے چلی گئی.

www.novelsclubb.com

"چلو چلتا ہوں میں.. تم کل سات بجے تک پہنچ جانا.."

وہ اپنی جگہ سے اٹھ کھڑا ہوا. اب مزید یہاں بیٹھے رہنے کا کوئی مقصد نہیں تھا. وہ پوری طرح ڈسٹرب ہو چکا تھا. آغو جان سے پیار لے کر وہ باہر کی جانب چل دیا.

یزدان کو باہر تک چھوڑ کر وہ کمرے میں آ گیا تھا. وہ جانتا تھا آئزل اس وقت رو رہی ہو گی مگر اس وقت وہ اس کے پاس جا کر یزدان کے خلاف کچھ نہیں سن سکتا تھا. وہ نہیں چاہتا تھا کہ آئزل یزدان کے خلاف کچھ بولے اور وہ بدلے میں آئزل کو ڈانٹ دے. اس لیے اس نے امایہ کو اس کے پاس بھیج دیا تھا. وہ جانتے بوجھتے اپنی بہن کو ناراض کر رہا تھا اور وہ یہ بھی جانتا تھا کہ وہ اسے جلد منا لے گا. آئزل شاہ زیادہ دیر تک دارم شاہ سے ناراض نہیں رہ سکتی تھی. اسے اس بات کا سکون تھا.

www.novelsclubb.com

وہ رات کے آخری پہر ٹیرس پر کھڑا سیگریٹ پی رہا تھا. ٹھنڈی ہوا اس کے جسم کو چھو کر گزر رہی تھی. یکے بعد دیگرے وہ کئی سیگریٹ سلگا چکا تھا. اس کی آنکھوں کے سامنے بار بار آئزل کا چہرہ لہرا رہا تھا. اس کی آنکھوں میں آنسو دیکھ کر اس کا دل بے چین ہوا تھا. وہ اس لڑکی کو رلانے کا سوچ بھی نہیں سکتا تھا.

"دانی!! داداجان بلا رہے ہیں."

لہان کی آواز پر اس کی سوچوں کا تسلسل ٹوٹا. اس نے سیگریٹ نیچے پھینک کر اسے پیر سے کچلا.

"آرہا ہوں.."

سنجیدگی سے کہتا ہوا وہ واشروم کی طرف بڑھ گیا. اس وقت اسے اپنے منہ سے آتی سیگریٹ کی سمیل کا کچھ کرنا تھا.

"داداجان!! میں آجاؤں؟؟"

سٹڈی کے باہر کھڑے ہو کر اس نے اجازت چاہی.

"آجاؤ بیٹا.."

انہوں نے مسکراتے ہوئے اسے اجازت دی. وہ ان کے قریب رکھی کرسی پر بیٹھ گیا تھا.

"سوئے کیوں نہیں ابھی تک؟؟"

چند ثانیے خاموش رہنے کے بعد انہوں نے سوال کیا.

www.novelsclubb.com

"یہی سوال میں پوچھوں تو؟؟"

ان کی طرف دیکھے بغیر اس نے جواب دیا. ان کے لب مسکرائے تھے. یزدان غازی ان کا فیورٹ پوتا تھا. ان کا غرور تھا. ان کے سامنے بولنے کا حق صرف یزدان غازی کے پاس تھا.

"تم پوچھ سکتے ہو. تمہیں تو سارے حق دیے ہوئے ہیں.."

انہوں نے مسکراتے ہوئے کہا.

"کیوں نہیں سوئے آپ؟"

"میرا یزدان جاگ رہا تھا تو میں کیسے سوتا؟"

وہ ہنوز مسکرا رہے تھے.

www.novelsclubb.com

"میرے دادا جان جاگ رہے تھے تو میں کیسے سوتا..؟"

اس نے بھی مسکرا کر انہی کے انداز میں جواب دیا.

"خیر اب بات ایسی تو نہیں ہے تم ملبہ مجھ پر ڈال رہے ہو جبکہ وجہ کوئی اور ہے.."

انہوں نے ہوا میں تیر چلایا جو نشانے پر جا لگا تھا.

"چھوڑیں اس بات کو.. آپ بتائیں مجھے کیوں بلایا تھا؟؟"

اس نے بات بدل دی.

"بالاج اپنی حرکتوں سے باز نہیں آرہا.."

انہوں نے سنجیدگی سے کہا.

"اب کی بار کیا کیا ہے اس نے؟؟"

اس کا لہجہ پر سکون تھا.

"ہمارے بندے مارے ہیں اس نے ابھی ابھی عارب نے فون کر کے بتایا مجھے. وہ تمہیں فون کر رہا تھا مگر تمہارا موبائل بند ہے شاید.."

انہوں نے اس کے چہرے کو سرخ ہوتا دیکھا تھا.

"کتنے آدمی؟"

خود پر ضبط کرتے ہوئے اس نے پوچھا.

"تین."

یک لفظی جواب آیا تھا.

"آپ سو جائیں دادا جان.. آنے والی صبح بالاج خان مجھ سے دشمنی مول لینے پر پچھتائے گا."

وہ لمبے لمبے ڈگ اٹھاتا باہر چلا گیا. عثمان غازی جانتے تھے وہ اب ارام سے نہیں بیٹھے گا.

www.novelsclubb.com

عثمان غازی کے دو بیٹے اور ایک بیٹی تھی. ان کی پہلی اولاد عالم غازی تھے. ان کا ایک ہی بیٹا تھا یزدان غازی جو عثمان غازی کی آنکھوں کی ٹھنڈک تھا. ان کا مان تھا. یزدان غازی ان کی طاقت بھی تھا اور کمزوری بھی. ان کی دوسری اولاد راھم غازی تھے. انکا ایک بیٹا لہان اور چھوٹی بیٹی پلوشہ تھی. عثمان غازی کی تیسری اولاد گل جان تھیں. ان کی دو بیٹیاں زرتاشہ اور ملیحہ تھیں. دو مہینے پہلے تک سرداری عثمان غازی کے پاس تھی مگر پھر گل جان کی وفات کے بعد ان کی طبعیت اکثر خراب رہنے لگی تھی. انہوں نے یزدان کو سرداری سونپ دی تھی. اس پر ان کے بیٹوں نے کوئی شور نہیں مچایا تھا کیونکہ سب ہی ان کی یزدان سے محبت سے واقف تھے. دوسرا یزدان ہر لحاظ سے سردار کی گدی پر بیٹھنے کے قابل تھا اس لیے انہیں کوئی مسئلہ نہیں تھا. گل جان کی وفات کے بعد وہ ملیحہ اور زرتاشہ کو اپنی حویلی میں لے آیا تھا.

www.novelsclubb.com

صبح ناشتے کی ٹیبل پر وہ آدھے گھنٹے سے اس کا انتظار کر رہا تھا مگر وہ نہیں آئی تھی.

اس نے ایک امید بھری نگاہ سیڑھیوں کی جانب اٹھائی مگر بے سود.

"دارم!! آپ ناشتہ کر لیں.. لیٹ ہو جائیں گیں.."

امایہ نے اس کی توجہ گھڑی کی جانب مبذول کروائی.

"نہیں گڑیا کے بغیر نہیں کروں گا."

اس نے آرام سے کہا.

"بیٹا وہ نہیں آئے گی تم ناشتہ کرو اور نکلو شاباش.."

مجیب صاحب نے دارم سے کہا. مگر اس نے کھانے کو ہاتھ نا لگایا.

"اوہو بھائی... آپ نے تو قسم کھالی ہے کہ آج لیٹ ہونا ہی ہے آپ کو یاد نہیں یزدان بھائی کل بھی تنبیہ کر کے گئے تھے کہ سات بجے پہنچ جانا.."

حامز نے اسے یاد دلایا.

"مجھے یاد ہے حازم.."

"اچھا چلیں.. سڑی ہوئی بھنڈی کو بلاتے ہیں پھر.. دیکھنا کیسے دوڑی دوڑی آئے گی.."

وہ ایکسائیٹڈ سا کہتا سیڑھیوں کی جانب بڑھا.

"بھنڈیییییی... بھنڈی جلدی آئو یار دارم بھائی کی انگلی سے خون نکل رہا ہے بہت زیادہ..."

www.novelsclubb.com

اونچی آواز سے کہنے کے بعد وہ فورا دارم کی طرف لپکا. ٹیبل پر سے کیچپ اٹھا کر اس نے دارم کی انگلی پر گرائی. دارم خاموشی سے اس کی کاروائی دیکھ رہا تھا. جبکہ وہاں موجود باقی نفوس حامز کی سلامتی کے لیے دعا کرنے لگے.

"کیا ہوا؟؟ بھائی دکھائیں مجھے.. کیسے ہوا یہ؟؟"

اگلے ہی لمحے آئزل بھاگتی ہوئی آئی تھی. وہ دارم کی انگلی پکڑ کر فکر مندی سے بولی. پہلی نظر میں وہ خون ہی لگ رہا تھا. حامز نے چپکے سے دارم کو آنکھ ماری.

"یہ.. یہ تو کیچپ ہے.. تم نے جھوٹ بولا."

آئزل کو اس کی چالاکی سمجھ آچکی تھی.

www.novelsclubb.com

"تمہیں تو میں.."

"ارے آئزل.. مجھے دیر ہو رہی ہے.. میں تم سے ملنے کے لیے صرف یہاں موجود تھا. میں چلا جاؤں پھر اس کے ساتھ جو مرضی کرنا.."

دارم محبت سے اس کے سر پر بوسہ دیتے ہوئے بولا. اس سے ملنے کے بعد اب وہ آرام سے جا سکتا تھا.

"بیسٹ آف لک لٹل برادر.. اینڈ تھینک یو.."

وہ حامز کے بال بگاڑتا ہوا باہر نکل گیا. جبکہ حامز نے اس وقت دل ہی دل میں دارم کو بے وفا کے لقب سے نوازا تھا.

"ہاں بچو.. آئو زرا تم ادھر.."

آئزل دونوں بازو اوپر چڑھاتی اس کے پیچھے لپکی تھی.

"دیکھو بھنڈی میں نے کیچپ بولنا تھا اب غلطی سے سلپ آف ٹنگ ہو کر خون بولا گیا تو میرا کیا قصور.. میں تو تمہارا معصوم سا ایک ماہ چھوٹا بھائی ہوں ناں..."

اس نے امایہ کے پیچھے چھپتے ہوئے کہا.

www.novelsclubb.com

"بجو کا سہارا کیوں لے رہے ہو.. مرد ہو تو سامنا کرو.. آئو ذرا میں اپنے چھوٹے اور معصوم بھائی کو خون اور کیچپ کا فرق سکھائوں.."

وہ آج اس کو بخشنے والی نہیں تھی. بس پھر حامز آگے آگے تھا اور آئزل اس کے پیچھے پیچھے. امایہ نے شکر ادا کیا تھا کہ آئزل کی خاموشی تو ٹوٹی.

یزدان اور دارم اس وقت وہیں موجود تھے جب بالاج کی گاڑی ان کے سامنے آکر رکی. ان دونوں نے مسکرا کر ایک دوسرے کو دیکھا. وہ اسی کا تو انتظار کر رہے تھے. بالاج جب گاڑی سے نکلا تو سامنے کا منظر دیکھ کر چونکا تھا. سامنے اسی کے تین بندے کھڑے تھے مگر چونکانے والی چیز یہ تھی کہ وہ زمین پر نہیں بلکہ لکڑیوں پر کھڑے تھے ساتھ ہی ساتھ ان کے گلوں میں رسیاں موجود تھیں.

"آیئے بالاج صاحب..آپ ہی کے منتظر تھے ہم.."

بولنے والا دارم تھا.

"تم لوگ خود کو سمجھتے کیا ہو؟؟میرے بندوں کو اٹھانے کی تم لوگوں نے ہمت بھی کیسے کی؟؟"

وہ غرایا تھا.

"آواز آہستہ رکھ کر بات کرو بالاج..اونچی آواز کرنی مجھے بھی آتی ہے..یہ مت بھولو تم اس وقت ہمارے علاقے میں کھڑے ہو.."

دارم کے سخت لہجے نے اسے بہت کچھ باور کروایا تھا.

www.novelsclubb.com

یزدان ہنوز خاموش کھڑا تھا.

"میں نے پوچھا تم لوگوں کی ہمت کیسے ہوئی میرے بندوں کے ساتھ یہ سلوک کرنے کی.."

اب کی بار اس کی آواز آہستہ تھی.

"جس طرح تمہاری ہمت ہوئی تھی ہمارے بندوں کو مارنے کی.."

دارم کی بات پر بالاج کو سانپ سونگھا تھا. ساتھ کھڑا یزدان پر سکون سا پستول میں گولیاں ڈال رہا تھا. یوں جیسے وہ ان دونوں سے لاتعلق ہو.

"تم سے کس نے کہا میں نے مارا ہے انہیں؟؟"

"جیسے تمہارے علاوہ ہمارا کوئی اور دشمن ہے؟؟"

دارم کی بات پر اس نے تھوک نگلی. اس نے یہ کبھی نہیں سوچا تھا کہ ان کو اتنی جلدی معلوم ہو جائے گا.

www.novelsclubb.com

وہ یہ بات بھول چکا تھا کہ شیر کو کبھی بھی کمزور اور سوتا ہوا نہیں سمجھنا چاہیے.

"بالاج خان!! بہت نشہ ہے ناں تمہیں اپنی طاقت کا؟"

یزدان اس سارے عرصے میں پہلی بار بولا تھا.

"اب تمہاری آنکھوں کے سامنے یہ تینوں تڑپ کر مریں گیں. اگر اپنی طاقت سے انہیں بچا سکتے ہو تو بچالو.."

یزدان نے مسکراہٹ لبوں پر سجاتے ہوئے اطمینان سے کہا.

"خان.. خان صاحب ہمیں بچالو... ہم نے تو آپ کے حکم کی تکمیل کی تھی... خان صاحب ہم مرنا نہیں چاہتے.."

سامنے لٹکے وجود میں سے ایک بولا تھا.

"کوشش نہیں کروگے بالاج؟؟"

یزدان کے الفاظ اسے زہر لگ رہے تھے.

www.novelsclubb.com

"تمہیں اس کا بدلہ چکانا پڑے گا یزدان.."

بالاج دباد باسا چلایا تھا. یزدان نے ایک زوردار قہقہ لگایا.

"یزدان غازی ڈرنے والوں میں سے نہیں ہے.. فلحال تم اس بدلے کا سوچو جو تم سے لیا جا رہا ہے.."

اس نے کہتے ساتھ ہی ٹانگ مار کر ایک آدمی کے نیچے سے لکڑی دور کی. وہ گلے میں رسی ہونے کے باعث تڑپنے لگا تھا.

"یزدان!! ہم بیٹھ کر بات کر لیتے ہیں.."

بالاج جانتا تھا وہ ان کی جان لیے بنا نہیں مانے گا لیکن اس نے ایک کوشش کرنی چاہی.

"بیٹھ کر بات کرنے کا وقت نہیں ہے اب.. اب عمل کرنے کا وقت ہے.."

www.novelsclubb.com

ساتھ ہی اس نے دارم کو اشارہ کیا جس پر اس نے دوسرے آدمی کے نیچے سے لکڑی کھسکائی تھی. وہ آدمی بری طرح تڑپنے لگا تھا.

پہلا وجود اب تک جامد ہو چکا تھا.

"سردار!!رحم سردار.."

باقی رہ جانے والا وجود اپنی زندگی کی بھیک مانگ رہا تھا.

"اگر ظالموں پر رحم کیا جائے تو مظلوموں کا انصاف پر سے بھروسہ اٹھ جائے..جو کیا ہے اس کی سزا بھگتو.."

یزدان نے کہتے ساتھ ہی اس کے پیر لکڑی سے آزاد کیے تھے. بالاج کی آنکھوں کے سامنے اس کے تین بندے تڑپ کر مر گئے. اس کے بدن میں آگ لگ چکی تھی.

"ان کی لاشوں کو وہیں پھینک آئو جہاں سے ان کو اٹھا کر لائے تھے.."

www.novelsclubb.com

یزدان کا اشارہ سمجھ کر اس کے دو بندے آگے بڑھے تھے. جبکہ بالاج چپ چاپ ساوہاں کھڑا تھا. وہ پختہ ارادہ کر چکا تھا کہ اب یزدان غازی کو منہ کے بل گرائے گا.

"اسے باہر کا رستہ دکھائو دارم.."

شوخدار لہجے میں کہتے ہوئے اس نے سامنے درخت کے ساتھ لٹکتی مختلف شیشوں کی بوتلوں کو اپنی بندوق کا نشانہ بنایا تھا.

"جا سکتا ہوں میں خود.."

بالاج غصے میں کہتا ہوا گاڑی میں بیٹھا تھا.

"پر سکون ہو جا جگر... زیادتی نہیں کی ہم نے..."

اس کے جانے کے بعد دارم نے یزدان کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر کہا. وہ جو بوتلوں کو اپنا نشانہ بنا رہا تھا دارم کی بات پر اس نے پستول نیچے کی.

"یزدان غازی نا کسی پر زیادتی کرتا ہے اور نا ہونے دیتا ہے.."

www.novelsclubb.com

اس کی بات پر دارم مسکرایا تھا.

"ہاں میں جانتا ہوں.. چل اب ڈیرے پر چلیں.."

وہ اس کا رخ گاڑی کی طرف کرتا ہوا بولا.

بارہ سال پہلے:

سردیوں کے دن تھے. دھوپ صرف نام کی ہی نکلی تھی. ایسے میں وہ سب اکٹھے وقت گزارنے کی غرض سے آج یہاں آئے تھے. آس پاس کھلے ہوئے پھول ہوا کو معطر کر رہے تھے.

"یزدان اب کی بار اگر تم نے زور سے ہٹ کیا تو میں نئی بال نہیں دوں گا.."

بالاج نے اسے وارن کیا. وہ سب بڑوں سے دور آ کر اپنا کرکٹ میچ اینجوئے کر رہے تھے.

www.novelsclubb.com

"اچھا یار.. کنجوس مت بنو.. بال کروائو...."

یزدان نے اس کی دھمکی کو نظر انداز کیا. بالاج نے نفی میں سر ہلاتے ہوئے بال کروائی اور اگلے ہی لمحے بال ہوا میں اڑتے ہوئے آنکھوں سے اوجھل ہوئی تھی.

"اوہ نوہ.. ناٹ اگین.."

بالاج نے سر پر ہاتھ مارا.

"اوہ یس دانی!! تیرا الگ ہی لیول ہے میرے شیر....."

دارم خوشی سے کہتے ہوئے اس کے گلے لگا تھا. بالاج وہیں زمین پر ٹانگیں پھیلا کر بیٹھ گیا.

"کیا ہوا تمہیں اب؟؟ گیم کنٹینیو کرو.. تمہاری ٹیم ہارنے والی ہے.."

www.novelsclubb.com

یزدان نے اس کے قریب آکر کہا.

"یہ ٹھیک نہیں ہے دان!! تم اس وقت سے آٹھ بالز گم کر چکے ہو.."

وہ نروٹھے پن سے بولا تو دارم اور یزدان نے قہقہ لگایا تھا.

"یار جان کر تو نہیں کر رہا..اب اگر تمہیں ہرانا ہے تو یہ تو کرنا پڑے گا.."

"اٹھ جائو بالاج..روٹھی ہوئی محبوبہ کی طرح کیوں بیٹھے ہوئے ہو..اس طرح یہ ہمیں بزدل سمجھیں گیں.."

لہان نے پتے کی بات کی تھی. بالاج فورا اٹھ گیا.

اتنی دیر میں دارم بال لے آیا تھا. وہ پھر سے کھیل شروع کرنے لگے.

"ریڈی ہو؟؟ کروائوں بال؟؟"

بالاج نے آواز لگائی جس پر یزدان نے تھمزاپ کا اشارہ دیا تھا.

"بالاج بابا..بالاج بابا...جلدی چلیں...وہاں.."

www.novelsclubb.com

اس سے پہلے کہ وہ بال کرواتا ایک بوڑھا شخص ہانپتے ہوئے آیا تھا.

"کیا ہوا شیخو بابا؟"

بالاج نے ان سے دریافت کیا.

"وہ جہاں بڑے صاحب اور باقی گھر والے بیٹھے تھے...اوجی ادھر آگ لگ گئی ہے.."

ان کی بات تھی یاد دھماکہ. بالاج کو اپنا سانس رکتا ہوا محسوس ہوا تھا. باقی نفوس بھی اپنی جگہ جامد ہوئے تھے.

"آپ کیا... کہہ رہے ہیں..."

اس کی آواز اٹکی تھی.

"بالاج یہاں رک کر وقت ضائع مت کرو. ہمیں وہاں پہنچنا ہے...دارم تم فائر بریگیڈ اور ایمبولینس کو کال کرو جلدی.."

سب سے پہلے یزدان ہوش میں آیا تھا. دارم کو ہدایت دیتا وہ بالاج کو تقریبا گھسیٹتے ہوئے اپنے ساتھ لے گیا.

مطلوبہ جگہ پر پہنچ کر ان کا خون خشک ہوا تھا. ہر چیز کو آگ اپنی لپیٹ میں لے چکی تھی. پہلے سے موجود فائر بریگیڈ آگ بجھانے کی پوری کوشش کر رہی تھی. بالاج کو لگا وہ برا خواب دیکھ رہا ہے. اسے لگا وہ ابھی اس خواب سے جاگ جائے گا.

ایمبولینس جھلسے ہوئے وجودوں کو سٹریچر پر ڈال کر لے جا رہی تھی. بالاج کا چہرہ آنسوئوں سے تر ہو چکا تھا. اس کا دل چاہا پھوٹ پھوٹ کر رو دے. یزدان اور دارم نے اسے بمشکل سنبھالا ہوا تھا. ان دونوں نے اسے تسلی دیتے ہوئے ہسپتال کی طرف گاڑی موڑی.

www.novelsclubb.com

ہسپتال میں لوگوں کا سیلاب آیا ہوا تھا. ہر طرف دوائیوں کی بدبو پھیلی ہوئی تھی. بالاج کوریڈور میں بے چینی سے ٹہل رہا تھا. ان دونوں نے اسے پر سکون کرنے کی بہت کوشش کی تھی مگر بے سود. ایک انسان جس کی پوری فیملی ایک ساتھ موت کے منہ میں دھکیلی جائے وہ پر سکون کیسے ہو سکتا تھا. تبھی کمرے میں سے ڈاکٹر باہر نکلا. اس کے پیچھے یکے بعد دیگرے کئی نرسیں باہر آئی تھی. بالاج فورا ڈاکٹر کی جانب لپکا.

"ڈاکٹر.. میری فیملی کیسی ہے؟؟...وہ... ٹھیک ہیں ناں؟؟"

اس کی آواز رندھی ہوئی تھی.

"سوری.. ہم صرف عزیز صاحب کو بچا سکے ہیں.. ان کے علاوہ باقی سب بہت میں تھے. ہم انہیں نہیں بچا (critical condition کریٹیکل کنڈیشن(سکے."

عزیز صاحب بالاج کے پھوپھا تھے. وہ بے ساختہ زمین پر بیٹھتا چلا گیا. دارم اور یزدان نے اسے سنبھالنے کی بہت کوشش کی مگر وہ صرف کسی چھوٹے بچے کی طرح روتا جا رہا تھا. ڈاکٹر اپنی بات کہہ کر وہاں سے چلا گیا تھا. اس کی دنیا اجڑ چکی تھی.

"بالاج ہمت کرو.. سنبھالو خود کو یار.."

یزدان کی آواز پر اس نے سر اٹھا کر دیکھا. وہ اس کے کندھے پر ہاتھ رکھے کھڑا تھا.

"تم... تم وجہ ہو اس سب کی..."

وہ یزدان پر دھاڑا تھا. اس نے اس کا گریبان پکڑ لیا تھا. یزدان نے نا سمجھی سے اسے دیکھا.

www.novelsclubb.com

"چھوڑو اسے بالاج.. کیا کر رہے ہو.. ہاسپٹل میں ہیں ہم.."

دارم نے اسے یزدان سے دور کرنا چاہا. مگر اس کی آنکھوں میں خون اتر چکا تھا.

"تم نے میرا خاندان.. میری ماں میرا باپ مجھ سے چھینے ہیں یزدان... میں تمہارا سب کچھ چھین لوں گا..."

وہ اپنے غصے پر قابو نہیں رکھ پا رہا تھا.

یزدان کو اپنے دوست کی حالت پر ترس آ رہا تھا. وہ اس کا بچپن کا دوست تھا لیکن آج وہ اسے اس سب کا قصوروار ٹھہرا رہا تھا. اس نے بالاج کی بات کا برا نہیں مانا تھا. اسے لگا تھا آہستہ آہستہ جب اسے صبر آئے گا تو اسے اپنے بولے ہوئے الفاظ کا احساس ہو گا. مگر وہ آنے والے وقت سے انجان تھا. دارم نے اس وقت یزدان کو وہاں سے لے جانے میں ہی عافیت سمجھی. وہ اسے لے کر پارکنگ میں آ گیا تھا.

www.novelsclubb.com

آسمان آہستہ آہستہ روشن ہو رہا تھا. ساری رات وہ بالاج کی فکر میں سو نہیں پایا تھا. وہ یہی سمجھ نہیں پا رہا تھا کہ جو ہوا بالاج اس کا ذمہ دار اسے کیوں ٹھہرا رہا تھا.

"آجائو یزدان..ہم سب نکل رہے ہیں."

عثمان غازی کی آواز پر اس کی سوچوں کا تسلسل ٹوٹا. وہ سائیڈ ٹیبل سے اپنا موبائل اٹھا کر باہر نکل آیا.

عثمان غازی اور باقی گھر والے ابھی دو دن پہلے ہی کراچی گئے تھے. صرف یزدان اور لہان حویلی میں رکے تھے. وجہ یزدان کی ضد تھی وہ کراچی نہیں جانا چاہتا تھا. ان کا ارادہ ایک ہفتہ وہاں گزار کر واپس آنے کا تھا مگر قدرت کو کچھ اور منظور تھا. خان حویلی کے مکینوں کی وفات کی خبر سن کر وہ راتوں رات واپس آئے تھے.

انسان کتنی آسانی سے اپنے مستقبل کے بارے میں منصوبے بنالیتا ہے اس بات کو بھول کر کہ تدبیر کرنے والی ذات آسمانوں میں موجود ہے جو پوری دنیا کا نظام چلا رہی ہے.

خان حویلی میں ہر طرف دکھ کا سماں تھا. ایک ہی وقت میں تمام لوگ موت کے منہ میں جا چکے تھے. یزدان گاڑی سے نکل کر دارم کے پاس آیا جو پہلے سے بالاج کے پاس موجود تھا.

"کچھ کھایا اس نے؟"

اس کے لہجے میں فکر مندی تھی.

"نہیں."

دارم نے نفی میں سر ہلایا. یزدان نے ایک لمبا سانس خارج کیا.

www.novelsclubb.com

"بالاج!! کچھ کھالو.. تم اس طرح اپنی طبعیت خراب کر لوگے.. جانے والے چلے جاتے ہیں.. ایک دن ہم نے بھی چلے جانا ہے.. جانے والوں کے ساتھ اپنی زندگی نہیں رک سکتی.. ہر کام کرنا پڑتا ہے. زندہ رہنے کے لیے کھانا بھی پڑے گا.."

یزدان نے اس کے سامنے پیروں کے بل بیٹھتے ہوئے کہا.

"تم طلے جائو یہاں سے.. کیوں آئے ہو یہاں؟؟؟ تماشہ دیکھنے؟؟ یا یہ دیکھنے کہ بالاج خان کس طرح ٹوٹ کر بکھرا ہے؟؟ جائو یزدان غازی دو دن اپنی فتح کا جشن منالو.. بہت جلد تمہیں تمہارے انجام تک پہنچائوں گا یہ میرا تم سے وعدہ ہے.."

بالاج نے اسے دھکہ دیا. وہ جو اس کے سامنے پیروں کے بل بیٹھا تھا اس دھکے کے لیے تیار نا تھا اس لیے پیچھے کی طرف گرا مگر اگلے ہی لمحے وہ خود کو سنبھال چکا تھا. عثمان غازی فورا پوتے کی طرف لپکے تھے.

"بالاج.. ہم تمہارا دکھ سمجھ سکتے ہیں.. مگر ہم یہ ہر گز برداشت نہیں کریں گے کہ تم یزدان کو تکلیف پہنچائو.."

www.novelsclubb.com

ان کا لہجہ سخت تھا.

"ارے خود تکلیف دینے والے میری تکلیف کو کیا سمجھیں گیں.. جائیں اپنے جان سے پیارے پوتے کو جہاں چھپا سکتے ہیں چھپالیں.. دوستی کی آڑ میں چھپ کر اس نے مجھے دھوکہ دیا ہے ناں.. میں اس کی طرح بزدل نہیں ہوں.. بالاج خان یزدان غازی پر چھپ کر وار نہیں کرے گا. میں سب کے سامنے اس سے بدلہ لوں گا.."

اس کی بات پر عثمان صاحب نے فورا یزدان کی طرف دیکھا. وہ نفی میں سر ہلا رہا تھا.

"بس کرو بالاج.. بہت بول لیا تم نے اور بہت سن لیا میں نے.. یزدان غازی پیٹھ پیچھے وار کرنے والوں میں سے نہیں ہے.. جو کچھ ہوا یہ ان کی قسمت میں تھا ان کی موت یونہی لکھی تھی.. بار بار مجھ پر الزام لگانا بند کرو ورنہ میں بھول جائوں گا کہ ہمارا بچپن سے کوئی تعلق ہے.."

یزدان کے صبر کا پیمانہ اب لبریز ہو چکا تھا. وہ اپنے دادا کی طرف اٹھنے والی ہر انگلی کو توڑ دیتا تھا مگر یہاں اس کا دوست تھا اور وہ اسی بات کا لحاظ کر گیا تھا. میتوں سے بھرے گھر میں ان دونوں کی آواز گونج رہی تھی.

"تم کچھ بھی کہو یزدان.. وجہ تم ہی ہو.. اگر تم وہاں جانے کی ضد نا کرتے تو آج میرا خاندان زندہ ہوتا.."

وہ اب بھی باز نہیں آیا تھا.

"بالاج... یزدان کی کوئی غلطی نہیں ہے.. وہ تھوڑی جانتا تھا کہ یہ سب ہو جائے گا.."

اب کی بار دارم بولا تھا. اس کے دو دوست آپس میں لڑ رہے تھے. وہ ان دونوں میں سے کسی کو بھی کھونا نہیں چاہتا تھا.

"جانتا تھا.. یہ سب جانتا تھا کیوں کہ یہ سب اس نے کروایا ہے.. میرے گھر والوں کو اس نے مروایا ہے.. یہ جان بوجھ کر کراچی نہیں گیا تھا.. پھر اس نے یہاں آکر میرے گھر والوں سے وہاں جانے کی ضد کی. یہ جانتا تھا وہ مان جائیں گے کیونکہ یزدان غازی تو سب کی آنکھوں کا تارہ تھا..."

آخری بات اس نے یزدان کی طرف دیکھتے ہوئے کہی جس کا ضبط سے چہرہ لال ہو رہا تھا.

یہ بات سچ تھی کہ یزدان سب کی آنکھوں کا تارہ تھا. کیونکہ وہ پہلا بچہ تھا اور اپنے گھر والوں کے ساتھ ساتھ اسے خان حویلی کے مکینوں نے بھی بہت لاڈ دیا تھا.

"بالاج میں آخری بار کہہ رہا ہوں.. میں نے کچھ نہیں کیا."

وہ جس ضبط سے بولا تھا اس کی رگیں تنی ہوئی تھیں.

"یزدان کو حویلی لے کر جائو دارم.."

عثمان صاحب کی آواز پر دارم نے اثبات میں سر ہلایا.

"دارم.. تم میرے دشمن کا ساتھ دے رہے ہو.."

بالاج نے اسے بہت کچھ باور کروانا چاہا.

"جب تک تم غلط انسان کو اپنا دشمن سمجھتے رہو گے تم اپنا بدلہ نہیں لے سکو گے. جس دن تم اپنے صحیح دشمن کو پہچان لو گے اس دن دارم شاہ کو اپنے ساتھ کھڑا ہوا پاؤ گے..."

دارم یہ کہہ کر وہاں رکا نہیں تھا. وہ یزدان کے ساتھ گاڑی کی طرف بڑھ گیا. وہ جانتا تھا یزدان بے قصور ہے. ایک وہی تو تھا جس پر دارم شاہ آنکھ بند کر کے بھروسہ کر سکتا تھا.

www.novelsclubb.com

"بہت فخر سے کہتے ہیں ناں آپ کہ آپ کی عدالت میں کسی کے ساتھ ناانصافی نہیں ہوتی..اب میں دیکھوں گا عثمان غازی..جب بات آپ کے پوتے پر آئی ہے تو آپ مجھے کیسے انصاف دیں گیں.."

بالاج کا رخ اب ان کی جانب تھا. وہ خاموشی سے اسے سن رہے تھے. بولنے کا فائدہ بھی نا تھا. اس نے ناکچھ سننا تھا اور ناکچھ سمجھنا. عثمان صاحب کو صرف ایک ہی فکر تھی. وہ کیسے یزدان کو اس جھنجھٹ سے نکالیں گیں..

---

www.novelsclubb.com

اگلی صبح جرگہ بیٹھا تھا. عثمان صاحب پر بہت بوجھ تھا. فیصلہ کرنا ان کے لیے آسان نہیں تھا. بالاج نے جرگے میں یزدان پر الزام لگایا..وہ انصاف کا طالب تھا. دو لوگوں کو اس نے جرگے میں پیش کیا جنہوں نے اس جگہ آگ لگائی تھی. وہ دونوں

یزدان کے خلاف گواہی دے رہے تھے. ان کا کہنا تھا کہ انہوں نے یزدان کے کہنے پر وہاں آگ لگائی. جبکہ یزدان اس بات سے بلکل انکاری تھا. لیکن اس کے پاس اپنی بے گناہی ثابت کرنے کا کوئی طریقہ نہیں تھا. نا کوئی گواہ نا ثبوت جس سے ظاہر ہو سکے کہ اس ک اس سب میں کوئی ہاتھ نہیں. جرگے میں فیصلہ ہوا کہ یزدان کو پھانسی دی جائے مگر عثمان غازی نے اس فیصلے کو مسترد کر دیا. ان کا کہنا تھا کہ یزدان کو اپنی بے گناہی ثابت کرنے کا موقع ملنا چاہیے. دل پر پتھر رکھ کر انہوں نے فیصلہ کیا تھا کہ یزدان کو جیل بھجوا دیا جائے. اس فیصلے کے بعد سہی معنوں میں ان کی طبعیت بگڑی تھی. وہ دو ماہ ہسپتال میں گزار کر آئے تھے. دوسری طرف دارم اور لہان انتہائی کوشش کر رہے تھے کہ کسی طرح یزدان کی بے گناہی کا کوئی ثبوت ہاتھ لگ جائے. بلآخر دس سال بعد خوش قسمتی نے ان کا دروازہ کھٹکھٹایا. وہی دو لوگ جو دس سال پہلے یزدان کے خلاف گواہی دے رہے تھے آج انہوں نے سچ اپنے منہ سے نکالا تھا. ان کا کہنا تھا کہ یزدان بے قصور ہے. ان دونوں نے پیسے

کی لالچ میں آکر اس کے خلاف گواہی دی تھی. انہوں نے یہ بھی بتایا کہ ان کو پیسے دینے والا بالاج نہیں بلکہ کوئی اور تھا لیکن وہ اس کو نہیں جانتے. دس سال بعد غازی حویلی میں خوشیاں لوٹی تھیں. یزدان غازی دس سال بعد حویلی واپس آیا تھا. ان دس سالوں میں اس کی شخصیت بلکل بدل چکی تھی. وہ پہلے سے زیادہ مضبوط وار ہو گیا تھا. وہ نرم لہجے والا یزدان تو کہیں دور رہ گیا تھا. جیل کی سلاخوں نے اسے بہت سخت بنا دیا تھا. ان دس سالوں میں اس نے ایک ایک دن گن کر گزارا تھا. اب جب وہ باہر آگیا تھا تو بالاج خان کو سہی معنوں میں جھٹکا لگا تھا. وہ جانتا تھا یزدان اس کو معاف نہیں کرے گا. وہ ابھی بھی اس کو قصوروار سمجھتا تھا. کبھی کبھی انسان کی عقل پر پردہ پڑ جاتا ہے. اس کے سامنے دس ہزار ثبوت بھی لا کر رکھ دو وہ پھر بھی حقیقت ماننے کو تیار نہیں ہوتا. بالاج خان بھی یہی کر رہا تھا. اس نے ٹھان لی تھی کہ اب وہ خود یزدان سے بدلہ لے گا کیوں کی جرگے کا فیصلہ اس کا کچھ نہیں بگاڑ پایا لیکن وہ یہ نہیں جانتا تھا کہ اس بار مقابل اپنے دل سے اس کی دوستی کی محبت نکال

www.novelsclubb.com

کر پوری تیاری سے اس کا سامنا کرنے کو تیار ہے. جو رشتے ہماری طاقت ہوتے ہیں اکثر وہی رشتے ہماری کمزوری بھی ہوتے ہیں.. رشتہ چاہے خون کا ہو احساس کا اس میں ضد نہیں آنی چاہیے. جب رشتے میں ضد آجائے تو پھر ضد جیت جاتی ہے اور رشتہ ہار جاتا. بالاج خان کی ضد کی وجہ سے ان دونوں کا دوستی کا رشتہ ہار گیا تھا.

دارم جب گھر لوٹا تو آئزل صوفے پر بیٹھی ٹی وی دیکھ رہی تھی. اس پر نظر پڑتے ہی وہ ٹی وی بند کر کے اندر کی جانب جانے لگی.

www.novelsclubb.com

"گڑیا..!!"

بس ایک آواز تھی اور آئزل شاہ کی آنکھیں نم ہو گئیں. وہ اس سے ناراض نہیں تھی مگر انا آڑے آگئی تھی.

"ابھی تک ناراض ہو؟"

دارم نے اس کے قریب آکر پوچھا.

"تو؟ کیا نہیں ہونا چاہیے؟ ویسے بھی فرق کسے پڑتا ہے یہاں؟؟

اس نے خود کو پر اعتماد ظاہر کرنے کی کوشش کی. اس کی بات سے دارم کا دل دکھا تھا.

"مجھے فرق پڑتا ہے آئزل. تم اچھے سے جانتی ہو کہ تم میرے لیے کیا ہو."

اس کی آنکھوں میں دیکھے وہ دکھ سے کہہ رہا تھا. آئزل نے اپنی آنکھیں پھیر لی.

"میں آپ کے لیے کچھ نہیں ہوں.. آپ کے لیے یزدان غازی ہی سب کچھ ہے.. آئزل جائے بھاڑ میں کسی کو فرق نہیں پڑے گا.."

www.novelsclubb.com

"آئزل!! تم دونوں میرے لیے خاص ہو.. میں تم دونوں کو تکلیف دینے کا سوچ بھی نہیں سکتا... میں جانتا ہوں یزدان نے کل تمہارے ساتھ برا کیا ہے.. آئی پرامس میں اس بارے میں اس کی خبر لوں گا. تم پلیز غصہ چھوڑ دو."

وہ اس کو سمجھا رہا تھا.

"خبر لیں گے کیوں؟ ابھی تک لی کیوں نہیں؟"

وہ سمجھ گیا تھا آئزل ناراض نہیں ہے بس نخرے دکھا رہی ہے. اس نے اپنی مسکراہٹ دبائی.

"بیٹا آج ایک ضروری کام تھا ناں.. اسی میں وقت گزر گیا.. ابھی تھوڑی دیر میں میں جائوں گا اس کے پاس.."

www.novelsclubb.com

دارم نے معصوم بننے کی ایکٹنگ کی.

"بس دیکھ لیں پھر.. کام زیادہ ضروری ہے آپ کے لیے.."

وہ پھر سے روٹھی تھی.

"ارے میری جان.. سب چھوڑو.. چلو آئس کریم کھانے چلتے ہیں.."

وہ جانتا تھا آئزل آئس کریم کے نام پر سب بھول جائے گی.

"یاہووووو.. بھائی یو آر دی بیسٹ برادران دس ورلڈ.."

وہ اس کے گلے لگ گئی.

"کیا کسی نے آئس کریم کا نام لیا؟؟"

تبھی لائونج کے دروازہ پر کھڑے حامز کی آواز آئی تھی.

"ہاہاہاہاہا... آجائو تم بھی ہمارے ساتھ.."

www.novelsclubb.com

دارم نے اسے کھلے دل سے اجازت دی.

"نہیں کیوں؟؟؟دارم بھائی ہماری کوئی پرائواسی نہیں رہے گی یہ ہینگر ہمارے ساتھ نہیں جارہابس..."

وہ ہٹ دھرمی سے بولی. جبکہ اس کی بات پر وہ دونوں زور سے ہنسے تھے.

"جب تم اور تمہارا شوہر جایا کریں گے ناں اکیلے..میں تب تم دونوں کو پوری پرائواسی دوں گا ابھی کے لیے بھول جائو...اور دارم بھائی آپ کے لیے صبح میں نے اس بھنڈی سے اتنی مار کھائی اب بدلہ چکانے کا وقت ہے میں ساتھ ہی جائوں گا."

پہلے آئزل سے کہتے ہوئے بعد میں وہ دارم سے مخاطب ہوا جو ہنس رہا تھا. جبکہ آئزل شوہر والی بات پر ہی جھینپ گئی تھی.

www.novelsclubb.com

"بدتمیز.."

آئزل نے ایک تھپڑ اس کے بازو پر رسید کیا.

"اچھا بس اب لڑنا شروع نا کر دینا.. جائو حامز امایہ کو بھی بلا لائو.. اور آغو جان کو بھی بتا دینا."

دارم نے اسے کہا تو وہ مشکوک نظروں سے اسے دیکھنے لگا.

"ویسے خیر ہے ناں بھائی؟؟ آج کل ہر بات میں آپ کو بجو بہت یاد آ رہی ہیں..."

اس کی بات پر دارم کو کرنٹ لگا.

"بکواس نہیں کرو.. جائو بلا کر لائو.. اچھا تو نہیں لگتا ہم چلے جائیں اور وہ گھر پر رہے.. اور جب اسے پتا چلے گا کہ ہم آئس کریم کھانے چلے گئے اور اسے نہیں لے کر گئے تو تمہیں کیا لگتا ہے وہ ہم میں سے کسی کے سر پر بال چھوڑے گی؟؟؟"

www.novelsclubb.com

دارم نے اسے گھرکا. بے ساختہ حامز کا ہاتھ اپنے بالوں کی جانب بڑھا تھا. دارم اور آئزل کا قہقہ چھوٹا.

"نہیں بھائی.. مجھے میرے بال بہت عزیز ہیں.. میں بلا کر لاتا ہوں ابھی..."

وہ تیزی سے کہتا سیڑھیاں پھیلانگتا اوپر چلا گیا. اپنے پیچھے ان کے قہقہوں کی آواز وہ بخوبی سن سکتا تھا.

ان سب کو گھر چھوڑنے کے بعد اب وہ یزدان کے پاس موجود تھا. اس کی سائیڈ ٹیبل پر رکھی ایش ٹرے پوری بھر چکی تھی.

"دارم تم ہی سمجھائو اسے.. میری تو نہیں سن رہا ہے یہ.. کل رات سے سیگریٹ پی پی کر اس نے اپنا برا حال کر لیا ہے.. صبح تھوڑی دیر نجانے کیسے سانسوں کو سکون دیا تھا اب جب سے ڈیرے سے آیا ہے تب سے پھر شروع ہو چکا ہے.. دادا جان کو اس کی اس عادت کے بارے میں معلوم ہو گا تو پتہ نہیں ان کا کیا رد عمل ہو گا..."

لہان افسوس سے کہہ رہا تھا.

"عادت نہیں ہے مجھے.."

وہ دھیرے سے بولا تھا.

"ہاں عادت نہیں ہے تبھی یہ ایش ٹرے پوری بھر گئی ہے..؟"

لہان نے طنز سے کہا.

"تم جاؤ.. فکر نا کرو میں دیکھ لیتا ہوں اسے.."

دارم نے لہان سے کہا. وہ اثبات میں سر ہلاتا باہر چلا گیا.

"کیا حالت بنائی ہوئی ہے دان تم نے..؟"

دارم نے افسوس سے کہا.

www.novelsclubb.com

"یہ تو سزا ہے میری.."

یزدان نے زخمی مسکراہٹ لبوں پر سجاتے ہوئے کہا.

"جب برداشت نہیں کر سکتے تو اسے ڈانٹتے کیوں ہو؟؟"

دارم کی بات پر اس نے نظر اٹھا کر اسے دیکھا.

"اس چائے میں کوئی خرابی نہیں تھی دارم!!"

اس نے ایک اور سیگریٹ ایش ٹرے میں پھینکی.

"میں جانتا ہوں دان!! بھلا یزدان کو آئزل کی بنائی ہوئی کسی چیز میں خرابی کیسے لگ سکتی ہے؟؟"

اب کی بار وہ مسکرا کر بولا تھا.

"دارم میں اس کی آنکھ میں آنسو نہیں دیکھ سکتا.. مگر ہر بار میں خود اس کے آنسوئوں کا سبب بنتا ہوں.."

اس نے کرب سے آنکھیں میچ لی تھیں. کرائون کے ساتھ ٹیک لگائے اس نے زخمی لہجے میں کہا.

www.novelsclubb.com

"تومت دیا کرو اسے آنسو..اسے آنسو دے کر تم خود کو تکلیف پہنچاتے ہو..اور تم دونوں کو تکلیف میں دیکھ کر مجھے تکلیف ہوتی ہے.."

دارم نے دیکھا وہ ایک اور سیگریٹ سلگا چکا تھا.

"میں جب جب اس کی آنکھوں میں اپنے لیے نفرت دیکھتا ہوں میرا دل چاہتا ہے میں پوری دنیا کو آگ لگا دوں..یزدان غازی آئزل شاہ کی آنکھوں میں صرف اپنے لیے محبت دیکھنا چاہتا ہے..ایسی محبت جیسی وہ خود آئزل سے کرتا ہے.."

"کافی مشکل خواہشات ہیں تمہاری..پر میں جانتا ہوں ایک دن آئزل تم سے محبت ضرور کرے گی.."

www.novelsclubb.com

دارم نے مسکرا کر کہا.

"میں دادا سے بات کروں گا.. تم آغو جان سے بات کرو.. میں اب مزید اسے خود سے دور نہیں رکھ سکتا.. تیرہ سال ایک عرصہ ہوتا ہے دارم.. اور میں تیرہ سال سے اس کا انتظار کر رہا ہوں.."

اس کا لہجہ تھکا ہوا تھا. انتظار بہت جان لیوا ہوتا ہے. یہ انسان کو تھکا دینے کی صلاحیت رکھتا ہے.

"اچھا زیادہ بے صبرے نا بنو.. گڑیا کو منانے میں وقت لگے گا.."

دارم کو نئی فکر لگ گئی تھی. آئزل کو منانا اسے اس وقت دنیا کا سب سے مشکل کام لگ رہا تھا. آنے والے وقت کو سوچتے ہوئے اس نے لمبا سانس خارج کیا.

"تمہاری گڑیا کو صرف ایک بار میرے پاس بھیج دو.. میں خود اسے منالوں گا.."

یزدان کی بات پر دارم نے اسے گھورا.

"میں بلکل برداشت نہیں کروں گا کہ تم اس کے ساتھ کوئی زور زبردستی کرو.."

"ارے میرے دوست.. میں اس کے ساتھ کوئی زور زبردستی کر سکتا ہوں بھلا.. میں تو بہت پیار سے اسے منائوں گا.."

اس نے دارم کو ایک آنکھ ماری. اب وہ بہت بہتر محسوس کر رہا تھا. دارم سے بات کر کے وہ ہمیشہ خود کو ہلکا محسوس کرتا تھا. ہر زخم کے لیے دوائی نہیں چاہیے ہوتی۔ کچھ کے لیے لوگ چاہیے ہوتے ہیں۔ وہ لوگ جو مرہم ہوتے ہیں جو ہمارے زخموں کو چھو کر درد کو دور کر دیتے ہیں۔ دارم شاہ بھی یزدان غازی کا مرہم تھا.

"چلو میں چلتا ہوں تم آرام کرو.."

وہ اس سے گلے ملتا باہر کی جانب بڑھا.

"اور ہاں.. میری بہن کے آنے سے پہلے اپنی اس عادت کا کچھ کرو.. اسے اس چیز سے سخت نفرت ہے.."

دروازے کے قریب پہنچ کر اس نے کہا. اس کا اشارہ یزدان کے ہاتھ میں پکڑی سیگریٹ کی جانب تھا. یزدان نے فوراہی اس کو ایش ٹرے میں پھینکا تھا. دارم نے اس کی حرکت پر قہقہ لگایا پھر سر جھٹکتے ہوئے باہر نکل گیا.

دارم جب گھر پہنچا تو گیٹ پر کوئی نہیں تھا. اس کے دو تین بار ہارن بجانے پر بھی کوئی باہر نا نکلا تو اس نے موبائل کی جانب ہاتھ بڑھایا. اس سے پہلے کہ وہ فون کان سے لگاتا گیٹ کھلنے کی آواز آئی تھی. امایہ کو گیٹ کھولتا دیکھ اسے حیرت ہوئی. وہ گاڑی لے کر اندر آ گیا. اپنی گاڑی کو مخصوص جگہ پارک کرنے کے بعد وہ گاڑی سے نکل آیا.

"تم ابھی تک کیوں جاگ رہی ہو؟؟اور گیٹ تم نے کیوں کھولا؟؟ سلیم چچا کہاں ہیں؟؟"

گیٹ بند کرتے ہوئے اس نے امایہ سے پوچھا. سلیم ان کا چوکیدار تھا.

"ان کے بیٹے کی طبعیت خراب تھی اسے ہاسپٹل لے کر جانا تھا تو میں نے ان سے کہا وہ چلے جائیں میں آپ کے آنے پر دروازہ کھول دوں گی.."

اس نے تفصیل سے بتایا.

"تم سو جاتی یار.... مجھے بس میسج کر دیتی میں کر لیتا خود ہی کچھ.. تم نے بلاوجہ اپنی نیند خراب کی."

www.novelsclubb.com

وہ اس کے ساتھ چلتا ہوا اندر آ گیا.

"مجھے نیند نہیں آ رہی تھی. ویسے بھی آپ کا انتظار کرنا اچھا لگ رہا تھا.."

وہ دارم کی نظریں خود پر محسوس کر کے اپنی بات پر پچھتائی تھی. دارم اس پر نظریں جمائے مسکرا رہا تھا.

"میں آپ کے لیے کھانا لاتی ہوں.."

وہ فورا یہاں سے غائب ہونا چاہتی تھی.

"مجھے بھوک نہیں ہے.."

دارم نے اس کی کوشش بیکار کر دی.

"ارے کیوں کنفیوذ ہو رہی ہو یار.. کھا تھوڑی جائوں گا تمہیں.."

اس کو بار بار انگلیاں چٹخاتے دیکھ کر اس نے کہا.

www.novelsclubb.com

"میں نے کیوں کنفیوذ ہونا ہے؟؟"

اس کے گالوں کو لال ہوتا دیکھ دارم کو شرارت سوجھی.

"پکی بات ہے کنفیوز نہیں ہو؟؟"

وہ مزے لے کر بولا.

"ج..جی.."

اس کی آواز اٹکی تھی. البتہ اس نے دوبارہ نظریں اٹھانے کی ہمت نہیں کی تھی.

"تو پھر بلش کیوں کر رہی ہو؟؟"

اسے تنگ کرنے میں مزا آرہا تھا. امایہ کے ہاتھ بے ساختہ اپنے گالوں کی جانب اٹھے.

"میں سونے جارہی ہوں..آپ بھی جا کر سو جائیں.."

www.novelsclubb.com

دارم نے اس کی بات پر قہقہ لگایا.

"لیکن ابھی تو تم نے کہا تمہیں نیند نہیں آرہی تھی.."

وہ ابھی اسے مزید تنگ کرنا چاہتا تھا.

"لیکن اب مجھے نیند آرہی ہے.."

وہ تیزی سے کہہ کر وہاں سے بھاگ گئی. پیچھے کافی دیر تک دارم ہنستا رہا تھا. یہ لڑکی دارم شاہ کو چاروں شانے چت کرنے کی صلاحیت رکھتی تھی. وہ جلد از جلد اسے پاک بندھن میں باندھنا چاہتا تھا. اس نے سوچ لیا تھا آئزل کے ساتھ ساتھ وہ آغو جان سے اپنے بارے میں بھی بات کرے گا.

دوپہر کا وقت تھا لیکن اس کا کمرہ اندھیرے میں ڈوبا ہوا تھا. سلیم صاحب نے آگے بڑھ کر تمام بتیاں جلادی. بالاج نے فوراً اپنی آنکھوں پر ہاتھ رکھا تھا.

"پھوپھا جان.. پلیز.. بند کریں ان کو اور آپ جائیں یہاں سے.."

وہ چڑھ کر بولا.

"کمرے میں اندھیرا کر دینے سے تم حقیقت کی روشنی سے دور نہیں بھاگ سکتے بالاج.. تم کب سے اتنے کمزور ہو گئے کہ اندھیروں میں چھپ کر رونے لگے.."

انہوں نے اس پر چوٹ کی.

"میں ہمیشہ سے کمزور تھا.. کبھی بھی طاقتور نہیں تھا کیونکہ میں اکیلا ہوں.. سب کچھ تو میرا چھین لیا گیا ہے.. میں اب تھک چکا ہوں اس کا مقابلہ کرتے کرتے.."

اس کے لہجے میں بے بسی تھی.

"تو پھر کیا سوچا ہے؟؟ اب کیا کرو گے.. بس چھوڑ دو یہ سب اب.."

وہ اس کے ساتھ بیٹھتے ہوئے بولے.

www.novelsclubb.com

"نہیں.. قاتل کو معاف نہیں کیا جاتا پھوپھا جان.. میں اس سے بدلہ لے کر رہوں گا.."

اس کا لہجہ پر عزم تھا. سلیم صاحب نے اس کا سر اپنے کندھے پر ٹکا لیا.

شام کا وقت تھا. مغرب کی نماز پڑھ کر وہ سیدھا ان کے کمرے میں آیا تھا.

"آغو جان!!! بات کریں ناں آپ چچا جان سے..!"

وہ ان کی گود میں سر رکھے کہہ رہا تھا.

"اچھا میری جان میں نے کہا تو ہے میں آج ہی کرتی ہوں بات.."

وہ دارم کے سر کے بال سہلا رہی تھیں.

www.novelsclubb.com

"اور گڑیا..؟؟"

اس کے سوال پر وہ سوچ میں پڑ گئیں تھی.

"آئزل کو منانا آسان نہیں ہو گا.."

وہ دھیرے سے بولیں.

"آغو جان! وہ میری اور آپ کی بات نہیں ٹالے گی میں جانتا ہوں.. مشکل ضرور ہے مگر وہ مان جائے گی.."

اسے یقین تھا آئزل اس کا بھروسہ نہیں توڑے گی.

"اللہ کرے ایسا ہی ہو.."

غازی حویلی میں ہر طرف گہما گہمی تھی. دور دور کے رشتہ دار بھی آج صبح ہی آ پہنچے تھے. ہر طرف خوشیوں کا سماں تھا. آج لہان اور زرتاشہ کا نکاح تھا. لہان کے تو پائوں ہی زمین پر نہیں لگ رہے تھے. جبکہ دوسری طرف سب لڑکیاں زرتاشہ کو گھیرے بیٹھی تھیں. کوئی اسے مہندی لگا رہی تھی تو کوئی اسے لہان کے نام سے

www.novelsclubb.com

چھیڑ رہی تھی. اندر اونچی آواز سے چلتے ڈیک کی وجہ سے یزدان کو باہر آنا پڑا تھا. حویلی سے باہر آکر اس کے کانوں کو سکون ہوا تھا. اس نے نمبر ملا کر فون کان سے لگایا.

"ہاں کدھر ہو دارم؟؟ تم پہنچے کیوں نہیں ابھی تک؟؟"

دوسری طرف سے فون اٹھاتے ہی اس نے کہا.

"میں بس آرہا ہوں.. گڑیا کو پارلر چھوڑ آئوں بس پھر آرہا ہوں.."

"کیوں؟؟"

اس کے ماتھے پر شکنیں ابھریں.

www.novelsclubb.com

"دان اس نے مہندی لگوانی ہے یار.. صبح سے وہ ضد کر رہی ہے.."

دارم نے کہا تو اس کے لب مسکرائے.

"اسے یہیں لے آئو اپنے ساتھ.. یہاں کافی لڑکیاں ہیں لگادیں گی اسے بھی مہندی.."

"وہ نہیں مانے گی یار.."

دارم بے بسی سے بولا. یزدان اسے ہر بار نئی آزمائش میں ڈال دیتا تھا.

"اسے منانا تمہارا کام ہے.. مجھے اگلے دس منٹ میں تم حویلی میں چاہیے ہو.."

اس کی دھمکی پر دارم کا دل چاہا اپنا سر پیٹ لے. یزدان نے اس کا جواب سنے بغیر ہی فون بند کر دیا. آج پورے ہفتے بعد وہ آئزل کا چہرہ دیکھے گا یہ سوچ ہی اسے اندر تک سرشار کر گئی تھی.

www.novelsclubb.com

یزدان پارکنگ میں ہی کھڑا تھا جب دارم کی گاڑی اس کے قریب آکر رکی. اس کی آنکھوں میں چمک آگئی تھی. اس کے قدم خود بخود گاڑی کی جانب اٹھے.

آئزل اور دارم ایک ساتھ گاڑی سے نکلے تھے. یزدان نہیں جانتا دارم نے آئزل کو کیسے منایا مگر اس کو یہاں دیکھ کر وہ حد سے زیادہ خوش تھا. کتنی دیر کے بعد وہ اس حویلی میں آئی تھی. آئزل کی نگاہ یزدان کی جانب اٹھی. وہ کالی شلوار قمیض میں ملبوس تھا. کف فولڈ کر کے کہنیوں تک چڑھا رکھے تھے جبکہ بال ماتھے پر بکھرے ہوئے تھے. بلاشبہ وہ ایک خوبصورت مرد تھا جو رف سے حلیے میں بھی کسی بھی لڑکی کا دل دھڑکانے کی صلاحیت رکھتا تھا.

"بھائی میں اندر جا رہی ہوں.."

www.novelsclubb.com

اس پر سے نظریں ہٹا کر آئزل نے دارم سے کہا اور اندر کی جانب بڑھ گئی. یزدان کی مسکراہٹ غائب ہوئی تھی. ابھی تو وہ اسے جی بڑھ کر دیکھ بھی نہیں پایا تھا. دارم کو اس کی حالت پر ہنسی آئی.

"تمہاری بہن میرے ضبط کا امتحان لیتی ہے.."

اس کی بات پر دارم نے قہقہ لگایا.

"تم بھی تو میری بہن کو تنگ کرنے سے باز نہیں آتے.."

وہ ہنستے ہوئے بولا.

"تم سے جو کام کہا تھا وہ کیا.؟؟"

www.novelsclubb.com

یزدان نے اس سے استسفار کیا.

"ہاں جی جناب!! کر دیا آپ کا کام.."

"اچھا چلو..ذرا میرے ساتھ آئوٹ سکس کرنا ہے کچھ.."

وہ اسے لے کر اندر کی جانب بڑھ گیا.

آئزل اندر آئی تو اسے لگا اس کے کان پھٹ جائیں گیں. اونچی آواز میں چلتا میوزک اس کی سماعت کو بند کر رہا تھا. وہ چلتے ہوئے سامنے بیٹھے لہان کے پاس آگئی.

"آپ کی شادی دیکھنے سے پہلے میں بہری نہیں ہونا چاہتی لالا..!!"

میوزک بند کرتے ہوئے اس نے دونوں ہاتھ کمر پر ٹکاتے ہوئے بولا. لہان بے ساختہ اس کی بات پر ہنسا تھا.

www.novelsclubb.com

"میری گڑیا کتنی دیر بعد حویلی آئی ہو تم.. مجھے پتا ہوتا تم آرہی ہو تو میں کوئی خاص انتظام کرتا.."

اس نے اٹھ کر اس کے سر پر پیار دیا.

"بس کیا بتائوں لالا.. آپ تو جانتے ہی ہیں مجھے آپ کا وہ کھڑوس کزن سخت زہر لگتے ہیں.. بس اسی لیے نہیں آتی.. ورنہ مجھے تو زرتاشہ آپی اور ملیحہ کی اتنی یاد آتی ہے.. پتہ نہیں کیوں وہ ہر وقت سڑے ہوئے رہتے ہیں.. مطلب بندہ کبھی مسکرا لیتا ہے لیکن ان کو تو جیسے مسکرانے پر ٹیکس آتا ہے.. مجھے تو ان کی بیوی پر ترس آتا ہے.. بیچاری پتہ نہیں کیسے ساری زندگی گزارے گی.."

وہ ایک بار بولنے لگے تو خاموش کہاں ہوتی تھی اور آئزل شاہ تو یزدان غازی کی برائی میں ان گنت صفحات لکھ سکتی تھی. لہان نے آئزل کے پیچھے کھڑے یزدان کو دیکھ کر مسکراہٹ دبائی جبکہ آئزل کی اس کی جانب پیٹھ ہونے کی وجہ سے وہ اسے نہیں دیکھ پائی تھی. یزدان نے اپنی اتنی تعریف پر مٹھیاں بھینچ لی تھیں جبکہ دارم اپنی قہقہہ قابو میں رکھنے کی بھرپور کوشش کر رہا تھا.

"میری بیوی کی فکر کرنے کی تمہیں ضرورت نہیں ہے... میں اس کی فکر خود کر لوں گا.. تم جس کام کے لیے آئی ہو وہ کرو جا کر.."

یزدان کی رعب دار آواز پر آئزل کا سانس خشک ہوا. وہ فورا پیچھے کی جانب مڑی.

یزدان کی گرے آنکھوں سے اسے خوف محسوس ہوا تھا. دارم اس کی حالت کو سمجھتے ہوئے یزدان کو وہاں سے لے گیا.

"یہ.. آپ کو پتہ تھا ناں... لالا مجھے بتایا کیوں نہیں آپ نے.."

وہ اب لہان پر بگڑی تھی جو قہقے لگا رہا تھا.

"تم بولنے کا موقع دیتی تو بولتا ناں.. تمہاری تو گاڑی چلنے لگے تو اس کے بریکس ہی فیل ہو جاتے ہیں.. ہاہاہا."

وہ مسلسل ہنس رہا تھا.

www.novelsclubb.com

"آپ ناں.. اللہ کرے زرتاشہ آپی آپ کو منہ ہی نا لگائیں.."

وہ اس کو غصے سے کہہ کر زرتاشہ کے کمرے کی جانب بڑھ گئی. لہان کے قہقوں کو بریک لگی تھی.

"ایسی بد دعائیں تو دشمن بھی نہیں دیتے.."

اپنے پیچھے لہان کی آواز کو اس نے مکمل اگنور کیا تھا.

"ریلیکس ہو جادان!! سیریس کیوں لے رہا ہے تو اس کی باتوں کو؟؟ وہ ایسے ہی بولتی ہے.."

وہ دونوں یزدان کے کمرے میں آچکے تھے. دارم اس کو پر سکون کرنے کی کوشش کر رہا تھا جو ایک کے بعد ایک چیز اٹھا کر زمین پر پھینک رہا تھا.

www.novelsclubb.com

"وہ ایسے ہی نہیں بولتی دارم.. تم نے سنا؟؟ یزدان غازی اسے زہر لگتا ہے.."

وہ زور سے چیخا تھا. شکر تھا کہ اس کے کمرے کی دیواریں سائونڈ پروف تھیں جس کی وجہ سے آواز باہر نہیں جا رہی تھی.

"دان..اتنا ناسوچ یار..میں کہہ رہا ہوں ناں وہ ایسے ہی بولتی ہے..ورنہ یہ سچ نہیں ہے.."

اس نے ایک اور کوشش کی.

"دارم!!میں تم سے کہہ رہا ہوں مزید انتظار نہیں کر سکتا میں..میں مزید اس کی آنکھوں میں اپنے لیے نفرت نہیں دیکھ سکتا.."

اس کا لہجہ زخمی تھا.اس نے ڈریسنگ ٹیبل پر رکھے شیشے کے واس کو زور سے زمین پر پھینکا جو ٹوٹ کر کرچی کرچی ہو گیا تھا.

"اسے دیکھ رہے ہو دارم؟؟ بلکل اسی طرح یزدان غازی کا دل ٹوٹا ہے..عشق کرنا آسان نہیں ہے..یہ ہر موڑ پر ہماری آزمائش لیتا ہے.."

وہ شیشے کے ایک بڑے ٹکڑے کو ہاتھ میں پکڑے کہہ رہا تھا.دارم نے بے بسی سے اسے دیکھا.اچانک ہی یزدان نے اپنی مٹھی کو زور سے بند کیا.بے ساختہ اس نے

اپنی آنکھیں میچی تھیں مگر اپنے لبوں سے ایک کراہ بھی نہیں نکالی تھی. دارم نے اس کی حرکت پر تڑپ کر اسے دیکھا.

"دماغ خراب ہو گیا ہے تمہارا یزدان؟؟ کھولو اپنے ہاتھ کو.. بہت شوق ہے تمہیں خود کو تکلیف دینے کا؟"

وہ اس کی بند مٹھی کو کھولتے ہوئے بولا. وہ اسے دان بولتا تھا اور اگر اس نے یزدان بولا تھا تو ظاہر تھا کہ وہ غصے میں ہے.

"یہ تکلیف تو کچھ بھی نہیں ہے دارم... یہ بس اس تکلیف کا ازالہ ہے جو میں ابھی آئزل کو اپنے لہجے سے دے کر آیا ہوں.."

www.novelsclubb.com

وہ زخمی سا مسکرا کر بولا.

وہ شیشے کا ٹکڑا یزدان کی ہتھیلی میں چبھ گیا تھا.

"تمہیں میں بعد میں پوچھتا ہوں.."

دارم فوراً اٹھ کر باہر چلا گیا.

"ملیحہ!!! بچے فرسٹ ایڈ باکس چاہیے مجھے جلدی سے لادو.."

اس نے کچن سے نکلتی ملیحہ کو دیکھ کر فوراً کہا.

"جی..جی اچھا.."

اگلے ہی لمحے وہ فرسٹ ایڈ باکس لے کر حاضر ہوئی.

"شکریہ بچے.."

www.novelsclubb.com

وہ اس کے ہاتھ سے اسے لیتا تیزی سے مڑا.

"کیا ہوا ہے دارم بھائی؟؟"

ملیحہ نے اس کو پیچھے سے آواز دی.

"ہاں یزدان کو تھوڑی چوٹ لگی ہے.."

اس نے پریشانی سے بتایا.

"کیا.. کیا ہوا لالا کو؟؟"

وہ فکر مند ہو گئی تھی.

"کچھ نہیں ہوا.. تھوڑی سی چوٹ آئی ہے.. آپ آئزل کے پاس جائو وہ اکیلی بور ہو رہی ہو گی.."

دارم اسے تسلی دیتا فورا اس کے کمرے کی جانب بڑھا.

www.novelsclubb.com

وہ کمرے میں داخل ہوا تو یزدان بیڈ پر ٹانگیں نیچے کیے لیٹا ہوا تھا. اس کا ہاتھ خون سے رنگین ہو چکا تھا. دارم کو اس پر بے تحاشہ غصہ آیا مگر وہ ضبط کر گیا.

اس نے آگے بڑھ کر اسے اٹھایا اور اس کی ہتھیلی سے کانچ کا ٹکڑا نکالنے لگا. ٹکڑا ہتھیلی سے نکلتے ہی اس جگہ سے خون فوارے کی صورت میں نکلا تھا. دارم نے فورا اس کا خون روکنے کے لیے اقدامات کیے. کچھ ہی لمحوں میں وہ اپنی کوشش میں کامیاب ہو چکا تھا. اس نے یزدان کا ہاتھ صاف کر کے اس پر پٹی کرنا چاہی مگر اس نے اپنا ہاتھ پیچھے کھینچ لیا. اس سارے وقت میں اس نے پہلی بار مزاحمت کی تھی.

"مجھے اس کی ضرورت نہیں ہے دارم.."

www.novelsclubb.com

اس کا لہجہ دھیما تھا.

"خاموش ہو کر بیٹھو... میں نے تم سے تمہاری رائے نہیں مانگی.. پٹی نہیں کی تو یہ زخم بار بار دکھے گا.."

وہ واپس اس کا ہاتھ پکڑ چکا تھا.

"اچھا ہے ناں.. میں چاہتا ہوں یہ بار بار دکھے.. میں بار بار اس تکلیف کو محسوس کرنا چاہتا ہوں.."

اس کی بات پر دارم نے اسے گھورا. پٹی کرنے کے بعد اس نے یزدان کا ہاتھ چھوڑ دیا. وہ اس کے ساتھ ہی بیڈ پر بیٹھ چکا تھا.

"دیکھ رہے ہو؟؟ تم نے اپنا کتنا خون ضائع کیا ہے.."

وہ اس کے خون کو دیکھ کر کہہ رہا تھا جو بہنے کے باعث زمین پر گرا تھا.

"یہ ان آنسوؤں کا آدھا بھی نہیں ہے جو میری ذات نے آئزل کو دیے.."

www.novelsclubb.com

وہ سامنے دیکھ کر کہہ رہا تھا.

"دان!! تم میری بات کیوں نہیں سمجھ لیتے.. تم پہلے اس سے سخت بات کہتے ہو پھر اس کے بدلے تم خود کو تکلیف دیتے ہو.. تمہیں میرا ذرا خیال نہیں ہے.."

دارم کے لہجے میں کرب تھا. یزدان نے اسے گلے لگالیا.

"اس دنیا میں دادا جان اور آئزل کے بعد اگر کوئی میرے لیے خاص ہے تو وہ تم ہو دارم.. تم میری طاقت میرا دایاں ہاتھ ہو.. میرے اچھے برے وقت کے ساتھی ہو.. تم ایسا کیسے سوچ سکتے ہو کہ یزدان کو دارم کا خیال نہیں..؟؟"

"دان تمہیں میں نے ہمیشہ اپنا بھائی کہا بھی ہے اور مانا بھی ہے.. یقین جانو میرا اتنا جگرا نہیں ہے کہ اپنے بھائی کو خود کو تکلیف دیتے ہوئے دیکھ سکوں.. میں تم سے آخری بار کہہ رہا ہوں.. دارم شاہ یزدان غازی کو تکلیف دینے والے کے ہاتھ کاٹ دے گا.. پھر چاہے وہ تمہارے اپنے ہاتھ ہی کیوں نا ہوں.."

www.novelsclubb.com

دارم کی بات پر وہ مسکرایا تھا.

"ہاہاہا.. اچھا یار.. چلو اب ذرا کام کی بات کر لیں.."

اس کو ہنستا دیکھ کر دارم بھی مسکرایا تھا. یزدان کی مسکراہٹ اتنی خوبصورت اتنی خوبصورت تھی کہ کوئی بھی لڑکی اس پر اپنا دل ہار دے. دارم نے دل ہی دل میں اس کے ہمیشہ مسکراتے رہنے کی دعا کی تھی.

آئزل زرتاشہ کے کمرے میں موجود تھی. اس سے ملنے کے بعد وہ آرام سے صوفے پر بیٹھ گئی تھی کیونکہ زرتاشہ کی کزنز اس کو گھیرے بیٹھی تھیں. وہ واقعتا بہت بور ہو رہی تھی. کچھ دیر بعد ایک لڑکی اس کے پاس آئی اور اسے مہندی لگانے لگی. آئزل کی بچکانہ باتوں پر وہ مسلسل ہنس رہی تھی. تبھی ملیحہ کمرے میں داخل ہوئی. اسے دیکھ کر آئزل اس لڑکی سے اپنا ہاتھ چھڑوا کر فورا ملیحہ کی جانب لپکی.

"ملی!!!! کیسی ہو تم؟؟؟"

وہ اس کے گلے لگ چکی تھی.

"میں ٹھیک ہوں. تم کیسی ہو؟"

ملیحہ نے بھی جواباً اس سے سوال کیا.

"میں ٹھیک ہوں.. ادھر آجاؤ میں مہندی لگوا رہی ہوں ہم ساتھ ساتھ باتیں کر لیں گیں.."

وہ پرجوش سی اسے کہتی اپنے ساتھ ہی لے آئی. کافی دیر تک ملیحہ کی کوئی آواز نا آئی تو آئزل نے سر اٹھا کر اسے دیکھا وہ کسی سوچ میں گم تھی.

"کیا ہوا ہے تمہیں؟؟"

www.novelsclubb.com

آئزل نے اس کی طرف دیکھتے ہوئے پوچھا.

"نہیں کچھ نہیں.. بس لالہ کی وجہ سے پریشان ہوں.."

اس نے مسکرا کر جواب دیا. وہ اپنی وجہ سے آئزل کو پریشان نہیں کرنا چاہتی تھی.

"کیوں کیا ہوا انہیں؟؟"

"انہیں چوٹ آئی ہے.."

وہ دھیمے لہجے میں بولی.

"ہیں؟؟ابھی تو میں ان سے مل کر آئی ہوں..وہ بلکل ٹھیک تھے.."

آئزل کو حیرانی ہوئی.

"ابھی دارم بھائی فرسٹ ایڈ باکس لے کر گئے تھے..کہہ رہے تھے لالہ کو چوٹ آئی ہے.."

اس کی آواز رندھی ہوئی تھی.آئزل کو کچھ غلط ہونے کا احساس ہوا.

www.novelsclubb.com

"تم..کس کی بات کر رہی ہو؟؟"

اس نے دل ہی دل میں دعا کی تھی وہ یزدان کا نام نا لے.

"یزدان لالہ کی.."

آئزل خاموش ہو گئی تھی. اسے یہ سن کر برا لگا تھا لیکن وہ اس کی وجہ نا سمجھ پائی.

"تم پریشان نا ہو.. وہ ٹھیک ہوں گے.."

اس کو خاموش دیکھ کر ملیحہ نے کہا. وہ جو خود تھوڑی دیر پہلے پریشان ہو رہی تھی اب آئزل کو تسلی دے رہی تھی.

"اوہو.. بھلا میں نے کیوں پریشان ہونا ان کے لیے.."

اس نے سر جھٹکتے ہوئے کہا.

"تمہیں یزدان لالہ بہت برے لگتے ہیں ناں..؟؟"

www.novelsclubb.com

ملیحہ کے سوال پر وہ چند ثانیے اسے دیکھے گئی.

"نہیں.. برے تو نہیں لگتے.. مجھے بس ان سے ڈر لگتا ہے.. وہ بہت غصہ کرتے ہیں.."

اس نے سنبھل کر جواب دیا کہ کہیں اسے برا نا لگے.

"لالہ بہت اچھے ہیں آئزل.. سب ان کو پسند کرتے ہیں سوائے تمہارے اور بہرام خان کے.."

معلوم ہوتا تھا کہ ملیحہ اس کے خلاف کچھ نہیں سننا چاہتی.

"اچھا ناں.. اب ہم اتنے دنوں بعد ملے ہیں.. اپنی کوئی بات کرتے ہیں ناں..."

اس نے بات بدلنا چاہی.

"یہ لیں آپ کے دونوں ہاتھوں پر لگ گئی مہندی.."

اسی لمحے مہندی والی لڑکی نے ان کی توجہ اپنی جانب مبذول کروائی.

www.novelsclubb.com

"تھینک یو سو مچ... یہ بہت پیاری ہے... پیسے آپ باہر دارم بھائی سے لے لیے گا.. انہوں نے سفید شلوار قمیض پہنی ہو گی.."

آئزل کی بات پر وہ مسکرائی.

"نہیں.. سردار سائیں پیسے پہلے ہی دے چکے ہیں.."

وہ اطمینان سے کہتی آئزل کا اطمینان غارت کر گئی.

"ہنہہ... مجھے پہلے پتا ہوتا میں کبھی نا لگواتی اس سے مہندی.."

اس لڑکی کے جانے کے بعد آئزل منہ ہی منہ میں بڑبڑائے.

"چلو اٹھو میرے کمرے میں چلتے ہیں میں تمہیں اپنا آج کا ڈریس دکھاتی ہوں.."

ملیحہ نے اس کی بڑبڑاہٹ کو ان سنا کرتے ہوئے کہا. وہ اٹھ کر اس کے ساتھ چل دی.

www.novelsclubb.com

وہ دونوں ملیحہ کے کمرے کی جانب جا رہی تھیں جب آئزل کی نظر اس پر پڑی. اس کے ہاتھ پر پٹی دیکھ کر اس کے دل کو کچھ ہوا تھا. اسی لمحے یزدان کی نگاہ اس جانب

اٹھی. آئزل نے فوراً اپنی نظروں کا زاویہ بدلا. یزدان کے لب مسکرائے تھے. وہ اس کی چوری پکڑ چکا تھا. اس کے دونوں ہاتھ مہندی سے سجے ہوئے بے حد پیارے لگ رہے تھے. یزدان نے دل ہی دل میں ماشاءاللہ کہا.

"آ بھی جاؤ آئزل.."

ملیحہ نے آدھی سیڑھیوں میں پہنچ کر اسے آواز دی. وہ فوراً اوپر کی جانب لپکی.

یزدان مسکراتا ہوا باہر نکل گیا.

---

www.novelsclubb.com

شام ہو چکی تھی. غازی حویلی میں ہر طرف بھگدڑ سی مچی ہوئی تھی. ایسے میں بیوٹیشنز ان دونوں کو تیار کر رہی تھیں. دارم نے آئزل کا سامان بھی یہیں لا دیا تھا. اس کا کہنا تھا کہ ابھی گھر جا کر تیار ہو کر آنے میں پھر وقت ضائع ہو گا اس لیے

یہیں پر تیار ہو جائے. ملیحہ تیار ہو چکی تھی اس لیے اب وہ آئزل سے باتیں کر کے اس کی نیند بھگا رہی تھی کیونکہ تیار ہوتے وقت آئزل کو بہت نیند آجاتی تھی.

بیوٹیشن نے اس کے بالوں کو فائنل ٹچ دے کر اس کا رخ آئینے کی جانب کیا.

"آپ بہت خوبصورت لگ رہی ہیں ماشاءاللہ!!!"

اس کو شیشے میں دیکھتے ہوئے اس نے کہا.

"شکریہ"

وہ اپنی تعریف پر جھینپ سی گئی تھی.

وہ اس وقت کالے رنگ کے شرارے میں ملبوس تھی جس پر گولڈن سے کام ہوا ہوا تھا. بالوں کی فرنچ بنا کر سامنے ماتھا پٹی لگا رکھی تھی. اس کے بال کمر سے کچھ نیچے تک ہونے کی وجہ سے اس کی چٹیا بہت خوبصورت لگ رہی تھی. وہ ہلکے سے میک اپ میں پوری ڈول لگ رہی تھی.

www.novelsclubb.com

"تمہیں میری نظر لگ جانی ہے آئزل.."

ملیحہ نے محبت بھرے لہجے میں کہا.

"ہاہاہا.. تو پھر تم اپنی نظریں مجھ سے دور رکھو.."

اس کی بات پر ملیحہ زور سے ہنسی.

"چلو آئو زرتاشہ آپی کو دیکھ کر آئیں.."

آئزل کی بات پر وہ اپنی جگہ سے اٹھ گئی.

---

www.novelsclubb.com

حویلی کے باہر لان کو خوبصورت پھولوں اور بتیوں سے سجایا گیا تھا اور درمیان سے پارٹیشن کر دی گئی تھی. ایک جانب لڑکیاں اور دوسری جانب لڑکے تھے. زرتاشہ

کو لے جا کر لڑکیوں کی جانب بنے سٹیج پر بٹھا دیا گیا تھا. وہ پیچ اور گولڈن رنگ میں ملبوس نکھری ہوئی لگ رہی تھی. سب نے اس کی تعریف کی تھی.

مولوی صاحب نے لڑکی کی رضامندی چاہی تو یزدان نکاح نامہ لے کر لڑکیوں کی جانب آیا تھا. وہ سیدھا سٹیج پر زرتاشہ کے پاس پہنچا. اس سے رضامندی لے کر نکاح نامہ اس کو پکڑایا. اسی لمحے اس کی نگاہ آئزل کی جانب اٹھی جو ملیحہ کی کسی بات پر مسکرا رہی تھی. اس کا دل دھڑکنا بھول گیا. وہ لڑکی تھی یا جادو گرنی. یزدان غازی دن بہ دن آئزل شاہ کے سحر میں گرفتار ہو رہا تھا. اس نے اپنی نظروں کو اس پر سے ہٹانے کی کوشش کی مگر وہ ہٹنے سے انکاری تھیں.

www.novelsclubb.com

"لالہ!!!"

زرتاشہ کی آواز نے اس کی توجہ اس پر سے ہٹائی.

"ہاں"

اس کی توجہ پاتے ہی زرتاشہ نے نکاح نامہ اس کی جانب بڑھایا. یزدان اس کے سر پر پیار اور ڈھیروں دعائیں دے کر وہاں سے نکل گیا. اس کا دل دوبارہ آئزل کو دیکھنے کی ضد کر رہا تھا مگر وہ اسے دیکھے بغیر دوسری جانب آ گیا.

لہان سے نکاح نامہ پر دستخط لینے کے بعد مولوی صاحب نے دعا کروائی اور پھر مبارکبادوں کا سلسلہ شروع ہو گیا. لہان غازی اس وقت خود کو دنیا کا خوش قسمت ترین انسان سمجھ رہا تھا جس نے اتنی آسانی سے اپنی محبت کو پا لیا تھا.

---

www.novelsclubb.com

مبارک بادوں کا سلسلہ ابھی جاری تھا کہ اچانک فائرنگ کی آوازیں آنے لگیں. یزدان اور دارم فورا باہر کی جانب لپکے تھے لہان بھی ان کے ساتھ آنا چاہتا تھا مگر

ان دونوں نے اسے روک دیا. مہمانوں میں خوف کی لہر دوڑ گئی تھی. ہر طرف نفسا نفسی کا عالم تھا. لہان اور حامز بمشکل مہمانوں کو سنبھالے ہوئے تھے.

"کیا ہو رہا ہے یہاں؟؟؟ تم لوگ یہاں کر کیا رہے ہو؟؟"

یزدان باہر آ کر گارڈز پر برسا تھا.

"سردار بہرام خان کے بندے تھے.. ہمارے آدمی گئے ہیں ان کے پیچھے.."

ایک گارڈ ہمت کر کے بولا.

"تم لوگوں کو یہاں تماشے دیکھنے کے لیے رکھا ہوا ہے؟؟؟ وہ لوگ یہاں تک پہنچے کیسے... مرے ہوئے تھے کیا تم؟؟"

www.novelsclubb.com

وہ زور سے دھاڑا.

"دان!! کچھ نہیں ہوا سب ٹھیک ہے.."

دارم نے اسے ریلیکس کرنا چاہا. تبھی حویلی کی پچھلی جانب سے فائر کی آواز آئی تھی. یزدان نے دارم کی طرف دیکھا. اگلے ہی لمحے وہ دونوں اس طرف بھاگے تھے. اسی وقت انہیں ایک چیخ سنائی دی.

"یہ... یہ امایہ کی آواز تھی یزدان.."

بولتے ہوئے دارم کی آواز کپکپائی.

وہاں پہنچ کر یزدان کو لگا وہ سانس نہیں لے پائے گا. جبکہ دارم کی حالت بھی اس سے کچھ مختلف نا تھی. سامنے آئزل بے ہوش پڑی تھی اور امایہ اس پر جھکی اسے ہوش میں لانے کی کوشش کر رہی تھی.

www.novelsclubb.com

"امایہ.. ہٹو پیچھے.. کیا ہوا ہے اسے.."

دارم اسے پیچھے کرتے آئزل کی طرف متوجہ ہوا.

"گڑیا.. آنکھیں کھولو یار.."

وہ اس کا چہرہ تھپتھپا رہا تھا. اسی لمحے یزدان آگے بڑھا اور اگلے ہی پل وہ آئزل کو اٹھا کر باہر کی جانب لپکا.

"دان!! کیا کر رہے ہو... میں لے جاتا ہوں... لوگ باتیں بنائیں گیں دان!!"

وہ دارم کی آوازوں کو اگنور کر رہا تھا.

"مجھے لوگوں کی پرواہ نہیں ہے دارم.. میرے لیے آئزل شاہ کی زندگی ضروری ہے. میری سانسیں اس کی سانسوں سے جڑی ہیں.."

گاڑی کی جانب بڑھتے ہوئے اس نے اپنے پیچھے آتے دارم سے کہا. اسے دیکھتے ہی لوگوں میں چہ مگوئیاں شروع ہو گئی تھیں. گارڈ نے اسے آتا دیکھ کر فورا گاڑی کا دروازہ کھولا جبکہ دوسرا گارڈ مین گیٹ کھول چکا تھا.

www.novelsclubb.com

یزدان نے احتیاط سے اسے گاڑی کی پچھلی سیٹوں پر لٹایا اور ڈرائیور سے چابی لے کر ڈرائیونگ سیٹ سنبھالی. دارم لمحہ ضائع کیے بغیر اس کے ساتھ آ کر بیٹھا تھا.

"یزدان گاڑی پلیز آہستہ چلائو ایکسیڈینٹ ہو جائے گا.."

دارم کو اسے گاڑی چلاتا دیکھ اب صحیح معنوں میں فکر ہونے لگی تھی. یزدان کا اس وقت اپنے اوپر کوئی کنٹرول نہیں تھا. اس نے دارم کی بات ان سنی کر کے گاڑی کی سپیڈ مزید بڑھا دی.

ہاسپٹل پہنچ کر سٹریچر کا انتظار کیے بغیر اس نے آئزل کو اٹھایا اور اندر کی جانب بڑھا. دارم پہلے ہی ڈاکٹر کو فون کر کے الرٹ کر چکا تھا. آئزل کو ایمرجنسی میں لے جایا گیا.

"ڈاکٹر!! اگر اس لڑکی کو کچھ بھی ہوا تو یاد رکھنا یزدان غازی تمہارے اتنے ٹکڑے کرے گا کہ کوئی گن بھی نہیں پائے گا.."

اس کی دھمکی پر ڈاکٹر نے اپنا تھوک نگلا.

"ہم پوری کوشش کریں گے سردار.."

وہ تیزی سے کہتے ہوئے ایمرجنسی روم میں چلا گیا مبادا یزدان اسے مزید کوئی دھمکی دے.

وہ بے چینی سے ہاسپٹل کے کوریڈور میں ٹہل رہا تھا. دارم کو اس نے حویلی بھیج دیا تھا. اس کا کہنا تھا کہ حویلی میں سب پریشان ہوں گے. دارم ناچاہتے ہوئے بھی چلا گیا تھا کیونکہ بقول یزدان کے جب وہ آئزل کے پاس ہے تو دارم کو اس کی فکر کرنے کی ضرورت نہیں.

اس کا انتظار ختم ہوا. ایمرجنسی سے ڈاکٹر باہر آیا تو یزدان فورا اس کے پاس گیا.

"پریشان مت ہوں سردار.. آئزل اب ٹھیک ہے.."

ڈاکٹر نے مسکرا کر بتایا.

"دوبارہ اپنی اس زبان سے اس کا نام نا لینا.... بے ہوش کیوں ہوئی تھی وہ؟؟"

ڈاکٹر سمجھ نہیں پایا تھا کہ یزدان نے غصہ کیوں کیا.

"ڈر کی وجہ سے.... کسی چیز سے وہ اتنا ڈر گئیں کہ ان کا مائنڈ اسے قبول نہیں کر پایا. ان کی ہارٹ بیٹ بھی تیز تھی لیکن اب نارمل ہے.."

اس ڈاکٹر نے دوبارہ اس کا نام لینے کی غلطی نہیں کی.

"میں اندر چلا جائوں؟؟"

وہ اس سے اجازت مانگ رہا تھا. وہ یزدان کو سمجھ نہیں پایا تھا. ایک لمحے وہ اس پر رعب ڈال رہا تھا اور اب وہ اس سے اجازت مانگ رہا تھا.

www.novelsclubb.com

"جانا چاہتے ہیں تو چلے جائیں سردار.. لیکن ابھی انہیں گولی دے کر سلایا گیا ہے.. بہتر یہی ہے کہ انہیں ریسٹ کرنے دیا جائے.."

اس نے اس کے غصے سے ڈرتے ہوئے صاف انکار نہیں کیا تھا.

"ہمم..اچھا ٹھیک ہے.."

اس کے اندازے کے برعکس وہ خاموشی سے مان گیا تھا.

ڈاکٹر وہاں سے چلا گیا جبکہ یزدان نے دارم کو فون ملایا. وہ اسے آئزل کی خیریت کی خبر دینا چاہتا تھا.

اسے روم میں شفٹ کر دیا گیا تھا. آس پاس ہوتی کھٹ کھٹ سے اس کی آنکھ کھلی. اس نے آنکھیں بند کر کے دوبارہ کھولیں. یوں جیسے پہچاننا چاہ رہی ہو کہ کہاں ہے.

www.novelsclubb.com

"اٹھ گئیں آپ؟؟اب کیسا فیل کر رہی ہیں؟؟"

دائیں جانب سے آنے والی آواز پر اس طرف متوجہ ہوئی جہاں وہ نرس مسکرا کر اس سے پوچھ رہی تھی.

"میں.. ٹھیک ہوں.. ادھر کیسے آئی؟؟ میں تو زرتاشہ آپی کے نکاح پر تھی.."

پورے کمرے کو اجنبی نظروں سے دیکھتے ہوئے اس نے پوچھا.

"آپ بے ہوش ہو گئیں تھیں.. سردار آپ کو یہاں لے کر آئے ہیں.. آپ واقعی بہت خوش قسمت ہیں سردار آپ کی بہت فکر کرتے ہیں.."

وہ مسکرا کر کہہ رہی تھی جبکہ آئزل تو لفظ سردار پر ہی اٹک گئی تھی.

"آپ.. کیا کہہ رہی ہیں؟؟ سردار؟؟ یعنی یزدان؟؟"

وہ حیرانگی سے پوچھ رہی تھی.

"جی جی!! یزدان سردار ہی لے کر آئے ہیں آپ کو.. وہ آپ سے بہت پیار کرتے ہیں پچھلے دس گھنٹوں سے وہ یہاں باہر ہی موجود ہیں.."

اس نے مسکرا کر اسے بتایا.

www.novelsclubb.com

"کیا بول رہی ہیں آپ؟؟ کچھ بھی بولتی جا رہی ہیں.. دارم بھائی کو بلا دیں مجھے گھر جانا ہے.."

وہ اس نرس کی باتیں مزید نہیں سن سکتی تھی.

"آپ کے بھائی تو یہاں نہیں ہیں.. میں سردار غازی کو بلا دیتی ہوں.. وہ ویسے بھی بہت دیر سے آپ کے جاگنے کا انتظار کر رہے تھے.."

وہ کہتے ہوئے دروازے کی جانب بڑھی.

"نہیں نہیں!!! انہیں مت بتایئے گا.. دارم بھائی کو آنے دیں میں پھر چلی جاؤں گی.. کوئی بات نہیں.."

www.novelsclubb.com

وہ فوراً بولی.

"نہیں.. مجھے اپنی ڈیوٹی بہت عزیز ہے.. اگر سردار کو معلوم ہوا آپ جاگ گئی ہیں اور میں نے ان کو نہیں بتایا تو نجانے وہ میرے ساتھ کیا کریں.."

وہ یہ بول کر رکی نہیں. جبکہ آئزل کا دل چاہا اپنا سر پیٹ لے. اس نرس کی باتیں اس کے دماغ میں گھومنے لگی تھیں.

"آپ واقعی بہت خوش قسمت ہیں سردار آپ کی بہت فکر کرتے ہیں.."

"یزدان سردار ہی آپ کو یہاں کے کر آئے ہیں."

"وہ آپ سے بہت پیار کرتے ہیں.."

"پچھلے دس گھنٹوں سے وہ یہاں باہر ہی موجود ہیں."

"افففف.. کیا کیا بول کر چلی گئی ہیں.. وہ مجھے بھلا یہاں کیوں لائیں گیں؟؟ انہیں میری فکر کیوں ہو گی؟؟"

www.novelsclubb.com

دروازہ کھلنے کی آواز پر اس کی سوچوں کا تسلسل ٹوٹا. اس نے فوراً آنکھیں بند کر لیں. یزدان چلتا ہوا اس کے بیڈ کے قریب رکھے سٹول پر بیٹھ گیا. وہ چند ثانیے اسے

خاموشی سے دیکھتا رہا. آئزل کی بند آنکھوں میں ہوتی ہلکی جنبش کو دیکھ کر اس کے لبوں پر مسکان آئی.

"سسٹر!! یہ تو ابھی تک سو رہی ہیں. آپ ایسا کریں یہ جو دودھ کا ڈبہ میں لایا ہوں یہ آپ باہر کسی بچے کو دے دیں.."

وہ مسکراہٹ دبا کر بولا جبکہ دودھ کے نام پر آئزل کی آنکھیں فورا کھلی تھیں.

"نہیں نہیں..."

اس نے جلدی سے کہا مگر کمرے میں نظر گھما کر اسے اپنی غلطی اور یزدان کی چالاکی کا احساس ہو گیا تھا.

www.novelsclubb.com

اس کا دل چاہا وہ دھواں بن کر یہاں سے غائب ہو جائے. جس شخص کی موجودگی سے ہی وہ دور بھاگتی تھی وہ اس وقت اس کے اتنے قریب بیٹھا تھا.

"آپ بہت جھوٹے ہیں.."

اسے یزدان کی حرکت پسند نہیں آئی تھی.

"آپ بہت ڈرامہ باز ہیں.."

وہ اسی کے انداز میں بولا. آئزل کو چپ لگ گئی.

"کیسی ہو اب؟؟"

چند لمحے وہ کچھ نا بولی تو یزدان نے سوال کیا. تبھی اس کے موبائل کی میسج ٹیون بجی. اس نے پاکٹ سے موبائل نکال کر جواب دیا اور اسے پاس ہی ٹیبل پر رکھ دیا. آئزل اس کی کاروائی دیکھ رہی تھی. یزدان نے اسے دیکھا تو فورا اس نے نظریں پھیر لی.

www.novelsclubb.com

"تمہارے بھائی کا میسج تھا.."

یزدان نے بتایا.

"میں نے پوچھا کیا؟؟"

وہ نخوت سے بولی.

"نہیں.. لیکن جو میں نے پوچھا ہے مجھے اس کا جواب نہیں ملا.."

یزدان نے اطمینان سے کہا.

"ٹھیک ہوں میں.. آپ مجھے یہاں کیوں لائے..؟؟"

"دارم بھی ساتھ تھا آئزل.."

یزدان نے اپنے لہجے کو نارمل رکھنے کی کوشش کی.

"میں نے یہ نہیں پوچھا.. میں نے پوچھا ہے آپ مجھے یہاں کیوں لائے؟؟"

اس کی آواز اونچی ہوئی تھی. یزدان غازی نے اپنے ساتھ اونچی آواز میں بات کرنے کا حق صرف آئزل شاہ کو دیا تھا. اس کی جگہ کوئی اور ہوتا تو اب تک زمین بوس ہو چکا ہوتا.

"آئزل تم بے ہوش تھی.."

اس نے اپنے اوپر ضبط کیا ہوا تھا.

"تو؟؟ مری تو نہیں تھی. آپ کو ضرورت کیا تھی."

"بس.. آئزل بس کرو.. میں تم پر غصہ نہیں کرنا چاہتا.. تم آرام کرو ابھی کچھ دیر میں تمہیں ڈسٹارج کر دیں گیں."

وہ آرام سے کہہ کر اپنی جگہ سے اٹھنے لگا.

"میں نے پوچھا ہے آپ کو ضرورت کیا تھی؟؟"

اب کی بار وہ چیخی تھی. یزدان نے اپنی مٹھیاں بھینچ لیں.

"جواب دیں!!"

www.novelsclubb.com

"مجھے تمہاری فکر تھی.."

ناچاہتے ہوئے بھی اس کی آواز اونچی ہو گئی تھی. آئزل چند لمحے خاموش ہو گئی.

"میری فکر کرنے کے لیے میرا بھائی موجود ہے..آپ کو کرنے کی ضرورت نہیں ہے.."

اس کی بات پر یزدان کو تکلیف ہوئی تھی مگر وہ ظاہر کیے بغیر مسکرا گیا.

"نہیں کروں گا اب سے... میں بھول گیا تھا کہ آئزل شاہ کو اگر میں زہر لگتا ہوں تو میری فکر کرنا بھی زہر لگے گا.."

وہ مسکرا کر بولا. البتہ اس مسکراہٹ کے پیچھے کتنا درد چھپا تھا یہ صرف وہی جانتا تھا. آشنا سے چہروں کے اجنبی رویوں کو مسکرا کر سہہ دینا آفریں اذیت ہے.

اسی وقت نرس کمرے میں داخل ہوئی.

www.novelsclubb.com

"ان کی ڈسٹارج فائل بن گئی ہے سردار!! آپ انہیں لے جا سکتے ہیں.."

وہ مسکرا کر کہتی جیسے آئی تھی ویسے ہی واپس چلی گئی.

"چلیں پھر؟"

یزدان نے اس کی طرف دیکھا.

"میں آپ کے ساتھ نہیں جائوں گی دارم بھائی کو بلائیں."

"تم میرے ساتھ آئی تھی اور میرے ساتھ ہی جائو گی."

اس نے اطمینان سے کہا.

"میں نے کہہ دیا میں نہیں جائوں گی آپ کے ساتھ."

وہ ضد پر اڑ گئی تھی یہ بھول کر کہ مقابل یزدان غازی ہے. اگلے ہی لمحے یزدان اس کا ہاتھ پکڑے باہر کی جانب بڑھا تھا. وہ مسلسل اپنا ہاتھ چھڑانے کی پوری کوشش کر رہی تھی مگر مقابل کی گرفت سخت تھی.

www.novelsclubb.com

"ہاتھ چھوڑیں میرا.."

اس کی آواز رندھی ہوئی تھی.

"چھوڑنا ہوتا تو پکڑتا نا."

وہ سب کے درمیان سے اسے اسی طرح باہر لایا تھا. کسی میں ہمت نہیں تھی کہ یزدان غازی کو روک سکے. گاڑی کے قریب لا کر اس نے اس کا ہاتھ چھوڑا. اور اس کے لیے فرنٹ سیٹ کا دروازہ کھولا.

"بیٹھو گی یا پکڑ کر بٹھائوں؟"

اس کو ٹس سے مس نا ہوتے دیکھ کر اس نے کہا. آئزل خاموشی سے پچھلی سیٹ کا دروازہ کھول کر بیٹھ گئی.

"آگے آ کر بیٹھو. ڈرائیور نہیں ہوں میں تمہارا.."

اس کے کہنے پر وہ برا منہ بناتی آگے آ کر بیٹھی. جبکہ یزدان نے اپنی مسکراہٹ چھپاتے ہوئے ڈرائیونگ سیٹ سنبھالی. یزدان نے قریب ہی ایک ڈھابے پر گاڑی روک دی.

"کچھ کھا لیتے ہیں آ جائو.."

اس نے آئزل کے لیے دروازہ کھولا.

"مجھے بھوک نہیں ہے.."

اس نے رخ موڑ لیا.

"مجھے بھوک ہے.اور تمہیں بھی کھانا پڑے گا.."

اس سے پہلے کہ وہ دوبارہ اس کا ہاتھ پکڑ کر باہر نکالتا وہ خاموشی سے باہر آگئی.

آرڈر دینے کے بعد وہ آئزل کے سامنے آکر بیٹھ گیا.

"اب کیسا فیل کر رہی ہو؟؟"

اس نے بات شروع کی.

www.novelsclubb.com

"فلحال تو شدید مشکل میں ہوں.."

وہ بڑبڑائے.

یزدان اس کی بڑبڑاہٹ سن کر خاموش ہو گیا. وہ اسے کوئی سخت بات نہیں کہنا چاہتا تھا. تھوڑی دیر بعد ان کا آرڈر آ گیا. یزدان نے اس کی جانب ایک کپ بڑھایا.

"مجھے نہیں پینا."

وہ نخوت سے بولی.

"اوکے.. بھائی یہ دودھ واپس لے جائیں..."

اس نے اسی لڑکے کو اشارہ کیا جو ان کا آرڈر رکھ کر گیا تھا.

"نہیں... مجھے پینا ہے.."

آئزل نے فوراً ہی اس کے ہاتھ سے کپ جھپٹا. یزدان نے منہ پر ہاتھ رکھ کر اپنی ہنسی دبائی. آئزل شاہ دودھ کو انکار کر دے ایسا ممکن ہی نہیں تھا. وہ ایک ہی سانس میں کپ خالی کر چکی تھی.

"اور پیو گی؟؟؟"

www.novelsclubb.com

یزدان جانتا تھا وہ کچھ کھائے گی نہیں اس لیے پوچھا. اس نے فوراہی کسی معصوم بچے کی طرح اثبات میں سر ہلایا تھا. یزدان نے اس کے لیے ایک اور کپ منگوایا. تھوڑی دیر بعد وہ دونوں پھر سے گاڑی میں موجود تھے. گاڑی کی مکمل خاموشی کو ڈیش بورڈ پر رکھے یزدان کے موبائل پر آنے والے مسیج کی آواز نے توڑا. اس سے پہلے کہ یزدان ہاتھ بڑھا کر فون اٹھاتا آئزل روشن سکرین کو دیکھ چکی تھی.

"یہ... یہ میں ہوں؟؟"

اس کا اشارہ اس کے فون پر لگے والپیپر کی جانب تھا جس میں ایک تیرہ سالہ لڑکا جھک کر چار سالہ لڑکی کے جوتوں کے تسمے باندھ رہا تھا.

www.novelsclubb.com

"نہیں. یہ میری ڈول ہے."

اس نے اطمینان سے کہا.

"آپ پھر سے جھوٹ بول رہے ہیں. یہ تصویر میری ہے میں جانتی ہوں.."

وہ پریشان تھی.

"جب جانتی ہو تو کیوں پوچھ رہی ہو؟؟"

وہ پر سکون سا گاڑی چلاتا ہوا بولا.

"کیوں ہے یہ آپ کے پاس؟؟"

اب کی بار اس کی آواز اونچی تھی.

"کیونکہ یہ مجھے پسند ہے."

وہ اب بھی پر سکون تھا. یوں جیسے کچھ نا ہوا ہو.

"ساتھ میں کون ہے؟؟"

www.novelsclubb.com

اس کا اشارہ تصویر میں موجود بھورے بالوں والے لڑکے کی جانب تھا.

"لڑکا ہے."

اس کا آرام دہ لہجہ آئزل کو غصہ دلا رہا تھا.

"نظر آرہا ہے وہ مجھے.."

"تو پھر؟؟"

"کون ہے وہ لڑکا؟؟"

"تمہیں پتہ ہو.. تمہارے ساتھ ہے ناں.."

اس نے سامنے سے نظر ہٹا کر آئزل کی جانب دیکھا.

"آپ اتنے نارمل کیسے ہیں؟ آپ کے پاس میری تصویر کیوں ہے؟؟"

وہ چیخی تھی.

www.novelsclubb.com

"آواز آہستہ رکھو آئزل.. ہم گھر میں نہیں ہیں.."

اس نے سنجیدگی سے کہا.

"میں نے جو پوچھا ہے اس کا جواب چاہیے.."

اب کی بار اس کا لہجہ دھیما تھا.

"میں بتا چکا ہوں کیونکہ یہ مجھے پسند ہے."

وہ اب بھی نارمل سے انداز میں کہہ رہا تھا.

"آپ ایک لڑکی کی تصویر اپنے پاس کیسے رکھ سکتے ہیں..؟؟"

اس کی سوئی وہیں اٹکی تھی.

"کم آن آئزل. یہ ایک چھوٹی بچی کی تصویر ہے.."

اس نے آئزل کی طرف دیکھتے ہوئے کہا.

www.novelsclubb.com

"نہیں.. یہ بچی کی نہیں یہ میری تصویر ہے اور میں بچی نہیں ہوں. نا ہی آپ بچے ہیں.. اپنے گھر کی لڑکیوں کے لیے تو آپ چاہتے ہیں کوئی نظر اٹھا کر انہیں نا

دیکھے..اور دوسری لڑکیوں کی تصویر اپنے پاس رکھتے ہیں..کیسے آدمی ہیں آپ یزدان غازی...؟"

اس کی بات پر یزدان نے لب بھینچے تھے.

"میں نے کسی دوسری لڑکیوں کی تصویر اپنے پاس نہیں رکھی. یزدان غازی کچھ بھی ہو سکتا ہے مگر کردار کا کچا نہیں ہو سکتا. میں نے اپنی بیوی کی تصویر اپنے پاس رکھی ہے اور اس کے لیے مجھے کسی کی اجازت کی ضرورت نہیں ہے..نا ہی میں کسی کو جواب دہ ہوں..آئزل شاہ تمہیں بھی نہیں.."

آئزل کا گھر آ چکا تھا یزدان نے گاڑی روک دی. آئزل کے تو مانو سر پر بم گرا تھا. اس کی زبان نے الفاظ ادا کرنے سے انکار کر دیا تھا. یہ کیسا انکشاف ہوا تھا اس پر. یزدان نے گاڑی سے نکل کر اس کے لیے دروازہ کھولا.

"اندر جائو..دارم اور آغو جان پریشان ہو رہے ہیں تمہارے لیے."

اس کے کہنے پر وہ بغیر کچھ کہے گاڑی سے نکل کر اندر کی جانب بڑھ گئی.

یزدان اسے جاتے ہوئے دیکھ رہا تھا. اسے آئزل کی خاموشی آنے والے کسی بڑے طوفان کا پیش خیمہ لگ رہی تھی. وہ چاہتا تھا کہ آئزل کو اب سب پتہ چل جائے مگر اس نے ایسا نہیں چاہا تھا. یزدان غازی کو خود کو آنے والے طوفان کے لیے تیار کرنا تھا. وہ ایک لمبی سانس خارج کر کے گاڑی میں جا بیٹھا. آئزل اندر جا چکی تھی اس نے گاڑی واپس موڑ دی. ایک مشکل دن اس کا انتظار کر رہا تھا.

---

www.novelsclubb.com

آئزل چھوٹے چھوٹے قدم اٹھاتی لائونج میں داخل ہوئی جہاں پر سب گھر والے موجود تھے. دارم اس کی حالت دیکھ کر فوراً اس کی جانب لپکا.

"کیا ہوا گڑیا؟؟ رو کیوں رہی ہو میری جان؟؟ دان نے پھر سے کچھ کہا کیا؟؟؟ وہ اندر کیوں نہیں آیا..؟؟"

دارم نے ایک ہی بار میں اتنے سوال پوچھ لیے. سبھی لوگ اسے دیکھ کر پریشان ہو گئے تھے.

"بھنڈی کیا ہوا یار.. مجھے بتائو میں ابھی مسئلہ حل کر دوں گا تم رو تو نہیں ناں.."

حامز اٹھ کر اس کے قریب آ بیٹھا تھا.

"بیٹا کچھ تو بولو کیا ہوا ہے؟"

آغو جان بھی پریشانی سے بولیں لیکن آئزل نے تو جیسے نا بولنے کی قسم کھا رکھی تھی.

www.novelsclubb.com

"میں دان سے ہی پوچھ لیتا ہوں.."

دارم نے اپنا فون پاکٹ سے نکالا.

"ان سے کچھ پوچھنے کی ضرورت نہیں ہے.."

بلآخر اس نے اپنی قسم توڑی تھی.

"تو پھر تم بتاؤ نا یار کیا ہوا ہے..؟؟"

دارم اس کے سامنے آ بیٹھا تھا.

"کیوں چھپایا مجھ سے آپ نے.؟؟"

آئزل روتے ہوئے بولی. دارم کو کچھ غلط ہونے کا احساس ہوا تھا. اس کی نگاہ فورا آغو جان اور مجیب صاحب کی جانب اٹھی تھی. ان دونوں نے نفی میں سر ہلایا.

"ک.. کس بارے میں بات کر رہی ہو گڑیا؟؟"

www.novelsclubb.com

دارم نے سوال کیا. اس کا دل اسے کچھ غلط ہونے کا اشارہ دے رہا تھا.

"میری زندگی کی اتنی بڑی بات.... بھائی اتنی بڑی بات مجھ سے کیوں چھپائی...؟؟"

آئزل روتے ہوئے زور سے چیخی تھی.

"آرام سے بیٹا!"

مجیب صاحب نے اسے پر سکون کرنے کی کوشش کی.

"کیسے آرام سے چچا جان!!! کیسے؟؟؟ وہ آدمی جس کی موجودگی میں میں تھوڑی دیر نہیں رہ سکتی مجھے آج پتہ چلتا ہے کہ مجھے ساری زندگی اس کے ساتھ رہنا ہے... کیوں چچا جان؟؟؟ بھائی؟؟ آغو جان؟؟ جواب دیں مجھے... کیوں نہیں بتائی مجھے اتنی بڑی بات؟؟؟"

وہ بیک وقت ان تینوں سے مخاطب تھی.

www.novelsclubb.com

"آپ بھی سب جانتی تھیں ناں بجو.. چچی جان آپ کو بھی معلوم تھا سب؟؟ آپ سب نے مجھے دھوکے میں رکھا.."

وہ رو رہی تھی اور دارم اپنی بہن کی ایسی حالت نہیں دیکھ سکتا تھا. اسے اس وقت یزدان پر شدید غصہ آیا تھا.

"آئزل بچے.. تم ریسٹ کرو ہم اس بارے میں بعد میں بات کریں گیں.."

امایہ نے اسے پیار سے کہا.

"سیریسلی بجو.. آپ کو لگتا ہے میں ریسٹ کر سکوں گی.. اتنی بڑی بات کے بعد مجھے سکون آئے گا..؟"

"گڑیا.. اس سب میں برائی کیا ہے..؟؟ ہاں ٹھیک ہے یہ ہماری غلطی ہے کہ ہم نے اسے تم سے چھپایا کیونکہ ہم نے سوچا کہ صحیح وقت آنے پر ہم تمہیں بتادیں گیں.."

www.novelsclubb.com

دارم نے اسے سمجھانا چاہا.

"اس سب میں برائی؟؟؟ بھائی برائی یزدان غازی میں ہے.. آپ نے اسے کبھی نہیں دیکھا کیا؟؟ وہ کس طرح مجھ سے بات کرتے ہیں؟؟ کس طرح رعب جھاڑتے ہیں؟؟ کیسے وہ بات بات پر غصہ کرتے ہیں کیا نہیں جانتے آپ انہیں؟؟"

دارم نے بے بسی سے اسے دیکھا. وہ یزدان کے لیے کتنی بدگمان تھی.

"میں اسے اچھی طرح جانتا ہوں.. میں یہ جانتا ہوں کہ آئزل شاہ کے لیے یزدان غازی سے بہتر کوئی نہیں ہو سکتا.. وہ ایسا نہیں ہے آئزل جیسا تم اسے سمجھتی ہو.. وہ تمہاری فکر کرتا ہے.. جب تم اس سے اپنا رویہ ٹھیک نہیں رکھتی تو تمہیں اس کے رویے کی شکایت نہیں کرنی چاہیے. تم کیسے اسے غصے والا اور رعب جھاڑنے والا کہہ سکتی ہو؟؟ تم جانتی ہو کسی کی ہمت نہیں ہے کہ یزدان غازی کے سامنے کچھ بول سکے.. میری بھی نہیں.. لیکن اس نے یہ حق تمہیں دے رکھا ہے. کوئی بھی مرد یہ برداشت نہیں کرتا کہ اس کی بیوی دوسروں کے سامنے اس کی برائی کرے

لیکن یزدان تمہارے لیے یہ سب برداشت کرتا ہے. الفاظ کے زخم بہت گہرے ہوتے ہیں آئزل!! یہ جب انسان کے دل پر لگتے ہیں تو اسے چیر کر رکھ دیتے ہیں. یہ زخم لگ تو بہت آسانی سے جاتے ہیں لیکن ان کو بھرنے میں صدیاں لگ جاتی ہیں. انسان ختم ہو جاتا ہے مگر اس کے یہ زخم نہیں بھرتے. کیا تم گن سکتی ہو کہ تم کتنی بار یزدان کو یہ زخم دے چکی ہو؟؟"

وہ سانس لینے کو رکا. آئزل اب سر جھکائے خاموشی سے رونے میں مصروف تھی.

"اسے تمہاری فکر ہے.. یزدان غازی آئزل شاہ کی پرواہ کرتا ہے.. میں نے دیکھا ہے اسے تڑپتے ہوئے.. تمہیں آنسو دینے کے بعد خود کو تکلیف دیتے ہوئے. تم اس کی محبت کا اندازہ نہیں لگا سکتی آئزل.. تم اسے برا نہیں کہہ سکتی. میں اس کی اچھائی کے ایک سو ایک دلائل تمہارے سامنے رکھ سکتا ہوں.. تم دان کے بارے میں جانتی ہی کیا ہو آئزل؟ جب تم بے ہوش ہوئی تھی اس وقت کوئی یزدان سے پوچھتا اپنی سانسیں رکتی ہوئی کیسے محسوس ہوتی ہیں. وہ دس گھنٹے بنا کچھ کھائے پیے

تمہارے پاس رہا کیونکہ یزدان غازی کو آئزل شاہ کی پرواہ تھی. ماں بابا نے تمہارے لیے اپنی زندگی میں یزدان کو چنا تھا. انہوں نے اپنے سامنے تم دونوں کا نکاح کروایا تھا. کیا تم اپنے ماں باپ کی خواہش سے اختلاف کر سکتی ہو؟؟"

وہ اپنے دوست کا مقدمہ لڑ رہا تھا. وہ جانتا تھا اگر وہ اس وقت خاموش رہا تو آئزل کی بدگمانی وہ کبھی دور نہیں کر پائے گا. اس کی آخری بات پر آئزل نے نم آنکھوں سے اسے دیکھا.

"میں ان کے ساتھ نہیں رہ سکتی بھائی.. آپ سمجھ کیوں نہیں رہے..؟؟"

وہ دھیمے لہجے میں بولی.

"اسے ایک موقع دو آئزل.. صرف ایک موقع.. آج کی تاریخ لکھ کر رکھ لو.. ٹھیک تین ماہ بعد اگر تمہیں لگا کہ تم اس کے ساتھ نہیں رہ سکتی تو میں خود تمہیں اس سے الگ کروا دوں گا.. لیکن اسے ایک موقع دو.. پرانی ساری باتیں بھلا

کر اپنی نئی زندگی اس کے ساتھ شروع کرو. اس کے برے رویوں کو بھلا کر اچھے رویوں کو یاد کرو.. مجھے یقین ہے تمہاری رائے اس کے بارے میں بدل جائے گی.."

آئزل نے نم آنکھوں سے اسے دیکھا اور خاموشی سے اس کی گلے سے لگ گئی. دارم کے لبوں کو مسکراہٹ نے چھوا تھا. آئزل مان گئی تھی اور یہ اس کے لیے کافی تھا. لائونج میں موجود تمام نفوس نے مسکرا کر ایک دوسرے کو دیکھا. دارم کو اب یزدان سے نپٹنا تھا. وہ فیصلہ کر چکا تھا.

"اسی خوشی میں پاپ کارن کھائیں گی سردانی جی..!"

حامز نے پاپ کارن آئزل کے سامنے کرتے ہوئے شرارت سے کہا. آئزل نے فوراً صوفے کا کشن اٹھا کر اس کی جانب پھینکا تھا جو کمال مہارت سے اس نے کیچ کر لیا. سب کا قہقہ گونجا تھا.

"دوبارہ مت کہنا...ورنہ کشن کی جگہ اینٹ ماروں گی.."

"اب سردانی جی کو سردانی نا بولیں تو کیا بولیں..."

وہ کہتے ہوئے فورا باہر کی جانب دوڑا تھا کیونکہ آئزل اپنی جگہ سے اٹھ کر اس کی طرف لپکی تھی. ایک بار پھر ان کا گھر قہقہوں سے گونجا تھا. خوشی نے غم کو لپیٹ لیا تھا. افسردگی کی آب وہوا ختم ہوگئی تھی.

کمرے میں نیم اندھیرا تھا ایسے میں وہ شیشے کے سامنے کھڑا خود سے باتیں کر رہا تھا.

www.novelsclubb.com

"یزدان غازی کی کمزوری تو اب میرے ہاتھ لگی ہے. اب اسے اتنا تڑپاؤں گا کہ میرے سامنے ناک رگڑے گا..."

وہ اپنا عکس شیشے میں دیکھتے ہوئے بولا.

تبھی دروازے پر دستک ہوئی.

"آجائو.."

"خان!!! جن بندوں نے یزدان غازی کے گھر کے باہر فائر کیا تھا وہ آئے ہیں.."

آنے والے نے اطلاع دی.

"تو میں کیا کروں؟؟"

وہ جھنجھلایا.

"لیکن ان کے دائیں ہاتھ کٹے ہوئے ہیں خان..."

وہ بندہ سر جھکائے کہہ رہا تھا. بالاج نے زور سے اپنا ہاتھ دیوار میں مارا.

"یزدان غازی... تمہیں تو میں چھوڑوں گا نہیں... بہت اونچا اڑ رہے ہو ناں... تمہیں میں لا کر زمین پر پٹخوں گا.."

وہ اتنی زور سے چیخا کہ سامنے کھڑا بندہ بھی سہم گیا تھا.

اس واقعہ کی وجہ سے لہان اور زرتاشہ کی رخصتی بہت سادگی سے ہوئی تھی. زرتاشہ اسی دن اپنے کمرے سے لہان کے کمرے میں آگئی تھی. اس کی زندگی بدل چکی تھی.

دارم جب غازی حویلی میں داخل ہوا تو لائونج میں ہی اس کی ملاقات عثمان غازی اور لہان سے ہوئی تھی. وہ ان دونوں کو سب کچھ بتا چکا تھا. اب وہ یزدان کے کمرے کی جانب بڑھا. اسے یزدان سے حساب چکتا کرنا تھا.

www.novelsclubb.com

اس نے جیسے ہی کمرے کا دروازہ کھولا اس کو کھانسی کا ایک دوڑہ پڑا تھا. سب سے پہلے اس نے لائٹس آن کی. کمرے میں ہر طرف سیگریٹ کا دھواں پھیلا ہوا تھا.

اس نے آگے بڑھ کر کھڑکی کھول دی. ساتھ ہی ساتھ اس کے کمرے میں کھلنے والا ٹیرس کا دروازہ بھی کھول دیا.

پھر وہ یزدان کے پاس آیا. اس کے ہاتھ سے سیگریٹ کھینچ کر ایش ٹرے میں پھینکا.

"پاگل ہو گئے ہو تم؟؟ میں یہاں تم سے بات کرنے آیا تھا اور تم نے اپنی کیا حالت بنائی ہوئی ہے...؟"

اس نے یزدان کا ہاتھ دیکھتے ہوئے کہا. جس پر پٹی موجود نہیں تھی اور زخم سے خون رس رہا تھا.

"آئزل کیسی ہے؟؟"

www.novelsclubb.com

وہ ہلکا سا بڑبڑائے.

"کیسی ہو سکتی ہے؟؟رو رہی ہے بے تحاشہ..کسی کی بات سننے کو تیار ہی نہیں ہے..یزدان تمہیں اسے نہیں بتانا چاہیے تھا جب میں نے کہا تھا کہ میں کر لوں گا کچھ تو تمہیں اسے نہیں بتانا چاہیے تھا."

دارم نے اسے سچائی نہیں بتائی تھی.

"اس نے میرے موبائل میں اپنی تصویر دیکھ لی تھی..دارم وہ مجھے کردار کا کچا انسان سمجھنے لگی تھی..مجھے غصہ آیا اور غصے میں سب نکل گیا زبان سے..اب کیا کروں.؟؟"

دارم کو وہ تکلیف میں لگا تھا.دھواں کافی حد تک ختم ہو چکا تھا.

"خیر جو بھی ہو...اب بات کبھی نا کبھی تو کھلنی ہی تھی..لیکن یزدان..آئزل تمہارے ساتھ رہنے کو نہیں مان رہی..وہ تم سے علیحدگی چاہتی ہے.."

دارم نے آخری بات بہت دھیمے لہجے میں کہی.

"کیا مطلب ہے علیحدگی چاہتی ہے....دارم تمہیں معلوم ہے تم کیا کہہ رہے ہو؟؟؟"

وہ ایک جھٹکے سے اپنی جگہ سے اٹھا تھا.

"مجھے پتہ ہے یہ تمہارے لیے آسان نہیں ہے دان... لیکن اس کی یہی خواہش ہے..."

وہ اس سے اپنی بہن کے آنسوئوں کا بدلہ لے رہا تھا. لیکن اسے تکلیف میں دیکھ کر اسے خود کو بھی تکلیف ہو رہی تھی.

"آسان نہیں دارم.. یہ میرے لیے ناممکن ہے... تم نے اسے بتانا تھا یزدان غازی مر جائے گا اس کے بغیر..."

www.novelsclubb.com

اب کی بار وہ زور سے دھاڑا تھا.

"میں نے سب بتایا ہے اسے دان.."

وہ ہارے ہوئے لہجے میں بولا.

"ٹھیک ہے..اس کی اگر یہی خواہش ہے تو میں اس کی یہ خواہش پوری کروں گا.."

وہ الماری کی جانب بڑھا. دارم نے حیرت سے اسے دیکھا. اسے لگا اس نے غلط کر دیا ہے. یزدان کیسے مان سکتا ہے اس نے ایسا تو نہیں سوچا تھا. لیکن اگلے ہی پل اس کی آنکھیں حیرت سے کھلی تھیں.

"یہ پکڑو...میں تمہارے سامنے کھڑا ہوں...اس میں جتنی گولیاں ہیں وہ اتار دو میرے جسم میں..صرف اسی صورت میں تمہاری بہن مجھ سے علیحدہ ہو سکتی ہے. کیونکہ یزدان غازی اپنی زندگی میں تو آئزل شاہ کو آزاد نہیں کرے گا.."

www.novelsclubb.com

اس نے ریوالور اس کے ہاتھ میں تھمایا.

"نہیں..دان ریلیکس ہو جائو...میں نے اسے سب بتایا ہے وہ تمہیں ایک موقع دے گی.."

دارم نے اسے پکڑ کر بیڈ پر بٹھایا. وہ حیرت سے اسے دیکھنے لگا.

"تم..سچ کہہ رہے ہو؟؟"

اسے جیسے یقین نہیں آیا تھا. دارم نے اسے مسکرا کر دیکھتے ہوئے اثبات میں سر ہلایا. مگر اگلے ہی لمحے اس کی مسکراہٹ غائب ہوئی تھی. یزدان اس پر جھپٹ چکا تھا اور یکے بعد دیگرے اس نے کئی مکے اس کے جسم پر مارے.

"دان...آئی ایم سوری یار...میں تنگ کرنا چاہتا تھا...آہ..مارنا تو بند کر یار...ایک تو...آہ...ایک تو میں نے تمہارا مقدمہ لڑ کر تمہیں جتوایا ہے..تم مجھے ہی مار رہے ہو.."

www.novelsclubb.com

وہ اپنے بچاؤ کی کوشش کر رہا تھا. بلآخر یزدان نے اسے چھوڑ دیا.

"میری جان لینے میں کوئی کسر نہیں چھوڑی تھی تم نے.."

یزدان اس کے ساتھ بیٹھتے ہوئے بولا.

"تمہاری جان تو آلریڈی میرے پاس ہے.."

اس نے یزدان کو آنکھ ماری. اس کی بات سمجھتے ہوئے وہ زور سے ہنسا تھا.

"اب تو کچھ ہی دن کی مہمان ہے.. میں بہت جلد اسے تم سے لے آئوں گا.."

وہ مسکرا کر بولا.

"میری بہن کو لگتا ہے تم بہت کھڑوس ہو.. کبھی ہنستے نہیں ہو.."

دارم نے اس کے قریب ہو کر کہا جیسے راز کی بات ہو. یزدان نے قہقہ لگایا تھا.

"لیکن مجھے یقین ہے اگر اس نے تمہاری ہنسی دیکھ لی تو وہ اپنا دل سنبھال نہیں پائے گی.."

www.novelsclubb.com

یزدان اس کی بات پر مسکرایا تھا.

"ہاہاہاہاہا.. اچھا جی.."

دارم نے اثبات میں سر ہلایا.

"تم بتائو.. کب کر رہے ہو شادی؟؟"

یزدان نے اس سے سوال کیا. اس نے ایک آہ بھری.

"ہائے ظالم... چھیڑ دیے نا ہمارے زخم.."

یزدان اس کی اوور ایکٹنگ پر ہنسا تھا.

"انشاءاللہ بہت جلد تمہارا بھائی گھوڑی چڑھے گا.."

دارم نے مسکرا کر کہا.

"انشاءاللہ."

www.novelsclubb.com

"وہ کیا بنا ان آدمیوں کا؟؟ دیکھ کر آئے انہیں؟؟"

دارم کا اشارہ بالاج کے آدمیوں کی جانب تھا.

"آئزل کو گھر چھوڑنے کے بعد میں ڈیرے پر ہی گیا تھا..ان سے حساب پورا کر آیا ہوں..آئندہ گولی چلانے سے پہلے سو بار سوچیں گیں.."

اس کی آنکھوں میں چمک تھی.

"کیا کیا؟؟"

دارم کے سوال پر یزدان نے اس کی جانب دیکھا.

"کیا کرنا چاہیے تھا.؟"

"پھر بھی..؟"

"جن ہاتھوں سے گولیاں چلائی تھیں ان ہاتھوں کو کاٹ دیا.."

www.novelsclubb.com

وہ نارمل سے انداز میں بولا.

"بالاج خاموش نہیں بیٹھے گا.."

دارم نے فکر مندی سے کہا.

"پرواہ نہیں ہے مجھے.. وہ جو بھی کرے گا اس کو جواب دینے کے لیے تیار ہوں میں.."

وہ پر عزم تھا.

دو دوستوں کو دشمنی کی آگ نے کیا بنا دیا تھا. دشمن جب آپ کو تباہ کرنا چاہتا ہے تو وہ آپ کے دوست کو آپ کے خلاف کر دیتا ہے اور سب کے خطرناک دشمن آپ کا دوست ہی ہوتا ہے. یزدان غازی کے ساتھ بھی یہی ہوا تھا. اس کے دوست کو اس کے خلاف کیا گیا تھا اور اب وہ اس کا جانی دشمن بن چکا تھا.

www.novelsclubb.com

یزدان اور آئزل کی شادی کی ڈیٹ فکس ہو گئی تھی. دو ہفتوں بعد ان دونوں کی شادی تھی. یزدان کے تو پیر زمین پر نہیں لگ رہے تھے جبکہ دوسری طرف آئزل کو ہر چھوٹا بڑا آتے جاتے چھیڑ رہا تھا. وہ یزدان کے نام پر جھینپ سی جاتی تھی. اس نے اسے دل سے معاف کر دیا تھا. وہ ہر پرانی بات بھلا کر اس کے ساتھ نئی زندگی کا آغاز کرنے کا سوچ چکی تھی. اب اسے یزدان سے نفرت محسوس نہیں ہوتی تھی. اس سارے عرصے میں یزدان دو سے تین بار گھر کا چکر لگا چکا تھا مگر وہ اس کا سامنا نہیں کر پائی تھی. اس کے بلانے پر بھی وہ اس کے سامنے نہیں جاتی تھی. گھر میں شادی کی تیاریاں زور و شور پر تھیں. دارم چاہتا تھا کہ آئزل کی شادی کے ساتھ ساتھ اس کی شادی بھی کر دی جائے. سب گھر والے بھی اس بات پر راضی تھے مگر آئزل اور یزدان نے صاف انکار کر دیا تھا. یزدان کا کہنا تھا کہ وہ اپنے جگری یار کی شادی اینجوئے کرنا چاہتا ہے جبکہ آئزل کے خیالات بھی اس سے مختلف نا تھے. وہ اپنے اکلوتے بھائی کی شادی کا پوری طرح مزا لینا چاہتی تھی. اس کا کہنا تھا کہ اگر وہ

www.novelsclubb.com

خود دلہن بنی بیٹھی ہو گی تو وہ اینجوئے نہیں کر سکے گی اس لیے یا تو دارم کی شادی پہلے کی جائے یا پھر اس کے بعد. اس وقت بھی تمام خواتین شادی کی شاپنگ کرنے بازار گئی ہوئیں تھیں. صرف آئزل اور حامز گھر پر تھے. دارم کسی ضروری کام سے باہر گیا ہوا تھا.

"بھنڈی..!!"

حامز نے اسے پکارا جو لیپ ٹاپ دیکھنے میں مصروف تھی.

"ہمممم"

اس نے سر اٹھائے بغیر جواب دیا.

"میں سوچ رہا تھا.. کہ اگر مجھے پہلے پتہ ہوتا کہ یزدان بھائی میرے جیجا جی ہیں تو میں ان سے اپنی کتنی ساری خواہشات منوا چکا ہوتا.."

وہ امید سے کہہ رہا تھا آئزل نے نظر اٹھا کر اس کی جانب دیکھا.

"اور تمہیں ایسا کیوں لگتا ہے کہ وہ تمہاری خواہشات پوری کرتے؟؟"

اس نے اچھنبے سے پوچھا.

"لو بھئی.. کیوں نا پوری کرتے؟؟ آخر میں ان کا دو کلو تا سالہ ہوں.."

اس نے کالر جھاڑ کر کہا. جبکہ اس کی بات پر آئزل کا قہقہ چھوٹا تھا.

"اوہ اللہ!!! ہاہاہاہاہا.... دو کلو تا.. ہاہاہا...." وہ مسلسل ہنس رہی تھی.

"ہاں تو.؟؟ جیسے ایک سالہ ایکلوتا ہوتا ہے دو دو کلوتے ہوئے ناں.."

اس نے ناگواری سے اسے دیکھا. وہ ابھی بھی ہنس رہی تھی.

"سردانی جی.. اب دیکھ لیں آپ پھر.... بچے کا مذاق اڑا رہی ہیں.."

وہ اس کو چھیڑتے ہوئے بولا. حامز شاہ کسی کا ادھار نہیں رکھتا تھا. وہ فورا اپنا بدلہ لے لیا کرتا تھا.

"ٹھہر جائو تم..رکو ذرا بتاتی ہوں تمہیں..سردارنی کے کچھ لگتے.."

وہ فورا اپنی جگہ سے اٹھ کر اس کی جانب بھاگی تھی. حامز باہر کی طرف لپکا. اس نے سامنے سے آتے ہوئے یزدان کے پیچھے پناہ لینا چاہی. جبکہ آئزل جلدی میں بھاگتی اسے دیکھ نہیں پائی اور یزدان سے ٹکرا گئی. اسے اپنا سر گھومتا ہوا محسوس ہوا تھا. جبکہ یزدان اس اچانک ہونے والے واقعے پر حیران کھڑا تھا.

"آئزل!! تم ٹھیک ہو؟؟"

اس نے پریشانی سے پوچھا.

"ٹکر مار کر پوچھ رہے ہیں ٹھیک ہو.."

www.novelsclubb.com

وہ اپنی شرمندگی چھپاتے ہوئے بمشکل بولی.

"ارے میں نے کیا کیا؟؟ تم بھاگتی ہوئی آئی تھی.."

وہ حیرانگی سے اسے دیکھتے ہوئے بولا جو کمال مہارت سے سارا الزام اس کے سر ڈال چکی تھی.

"میں اندر جا رہی ہوں.."

اس شخص کے سامنے کھڑا رہنا اس کے لیے محال تھا. اس کی موجودگی اسے کنفیوز کرتی تھی. وہ فورا اندر کی جانب بھاگ گئی. یزدان کے ساتھ آئی ملیحہ بھی اس کے پیچھے لپکی.

اس کے جانے کے بعد حامز یزدان کے پیچھے سے نکلا تھا.

"شکریہ یزدان بھائی آپ نے بچا لیا. ورنہ یہ چھپکلی مجھے مار دیتی.."

www.novelsclubb.com

وہ تشکر بھری نظروں سے اسے دیکھتے ہوئے بولا.

"اچھا جناب.. میرے ہی سامنے میری بیوی کو چھپکلی بول رہے ہو.. آئو ذرا اندر تمہاری خبر لوں.."

یزدان اس کا کان پکڑتے ہوئے اسے اندر کی جانب لانے لگا.

"آہ..افف جیجا جی...کان تو چھوڑیں یار میں آپ کا دو کلو تا سالہ ہوں.."

اس نے اپنا کان چھڑوانے کی ناکام کوشش کی. یزدان اس کی بات پر ہنسا تھا. وہ دونوں اندر آ چکے تھے. یزدان نے اسے اپنے ساتھ صوفے پر بٹھایا. کان ہنوز پکڑ رکھا تھا.

"اچھا تو دو کلوتے سالے صاحب!! بتایئے..دوبارہ کہیں گیں میری بیوی کو کچھ؟؟"

"میری توبہ.... نہیں کہوں گا...پلیز بھائی چھوڑ دیں یہ لمبا ہو جائے گا پھر کسی لڑکی نے مجھے منہ بھی نہیں لگانا...میں کنوارہ مر جائوں گا یار.."

www.novelsclubb.com

اس کی اوور ایکٹنگ پر یزدان نے ہنستے ہوئے اس کا کان چھوڑا.

"لمبا ہو گیا ہے.."

اس کو کان سہلاتے دیکھ کر یزدان نے اسے چھیڑا.

"ہیں؟؟ کیا سچی؟؟"

وہ رونی صورت بناتے ہوئے فورا موبائل نکال کر فرنٹ کیمرہ آن کر چکا تھا.

"نہیں جی.. کوئی نہیں ہوا لمبا.. بھائی نہیں ہوا ناں..؟؟"

اس نے اپنا چہرہ دائیں بائیں کرتے ہوئے کہا. پھر ساتھ ہی یزدان سے کنفرم کرنا چاہا. وہ مسکرایا تھا.

"نہیں ہوا یار.."

اس نے اس کے کندھے پر تھپکی دی.

www.novelsclubb.com

"شکر ہے.. مجھے لگا اب تو میں کنوارہ ہی مروں گا.."

وہ شوخی سے بولا یزدان نے نفی میں سر ہلایا.

"کیوں لڑ رہے تھے اب تم دونوں..؟"

یزدان نے پوچھا.

"اوہو دونوں نہیں.. صرف آپ کی زوجہ محترمہ... میں کہاں لڑتا ہوں؟؟ میں تو چھوٹا سا معصوم سا بچہ ہوں.."

وہ زور سے پلکیں جھپکاتے ہوئے بولا.

"جی آپ کتنے معصوم ہیں میں جانتا ہوں.. کیوں لڑ رہی تھیں میری زوجہ محرمتہ..؟؟"

وہ بھی اسی کے انداز میں بولا.

www.novelsclubb.com

"اب کیا بتائوں بھائی؟؟ لوگوں کو عزت راس نہیں آتی.. میں جب تک اسے بھنڈی نا کہوں اسے سکون نہیں آتا.. اب آپ بتائیں بھلا میں یزدان غازی کی بیوی کو بھنڈی بولنے کی جرت کیسے کروں؟؟ میں نے تو صرف اسے احترام اور عزت

دینا چاہی تھی. میں نے صرف اسے سردانی جی کہا تھا وہ تو بھڑک ہی پڑی.. کاٹ کھانے کو دوڑ رہی تھی آپ نے خود دیکھا.."

اس کی لمبی تقریر پر یزدان نے قہقہ لگایا.

"میری بیوی کو تنگ مت کیا کرو ورنہ ایسا ناہو دو ہفتوں بعد کی بجائے میں اسے دو دنوں بعد ہی لے جائوں.."

اس نے حامز کو آنکھ ماری.

"ابھی تو بڑی جلدی ہو رہی ہے آپ کو... دیکھیے گا دو دن میں آپ کو بریک ناچ نچوادے گی.."

www.novelsclubb.com

وہ مزے سے بولا. یزدان اس کی باتوں پر مسلسل ہنس رہا تھا.

"بریک ناچ نہیں ہوتا بچے.. تگنی کا ناچ ہوتا ہے.."

لائونج میں داخل ہوتے دارم نے کہا.

"پتہ ہے بھائی... لیکن یزدان بھائی تگنی کا ناچ کرتے ہوئے اچھے تھوڑی لگے گیں اس لیے میں نے بریک ڈانس کہا.."

وہ مزے لے کر بولا جبکہ یزدان نے اس کی کمر پر ایک تھپڑ مارا تھا.

"چائے پیو گے ؟؟"

دارم نے یزدان سے پوچھا جس نے اثبات میں سر ہلا دیا.

"جائو حامز آئزل سے کہو دان کے لیے چائے بنا دے.."

اس نے حامز سے کہا تو وہ فورا کھڑا ہوا.

"جو حکم..!"

www.novelsclubb.com

وہ اس کو سلیوٹ کرتا زینے چڑھ گیا.

اس نے باہر کھڑے ہو کر کمرے کے دروازے پر دستک دی.

"آجائو حامز.."

آئزل کی آواز پر وہ اندر داخل ہوا. وہ ملیحہ کی گود میں سر رکھے لیٹی ہوئی تھی.

"کیا ہوا؟؟"

اسے اس طرح لیٹے دیکھا حامز نے پوچھا.

"کچھ نہیں.. کیوں آئے ہو؟؟"

آئزل نے جواباً سوال کیا.

www.novelsclubb.com

"سردارنی جی اٹھیں اور اٹھ کر اپنے مجازی خدا کے لیے ایک کپ چائے تیار فرمائیں.. انہیں اپنی زوجہ محترمہ کے ہاتھ کی چائے پینے کی شدید طلب محسوس ہو رہی ہے.."

اتنی تمیز سے بولنے میں اس کا منہ دکھ گیا تھا.

"تم نے باز نہیں آنا..؟؟"

آئزل نے ضبط سے پوچھا.

"بلکل نہیں.."

اس نے ڈھیٹ بن کر جواب دیا.اس سے پہلے کے وہ اس کی طرف لپکتی ملیحہ اسے پکڑ چکی تھی.

"چھوڑ دو نا یار.. چھیڑ رہے ہیں تمہیں.."

اس نے اسے گھر کہا.

www.novelsclubb.com

""سیکھو..اپنی دوست سے یہ کچھ سیکھ لو بھنڈی.. چلو جلدی اٹھو باہر آئو..دارم بھائی نے کہا ہے چائے بنائو ورنہ یزدان بھائی خود آئیں گیں تمہیں پیغام دینے.."

اس کے اپنے پاس سے بات لگا کر بتائی.

"آخری بار انہیں میرے ہاتھ کی چائے پسند نہیں آئی تھی..میں نہیں بنائوں گی..دوبارہ ڈانٹ نہیں سننی میں نے.."

وہ نخوت سے بولی.

"آپ چلیں..میں بنا دیتی ہوں لالہ کے لیے چائے.."

ملیحہ نے مسکرا کر کہا.

"ارے کیوں بھئی..آپ کیوں بنائیں گی آپ تو خود مہمان ہیں..ہم مہمانوں سے کام نہیں کرواتے..بھنڈی اٹھ جائو ورنہ دارم بھائی کو بلائوں..؟؟؟؟"

اس نے پہلے ملیحہ سے کہتے ہوئے بعد میں آئزل کو دھمکی دی جو کام کر گئی تھی.

www.novelsclubb.com

"جا رہی ہوں.."

وہ اس کو دھکہ مارتی باہر نکلی.

"ہاں جی سردار جی کے لیے ان کی سردانی جی ہی بنائیں گی ناں اور کون بنائے گا.."

اس نے پیچھے سے ہنستے ہوئے آواز لگائی. ملیحہ ان دونوں کی نوک جھوک پر مسکرا رہی تھی.

"آجائیں آپ بھی باہر.. یہاں اکیلی کیا کریں گی.؟؟"

اس نے ملیحہ سے کہا. وہ بھی اس کے پیچھے باہر کی جانب بڑھ گئی.

آئزل نے چولہے پر چائے بننے کے لیے رکھی تو اچانک اس کے دماغ میں ایک خیال آیا. اس نے الماری میں سے گرم مصالحہ نکالا اور آدھا چمچ اس میں ڈال دیا. پھر نمک ، سرخ مرچ اور کالی مرچ لا کر ایک ایک چمچ ڈال دیا.

www.novelsclubb.com

"اب دیکھتی ہوں.. کیسے پیتے ہیں موصوف اس چائے کو.. آئندہ کبھی میرے ہاتھ کی چائے پینے کی فرمائش نہیں کریں گیں."

وہ مسکرا کر خود سے بولی.

چائے بننے کے بعد اس نے کپ میں ڈالی. دوپٹہ اچھی طرح سیٹ کیا اور ٹرے لے کر باہر آئی. یزدان نے دارم سے بات کرتے ہوئے نظر اٹھا کر اسے دیکھا. اس نے فوراً ٹرے اس کے آگے کر دی.

"شکریہ.."

یزدان نے کپ ٹرے میں سے اٹھاتے ہوئے کہا.

"آئزل!! یہاں آ کر بیٹھو گڑیا.."

وہ واپس جانے کے لیے پلٹی تھی کہ دارم نے اسے آواز دی. وہ ضبط سے مسکراتی واپس آئی تھی. یزدان کے بلکل سامنے جگہ خالی ہونے کی وجہ سے اسے مجبوراً وہاں بیٹھنا پڑا. وہ اپنے آپ کو ڈانٹ سننے کے لیے تیار کر چکی تھی.

www.novelsclubb.com

یزدان کو کپ لبوب سے لگاتے دیکھ کر اس نے زور سے آنکھیں میچیں. اسے لگا تھا ابھی دھاڑ سنائی دے گی مگر چند لمحے کوئی آواز نا آنے کی وجہ سے اس نے آرام آرام سے آنکھیں کھولیں. یزدان کو دیکھ کر اسے حیرت ہوئی تھی. وہ پر سکون سا دارم سے بات کرتے ہوئے چائے پی رہا تھا. آئزل کو خود پر شک ہوا کہ اس نے گویا سچ میں چائے میں کچھ ملایا تھا یا نہیں.

"یہ اتنے آرام سے کیسے چائے پی رہے ہیں؟"

وہ دل ہی دل میں سوچ کر رہ گئی.

"آج چائے بہت اچھی بنائی تھی.. لگتا ہے اس دن کی ڈانٹ نے اپنا اثر دکھایا ہے.."

www.novelsclubb.com

یزدان نے چائے کا کپ خالی کر کے ٹیبل پر رکھتے ہوئے مسکرا کر کہا. آئزل شاہ کو لگا اس کا دل پسلیاں توڑ کر باہر آجائے گا. وہ یک ٹک اسے دیکھے گئی. اس نے پہلی بار

یزدان کو مسکراتے ہوئے دیکھا تھا. اس کے دائیں گال پر پڑنے والا ڈمپل آئزل شاہ کا دل لے گیا تھا. کسی انسان کی مسکراہٹ اتنی خوبصورت کیسے ہو سکتی ہے.

"سردارنی جی.. سردار جی آپ کی تعریف کی ہے.."

حامز کی بات پر وہ ہوش میں آئی.

"تم پھر... باز نہیں آنا تم نے..؟"

آئزل نے کشن اٹھا کر اسے مارا. مگر اگلے ہی لمحے یزدان کا قہقہ اسے اپنی جانب متوجہ کر چکا تھا.

"کیوں مار رہی ہو بیچارے کو.؟؟ ٹھیک ہی تو کہہ رہا ہے وہ.. سردارنی تو تم ہو.."

www.novelsclubb.com

یزدان کے دیکھنے پر وہ پزل ہو رہی تھی. فورا اٹھ کر وہاں سے بھاگ گئی. ملیحہ اس کے پیچھے گئی تھی.

"شرما گئی ہماری لڑکی.."

حامز نے بڑوں کے سے انداز میں کہا تو وہ دونوں ہنسنے لگے.

وقت کا کام ہے گزرنا اور وہ پر لگا کر ارجاتا ہے. وقت کسی کے لیے نہیں رکتا. دو ہفتے چٹکیوں میں گزر چکے تھے. آج ان دونوں کی رخصتی تھی. یزدان سادگی کے ساتھ رخصتی کرنا چاہتا تھا وہ فضول خرچی اور فضول رسموں کے حق میں نہیں تھا. آئزل کا ڈریس اس نے خود پسند کیا تھا.

"کیا ہے بجو؟؟؟ مجھے نہیں پہننا یہ... یہ بہت بھاری ہے.."

www.novelsclubb.com

آئزل رونے والے ہوئی ہوئی تھی. آج صبح سے وہ ویسے ہی بات بات پر رو رہی تھی

.

"گڑیا تم نے دلہن بننا ہے.. دلہن کے کپڑے تو پھر ایسے ہی ہوتے ہیں ناں.. دیکھو تو یہ کتنا خوبصورت ہے.."

امایہ نے اسے پچکارتے ہوئے کہا.

"خوبصورت تو ہے لیکن.. بہت.."

"اچھا بس.. پہن لو خاموشی سے یا پھر دارم سے کہوں یزدان بھائی کو فون کریں."

امایہ نے اس کی بات کاٹ کر کہا.

"اچھا ناں.. دھمکیوں پر ہی اتر آتی ہیں آپ.."

وہ برا سا منہ بناتی کپڑے لے کر واشروم چلی گئی. بیوٹیشن آچکی تھی. امایہ اسے کمرے میں ہی انتظار کرنے کا کہہ کر خود تیار ہونے چلی گئی.

امایہ جب تیار ہو کر واپس آئی تو بیوٹیشن اس کے میک اپ کو فائنل لک دے رہی تھی. امایہ نے آگے بڑھ کر اس کا ماتھا چوما.

"ماشاءاللہ بہت خوبصورت لگ رہی ہو میری جان..!!"

امایہ نے پیار بھرے انداز میں کہا.

"آپ بھی بہت پیاری لگ رہی ہیں..ایسا ناہو دارم بھائی آج ہی شادی کی ضد پکڑ لیں.."

اس کی بات پر وہ جھینپ گئی تھی.

"بد تمیز..تم اپنی خیر منائو...آج سے تم نے پرائی ہو جانا ہے.."

امایہ نے اسے تنگ کرنا چاہا.

"بجو!!!مجھے بہت ڈر لگ رہا ہے...میں نے یزدان کو ہمیشہ کتنا برا بھلا کہا.ہمیشہ ان کے ساتھ بد تمیزی کی..پتا نہیں وہ میرے ساتھ کیا کریں گیں.."

وہ سہم کر بولی.

"وہ صرف محبت کریں گیں."

امایہ کی بات پر وہ جھینپ گئی.

"میری جان تم بے فکر رہو.. یزدان بھائی ایسا کچھ نہیں کریں گیں.. وہ بہت اچھے ہیں.. مجھے پورا یقین ہے تم ان کے ساتھ بہت خوش رہو گی.."

وہ اسے پیار سے سمجھا رہی تھی. تبھی حامز اندر داخل ہوا.

"بجو وہ... میری ایک کزن ہوتی تھی آئزل نام کی... اس کی آج شادی ہے.. آپ کو پتہ ہے وہ کہاں ہے؟؟"

اس نے پہلے آئزل کو غور سے دیکھا پھر امایہ سے سوال کیا.

"میں نے تمہیں بہت مارنا ہے.."

www.novelsclubb.com

آئزل غصے سے بولی. امایہ زور سے ہنسی تھی.

"ارے.. آپ کون ہیں.. آپ نے میری کزن کو دیکھا؟؟ آج اس کی شادی ہے وہ مل نہیں رہی.."

وہ اب آئزل سے پوچھ رہا تھا. آئزل کا دل چاہا اس کا گلہ دبا دے. اگر اس نے اتنا بھاری ڈریس نا پہنا ہوتا تو اب تک وہ اٹھ کر اس کا گلہ دبا چکی ہوتی.

"حامز مجھے تنگ نہیں کرو.."

اس نے خود پر ضبط کرنا چاہا.

"بجو یار بتا دیں.. بھنڈی کو دیکھا.؟؟"

وہ اب بھی باز نہیں آیا تھا. امایہ مسلسل ہنس رہی تھی.

"نا تنگ کرواسے.. اس نے آج ویسے ہی چلے جانا ہے.."

امایہ نے اسے گھرکا.

www.novelsclubb.com

"اچھا تو تم ہو بھنڈی.. یار پہچانی ہی نہیں جا رہی ہو.. ویسے نا یہ پارلر والیوں کا بھی قیامت کے دن الگ سے حساب ہو گا.. میک اپ کر کے لڑکی کو اتنا خوبصورت بنا

دیتی ہیں... بندہ اب آنکھوں دیکھے پر بھی بھروسہ نا کرے.. میک اپ میں جمیلہ اور منہ دھونے کے بعد اندر سے جمیل نکلتا ہے.."

وہاں موجود بیوٹیشن بھی ہنس رہی تھی.

"کہنا کیا چاہتے ہو تم... تم مجھے جمیل کہہ رہے ہو؟؟"

آئزل نے روہانسا ہوتے ہوئے کہا. جبکہ اس کی بات پر حامز اور امایہ کا قہقہ چھوٹا تھا.

"میں نے تو نہیں کہا تم نے خود ہی بات اپنے پر لے لی.."

وہ ہنستے ہوئے بولا مگر پھر آئزل کی آنکھوں میں آنے والے آنسوئوں سے اس کی ہنسی کو بریک لگی تھی.

www.novelsclubb.com

"آئی ایم سوری یار... آئزیار میں نے رینڈم بات کی تھی.. تم تو ویسے ہی اتنی پیاری ہو تمہیں میک اپ کی کیا ضرورت ہے.. یار رو تو نہیں ناں.."

وہ اس کے سامنے گھٹنوں کے بل بیٹھ گیا.

"میں تمہیں بہت یاد کروں گی حامز.."

اس نے اپنی آنکھ کا کونا صاف کرتے ہوئے کہا.

"لو جی.. میں کون سا کہیں سات سمندر پار ہوں.. جب کال کرو گی آجایا کروں گا.. یا پھر ایسا کرو تم مجھے جہیز میں ساتھ لے جائو.. دونوں مل کر یزدان بھائی کی ناک میں دم کریں گیں.."

وہ مزے سے بولا جبکہ اس کی بات پر آئزل روتے ہوئے بھی ہنس دی تھی.

تبھی باہر زور سے شور بلند ہوا. امایہ فورا کھڑکی کی جانب بڑھی.

"آئزل تم بچپن سے کہتی تھی ناں.. تمہارا شہزادہ تمہیں لینے گھوڑے پر آئے گا؟؟ دیکھو آگیا تمہارا شہزادہ..."

www.novelsclubb.com

امایہ کی بات پر وہ فورا اٹھ کر کھڑکی کی جانب آئی جہاں سے نیچے کا منظر صاف دکھائی دے رہا تھا. یزدان کالی شیروانی میں ملبوس گھوڑے پر سوار تھا. سر پر مہرون رنگ کا

قلع پہن رکھا تھا. آئزل نے دل ہی دل میں اسے دیکھ کر ماشاءاللہ کہا. وہ نظر لگ جانے کی حد تک خوبصورت لگ رہا تھا. آئزل اس پر سے اپنی نظر نہیں ہٹا پائی تھی.

"آئز!! تم یہاں بیٹھو... ہم باہر سے ہو کر آتے ہیں.."

امایہ اسے کہتی حامز کو لے کر باہر نکل گئی. جبکہ آئزل کھڑکی میں کھڑی اپنے شہزادے کو دیکھنے میں مصروف تھی. اب اسے وہ ڈریس بھی بھاری نہیں لگ رہا تھا.

---

www.novelsclubb.com

یزدان سادگی سے آئزل کو رخصت کر کے غازی حویلی میں لے آیا تھا. فنکشن کے دوران اس کی بار بار آئزل کی جانب اٹھنے والی نظر سے وہ پزل ہو رہی تھی. ساتھ ہی ساتھ دل ہی دل میں دعائیں بھی جاری تھیں. اسے یزدان کے کمرے میں پہنچا دیا

گیا تھاالبتہ یزدان کا ابھی تک کوئی اتہ پتہ ہی نہیں تھا.اس کے کمرے میں وہ آج سے پہلے کبھی نہیں آئی تھی. سائیڈ ٹیبل پران دونوں کی وہی تصویر فریم میں پڑی تھی جو اس نے یزدان کے موبائل میں دیکھی تھی.اس نے بے ساختہ اس تصویر کو اٹھالیا. اس کے لبوں پر مسکراہٹ آئی تھی. وہ چند ثانیے اس تصویر کو ہاتھ میں پکڑے دیکھتی رہی. نجانے اسے کب نیند آگئی اسے معلوم ہی نا ہوا.

یزدان جب کمرے میں داخل ہوا تو اسے دلہن کے روپ میں بیڈ کرائون کے ساتھ ٹیک لگا کر سوتے دیکھ اس کے ہونٹوں پر مسکراہٹ آئی.اس کے ہاتھ میں تصویر دیکھ کر اس کی مسکراہٹ گہری ہوئی تھی.

یزدان نے آگے بڑھ کر اس کے سر سے جھومر اتارا. پھر اس بھاری کا مدار دوپٹے کو اس کے سر سے آزاد کیا. دارم ٹھیک کہتا تھا آئزل کے سر پر ڈھول بھی بجائو گے تو وہ سوتی رہے گی.اس نے مسکرا کر سر جھٹکا. پھر اس کے گلے سے ہار اتار کر سائیڈ پر رکھا اور پھر بیڈ کی دوسری جانب آگیا.

وہ کہنی بیڈ پر ٹکائے ٹکٹکی باندھے اسے دیکھنے میں مصروف تھا. تیرہ سال اس نے اس وقت کا انتظار کیا تھا اور اب بلآخر اس کا انتظار ختم ہوا تھا. مسکراہٹ اس کے ہونٹوں سے جدا نہیں ہو رہی تھی. یزدان کو وہ سوئی ہوئی بلکل کوئی گڑیا لگ رہی تھی. آئزل کسمسائی تو یزدان سیدھا ہو کر بیٹھ گیا. وہ اب سیدھی ہو کر بائیں جانب کروٹ لے چکی تھی. یزدان کا موڈ خراب ہوا کیونکہ اب آئزل کی پشت اس کی جانب تھی. اس نے پکڑ کر اس کی کروٹ اپنی جانب کی. اس کے کالے لمبے ریشمی بال کمر پر پھیل چکے تھے جن سے وہ شاید ڈسٹرب ہو رہی تھی. یزدان نے مسکراتے ہوئے اس کی دو تصویریں اپنے موبائل میں کلک کی پھر اٹھ کر واڈروب کی جانب بڑھ گیا.

جب وہ چینج کر کے آیا تو وہ اسی طرح سو رہی تھی. یزدان اس کے دوسری جانب آ کر لیٹ گیا. وہ پھر سے اسے دیکھنے میں مصروف ہو گیا. آج کی رات نیند کسے آنی تھی.

اگلی صبح جب اس کی آنکھ کھلی تو اس کی نظر گھڑی کی طرف اٹھی. بارہ بج رہے تھے. وہ ہڑبڑا کر اٹھی. اس نے کمرے میں ارد گرد نظر دوڑائی. یزدان موجود نہیں تھا اس نے سکھ کا سانس لیا.

پھر اس کی نظر اپنے حلیے پر گئی. اس کی جیولری سائیڈ ٹیبل پر پڑی تھی. اسے ڈھیروں شرمندگی نے آگھیرا.

وہ فورا اٹھ کر واڈروب کی جانب گئی جہاں اس کے کپڑے استری کر کے لٹکے ہوئے تھے. وہ کپڑے لے کر واشروم میں گھس گئی. جب وہ واشروم سے باہر آئی تو ہلکے گلابی رنگ کا جوڑا زیب تن کیے ہوئے تھی. اس نے فورا آئینے کے سامنے آکر اپنے بال بنائے اور دوپٹہ اچھی طرح لے کر باہر نکل آئی.

غازی حویلی میں چہل قدمی تھی. لائونج میں عثمان صاحب اور لہان کے ساتھ ساتھ اسے امایہ اور حامز بھی بیٹھے نظر آئے. وہ اکسائیٹڈ سی ان کی جانب بڑھ گئی. عثمان صاحب سے پیار لینے کے بعد وہ امایہ کے گلے جا لگی.

"کیسی ہے میری گڑیا؟؟"

امایہ نے مسکرا مراس سے الگ ہوتے ہوئے پوچھا.

"میں بلکل ٹھیک ہوں بجو.."

وہ اس کے ساتھ ہی بیٹھ گئی تھی.

"ویسے تمہاری آنکھ جلدی نہیں کھل گئی؟؟"

www.novelsclubb.com

حامز نے اسے شرمندہ کرنا چاہا.

"ارے کچھ نہیں ہوتا بیٹا.. ہماری بچی تھک گئی تھی کل..."

اس سے پہلے کہ وہ اسے کچھ بولتی عثمان صاحب بول اٹھے.

"آپ کب آئیں بجو؟؟دارم بھائی نہیں آئے؟؟"

اس نے دارم کو وہاں نا پا کر سوال کیا.

"ہم تو صبح آ گئے تھے ناشتہ لے کر..بس تمہارے جاگنے کا ہی انتظار کر رہے تھے..

دارم یزدان بھائی کے ساتھ باہر گئے ہیں.."

اس نے تفصیل سے بتایا.

"بجو آپ مجھے جگا دیتیں..."

وہ منمنائی.اسے واقعی بہت شرمندگی ہو رہی تھی.

"ارے کیسے اٹھا دیتے بھئی..یزدان بھائی کا حکم تھا کوئی ان کی بیوی کو نہیں اٹھائے

گا.اسے آرام سے سونے دیا جائے.."

حامز نے شوخ لہجے میں کہا تو وہ جھینپ گئی.اس نے دل ہی دل میں حامز کو بے شرم

کے لقب سے نوازا تھا.

"آجائیں بھابھی..ناشتہ کرلیں.."

زرتاشہ کی آواز پر وہ متوجہ ہوئی.

"نہیں آپی..مجھے بھوک نہیں ہے.."

اس نے مسکرا کر انکار کیا.

"ارے زرتاشہ باجی سمجھا کریں نا یار آپ..یزدان بھائی نے ابھی تک ناشتہ نہیں کیا تو یہ کیسے ان کے بغیر ناشتہ کرلے..."

حامز کی بات پر اس کا دل چاہا اس کی زبان کاٹ دے.اسے بڑوں کا بھی لحاظ نہیں تھا.جبکہ وہاں موجود تمام نفوس اس کی بات پر ہنس رہے تھے.آئزل اٹھ کر اندر بھاگ گئی.اپنے پیچھے اسے سب کا قہقہ سنائی دیا تھا.

www.novelsclubb.com

یزدان جب کمرے میں داخل ہوا تو امایہ اور ملیحہ بھی آئزل کے ساتھ وہاں موجود تھیں اور آئزل امایہ کی گود میں سر رکھے لیٹی ہوئی تھی. اسے یزدان کی آمد کی خبر نا ہو سکی جبکہ امایہ اور ملیحہ اسے دیکھ چکی تھیں. یزدان نے انہیں اشارے سے خاموش رہنے کا کہا.

"بجو آپ کو پتہ ہے مجھے رات کو اتنا ڈر لگ رہا تھا.. میں دعائیں کر رہی تھی کہ یزدان دیر سے آئیں جب تک میں سو جائوں.. بجو میں ان کا سامنا کرنے سے ڈر رہی ہوں.."

وہ اپنے دھیان بولتی جا رہی تھی. جبکہ امایہ اور ملیحہ اپنی ہنسی چھپانے کے چکروں میں تھیں. یزدان خاموشی سے صوفے پر بیٹھ چکا تھا.

"کیوں گڑیا؟؟ تم کیوں ڈر رہی ہو ان سے؟؟"

امایہ نے جان بوجھ کر سوال کیا.

"پتہ نہیں بجو..میں نے ان خو ہمیشہ کتنا تنگ کیا ہے..وہ پتہ نہیں کیا کیا سوچتے ہوں گے میرے بارے میں.."

وہ منمنائی. یزدان نے لبوں پر ہاتھ رکھ کر اپنی ہنسی چھپائی.

"وہ یہی سوچتے ہوں گے کہ ان کی بیوی کتنی بہادر ہے..کوئی ان کے سامنے آواز اونچی کرنے کی جرآت نہیں کرتا لیکن تم بہادری سے ان کو جواب دیتی تھی اور جہاں تک بات ہے تنگ کرنے کی تو تم لالہ کو ابھی بھی تنگ کر سکتی ہو..بلکہ میں اور تم مل کر انہیں تنگ کیا کریں گیں..وہ تمہارے نخرے تو ضرور اٹھا سکتے ہیں.."

ملیحہ کی بات پر اس کی آنکھوں میں چمک آئی.

"تمہیں کیا پتہ ملی..ان کو جواب دیتے وقت میری روح تک کانپ رہی ہوتی تھی. مجھے ہمیشہ سے ان سے ڈر لگتا ہے.."

وہ ساتھ ساتھ امایہ کے ہاتھوں سے کھیل رہی تھی.

"ہاہاہا... کیوں لالہ اتنے ڈرائونے ہیں کیا..؟؟"

ملیحہ نے ہنس کر شرارت سے پوچھا.

"نہیں جی.. وہ تو اتنے پیارے ہیں.. جیسے کوئی شہزادہ ہوتا ہے ناں.. تمہیں پتہ ہے ملی میری ناں خواہش تھی کہ میرا شوہر ایسا ہو جس پر ساری لڑکیاں مرتی ہوں لیکن وہ صرف مجھ سے محبت کرتا ہو.."

اس کی بات پر یزدان کی مسکراہٹ گہری ہوئی تھی جبکہ ملیحہ نے شرارت سے اپنے بھائی کی جانب دیکھا.

"تو پھر تمہاری یہ خواہش پوری ہو گئی ناں؟؟ کیسا لگ رہا پھر..؟؟"

www.novelsclubb.com

امایہ کے لہجے میں شرارت واضح تھی.

"کہاں بجو.. میری آدھی خواہش پوری ہوئی ہے.."

وہ اداسی سے بھرے لہجے میں بولی.

"ارے کیوں بھئی؟؟"

امایہ نے سوال کیا.

"کیونکہ یزدان پر تو بہت لڑکیاں مرتی ہیں لیکن وہ مجھ سے محبت نہیں کرتے.."

اس نے زخمی مسکراہٹ لبوں پر سجائی.

"ارے تم سے کس نے کہہ دیا؟؟"

"ظاہر ہے بجو... میں جتنی بدتمیزی ان سے کرتی تھی وہ مجھ سے نفرت تو کر سکتے ہیں محبت نہیں.."

وہ اداس تھی.

www.novelsclubb.com

"ارے میری پیاری بھابھی!! لالہ تم سے بہت محبت کرتے ہیں.."

ملیحہ نے اسے اداس دیکھ کر کہا.

"بس بھی کر دو..انہوں نے تو کبھی نہیں کہا..تم سب ہی کہتے رہتے ہو.."

وہ ناک چڑھا کر بولی جبکہ یزدان اس کی باتوں پر حیران ہو رہا تھا.اسے اندازہ نہیں تھا کہ آئزل اس سے اظہار محبت سننا چاہتی ہے.

"یزدان بھائی!!!داداجان آپ کو بلا رہے ہیں.."

اسی لمحے حامز دروازہ کھول کر اندر داخل ہوا اور آئو دیکھا نا تائو بس اپنی کہہ دی.جبکہ آئزل اس کا نام سن کر ہی ہڑبڑا کر اٹھی تھی.اس کی پھرتی دیکھ کر امایہ اور ملیحہ ایک دوسرے کے ہاتھ پر ہاتھ مار کر ہنسنے لگی.جبکہ آئزل کا دل چاہا دونوں کو دیوار میں چنوادے.یہ کس چیز کا بدلہ لیا تھا دونوں نے اس سے وہ سمجھ نہیں پائی.

www.novelsclubb.com

وہ فوراواشروم میں گھس گئی.

"آداب کہاں ہیں تمہارے؟؟ایسے کسی کے کمرے میں داخل ہوتے ہیں؟؟"

یزدان نے اسے گھور کر کہا.

"ہی ہی.. سوری بھائی میں بھول گیا تھا ابھی تازہ تازہ شادی ہوئی ہے آپ کی.. آپ دونوں کیوں ہنس رہی ہیں..؟؟؟"

اس نے دانت نکالتے ہوئے پہلے یزدان سے کہا پھر ان دونوں کو ہنستا دیکھ کر پوچھا.

"حامز تم نے مس کیا یار!! ہاہاہا"

امایہ نے ہنستے ہوئے کہا جبکہ وہ اس کی بات نہیں سمجھا تھا.

"چلو تم میں آرہا ہوں.."

اس نے حامز کو کمرے سے باہر کیا.

"شکریہ آپ دونوں کا... اگر یہ نا ہوتا تو میں آئزل کے دل میں چھپی ان باتوں کو کبھی نا جان پاتا.."

www.novelsclubb.com

وہ مسکرا کر ان دونوں سے بولا.

"آپ کے لیے آلویز اویل ایبل ہیں لالہ!! کچھ بھی بات ہو ہمیں یاد کریے گا.."

ملیحہ نے میٹھے لہجے میں کہا.

"زل کو باہر بلالو.. میں جارہاہوں.."

وہ مسکرا کر کہتا باہر چلا گیا.

"آئز!!! میری جان آجاؤ باہر... یزدان بھائی چلے گئے.."

امایہ نے واشروم کے دروازہ کو نوک کرتے ہوئے کہا. اگلے ہی لمحے آئزل باہر آئی تھی. اسے دیکھتے ہی انہیں پھر ہنسی کا دورہ پڑ چکا تھا.

"آپ... آپ دونوں بہت بری ہیں.. میں پہلے ہی ان کا سامنا نہیں کر پا رہی تھی... بجو میں آپ سے کبھی بات نہیں کروں گی.."

www.novelsclubb.com

وہ رونے کے سے انداز میں بولی. ساتھ ہی وہ ان دونوں پر تکیے سے وار کر رہی تھی جو صرف ہنستی جارہیں تھیں.

امایہ اور حامز گھر جا چکے تھے. دارم بھی ڈیرے پر چلا گیا تھا. زرتاشہ بہت بار آئزل کو کھانے کا کہہ چکی تھی مگر بے سود. وہ کھانا نہیں کھا رہی تھی. اس وقت بھی وہ کمرے میں بے چینی سے ٹہل رہی تھی جب زاہدہ بیگم اس کے کمرے میں داخل ہوئیں. انہیں دیکھ کر وہ مسکرائی تھی.

"آنٹی کوئی کام تھا تو مجھے بلا لیتیں.. آپ نے کیوں زحمت کی؟؟"

وہ مسکرا کر بولی.

"ارے نہیں بیٹا.. کوئی کام نہیں تھا میں تو بس دو گھڑی اپنی بیٹی کے ساتھ گزارنے آئی ہوں.."

www.novelsclubb.com

وہ دونوں صوفے پر بیٹھ چکیں تھیں.

"بچے کھانا کیوں نہیں کھا رہی؟؟ گھر کی یاد آ رہی ہے یا یزدان نے کچھ کہا ہے؟؟"

انہوں نے پیار بھرے لہجے میں اس سے پوچھا.

"نہیں ایسی تو کوئی بات نہیں ہے..انہوں نے تو کچھ نہیں کہا..مجھے بھوک ہی نہیں.."

وہ جبرا مسکرائی.

"میرا بیٹا بھی صبح سے بھوکا ہے آئزل....وہ ضد لگائے بیٹھا ہے کہ تمہارے ساتھ ہی کھائے گا..بیٹا اسی کے لیے تھوڑا سا کھالو.."

انہوں نے مسکرا کر کہا.

"جی آنٹی.."

www.novelsclubb.com

اس نے سر جھکا دیا.

"آنٹی نہیں بیٹا..یزدان کی طرح امی کہا کرو.."

انہوں نے اس کے سر پر پیار دیا.

"جی امی.."

وہ تابعدار بہو کی طرح ان کی سب باتیں مانتی جا رہی تھی.

"چلو تم بیٹھو میں کھانا بھیجتی ہوں.."

وہ پیار سے کہتیں باہر چلی گئی. آئزل کی بے چینی میں اضافہ ہوا تھا.

آئزل بیڈ پر بیٹھی تھی جب یزدان کمرے میں داخل ہوا. اس کے ہاتھ میں کھانے کی ٹرے تھی. آئزل نے اسے دیکھ کر بے چینی سے پہلو بدلا. جبکہ وہ مسکراتا ہوا اس کی جانب آیا.

www.novelsclubb.com

"فائنلی! اب تم سے بات کر سکتا ہوں.. کل سے بھاگ رہی ہو تم مجھ سے.."

یزدان اس کے سامنے بیٹھ چکا تھا.

"کیسی ہو؟؟"

"ٹھیک ہوں.."

اس نے دھیما سا جواب دیا. دل تیزی سے دھڑک رہا تھا.

"کمرہ کیسا لگا؟؟"

اس نے ایک اور سوال کیا.

"اچھا ہے.."

وہ گود میں رکھے ہاتھوں کی جانب دیکھتی ہوئی بولی.

"اور کمرے والا؟؟"

www.novelsclubb.com

یزدان نے مسکراہٹ دبا کر پوچھا.

"اچھ..میرا مطلب..افف پتہ نہیں.."

وہ بے دھیانی میں بولتی چونکی تھی. بے ساختہ یزدان کا قہقہ گونجا. وہ یک ٹک اسے دیکھے گئی. آئزل نے یہ بات قبول کی تھی کہ اس کے شہزادے کی ہنسی اور مسکراہٹ بہت خوبصورت تھی.

"اوکے اوکے میں سمجھ گیا.."

یزدان کی بات پر وہ جھینپ گئی. اسے اپنی بغیر سوچے سمجھے بولنے والی عادت پر غصہ آیا تھا.

"تم کل میرے آنے سے پہلے سوچکی تھی جبکہ میں یہ سوچ کر آیا تھا کہ تم سے ڈھیروں باتیں کروں گا.."

اس نے آئزل کا ہاتھ تھاما. اس کی اس حرکت پر آئزل کا دل پسلیاں توڑ کر باہر آنے کو تھا.

"صبح سے کھانا کیوں نہیں کھایا؟"

"بھوک نہیں تھی."

بمشکل اس نے جواب دیا. اگلے ہی لمحے یزدان نے نوالہ بنا کر اس کے سامنے کیا.

"کھائو.."

اس کو حیرت زدہ دیکھ کر اس نے کہا.

"میں..خود کھا..لیتی ہوں.."

الفاظ ٹوٹ کر ادا ہوئے تھے.

"خود کھانا ہوتا تو صبح سے کھا چکی ہوتی. چلو کھائو چپ کر کے.."

وہ کرتی کیا نا کرتی نوالہ منہ میں ڈال لیا. اب یزدان ایک نوالہ اپنے منہ میں اور دوسرا آئزل کے منہ میں ڈال رہا تھا.

"تم نے آج جو بھی کچھ کہا میں نے سوچا نہیں تھا کہ تم یہ سب سوچتی ہو..."

اس نے نوالہ اس کے منہ میں ڈالتے ہوئے کہا جبکہ اس کی بات پر آئزل کو کھانسی آئی تھی. یزدان نے فوراً پانی اس کی طرف بڑھایا.

"آرام سے.."

"آپ وہ ساری باتوں کو بھول جائیں.."

وہ ہچکچاتے ہوئے بولی.

"کیوں بھول جائوں؟؟زل!! میں نے ہماری نئی زندگی کو پرانی ساری باتیں بھلا کر شروع کیا ہے.. تم پہلے بھی مجھے تنگ کرتی تھی مجھے برا نہیں لگتا تھا.. تم اب بھی مجھے تنگ کرو میں اف نہیں کروں گا.. تم بس خوش رہو.. تمہاری آنکھوں میں میں اپنے لیے نفرت نہیں دیکھ سکتا تھا اس لیے تم پر غصہ آتا تھا یا یوں کہوں کہ اس نفرت پر غصہ آتا تھا.. لیکن اب وہ نفرت نہیں نظر آتی مجھے..اور تم نے کیا کہا تھا کہ میں نے تم سے کبھی یہ نہیں بولا کہ میں تم سے محبت کرتا ہوں... تو اس کا جواب یہ

ہے کہ ہم کبھی ایسے حالات میں ملے ہی نہیں کہ میں تم سے یہ کہہ پاتا..ہاں اگر میں یہ تمہیں کہہ دیتا تو تم میرا چہرہ بگاڑ دیتی.."

آخری بات اس نے ہنس کر کہی.

"ایسی بھی بات نہیں ہے.."

آئزل منمنائی.

"ہاہاہاہا اچھا..ادھر دیکھو میری طرف.."

اس نے آئزل سے کہا جو اپنی نظریں گود میں رکھے ہاتھوں پر جمائی بیٹھی تھی.اس نے بمشکل نظر اٹھا کر اسے دیکھا.

www.novelsclubb.com

"محبت اظہار نہیں انتظار مانگتی ہے..اور میں نے تیرہ سال تمہارا انتظار کیا ہے.."

اس کا ایک ایک لفظ اس کی محبت کی گواہی دے رہا تھا.

آئزل نے واپس اپنی نظریں جھکا دیں تھیں. سامنے بیٹھے شخص کو وہ اسی وقت اپنے دل میں بہت اونچا مقام دے چکی تھی.

"تمہیں پتہ ہے یہ تصویر ہمارے نکاح کے ٹھیک ایک سال بعد کی ہے.."

وہ سائیڈ ٹیبل پر رکھی وہی تصویر اٹھا چکا تھا.

"تمہیں فٹ بال کا بہت شوق تھا..اس دن تم بال کے پیچھے بھاگتے ہوئے گر گئی تھی کیونکہ تمہارے شوز کے لیسز کھلے ہوئے تھے. میں تمہارے لیسز بند کر رہا تھا جب دارم نے یہ پکچر لی. یہ بے دھیانی میں لی گئی تصویر تھی..مجھے یہ بہت پسند ہے.."

www.novelsclubb.com

وہ تصویر پر ہاتھ پھیرتا مسکرا کر کہہ رہا تھا. یوں جیسے وہ آج اسے سب کچھ بتا دینا چاہتا تھا.

"ہاتھ دکھائو اپنا.."

اس نے اپنی پاکٹ سے ایک نیلے رنگ کی ڈبی نکالی. آئزل نے ہاتھ بڑھایا تو وہ کانپ رہا تھا.

"ریلیکس ہو جائو زل... میں تمہیں کچھ بھی نہیں کہوں گا.."

اس نے اس کا ہاتھ تھاما. اور پھر اس ڈبہ میں سے خوبصورت ڈائمنڈ کی رنگ نکال کر اس کی انگلی میں ڈال دی.

"عطایاالرب جمیلۃ وانت أجملھا.."

(Allah's gifts are beautiful and you're the most beautiful one.)

www.novelsclubb.com

وہ محبت سے اسے دیکھتا ہوا بولا جبکہ آئزل کو اس کی بات سمجھ میں نہیں آئی تھی.

"کیا کہا آپ نے؟؟"

"ہاہاہا... کچھ نہیں.. یہ دودھ پی لو.."

اس نے ہنستے ہوئے اس کے ہاتھ میں دودھ کا گلاس پکڑایا اور ٹرے لے کر باہر کی جانب بڑھا.

"بتادیں ناں.."

آئزل نے اسے پیچھے سے آواز دی.

"جانم اگر بتانا ہی ہوتا تو اردو میں نا بول دیتا.."

وہ اسے آنکھ مار کر کہتا باہر چلا گیا. جبکہ آئزل نے برا سا منہ بنا کر دودھ کا گلاس لبوں سے لگایا.

www.novelsclubb.com

بالاج حویلی میں داخل ہوا تو سٹڈی میں ہوتی کھٹ پھٹ نے اس کی توجہ اپنی جانب کھینچی. وہ اس طرف بڑھ گیا. وہاں سلیم صاحب موجود تھے.

"آئو بالاج...!! کہاں رہ گئے تھے؟؟"

انہوں نے مسکرا کر کہا.

"کہیں نہیں..آپ یہاں کیا کر رہے ہیں؟؟"

اس نے کرسی پر بیٹھتے ہوئے پوچھا.لہجے میں تھکان تھی.

"کچھ پیپرز تھے میرے وہی ڈھونڈ رہا ہوں..تم بتائو..تھکے ہوئے لگ رہے ہو..؟؟"

وہ بھی اس کے سامنے آکر بیٹھ چکے تھے.

"کیا بتائوں پھوپھا جان؟؟میں کسی مقفل حویلی کی طرح اندر سے مدھم ہوتا جا رہا ہوں.."

www.novelsclubb.com

اس نے سر کرسی کی پشت سے ٹکا لیا.

"کیا ہوا ہے؟؟"

وہ پریشان ہوئے تھے.

"یہ بدلے کا سفر.. تھکا چکا ہے مجھے.. میں کیا سے کیا بن گیا ہوں.. یزدان کو جتنا برباد کرنے کی کوشش کرتا ہوں وہ اتنا ہی خوش رہنے لگتا ہے.."

وہ کسی ہارے ہوئے کھلاڑی کی طرح کہہ رہا تھا.

"بیٹا میں تو کہتا ہوں تمہیں... اپنے آپ کو ضائع مت کرو.. چھوڑ دو یہ سب.. بھول جائو... جانے والے چلے گئے.. وہ واپس نہیں آئیں گیں تم بھی اب بس کرو بھول جائو.."

انہوں نے ہمیشہ کی طرح اسے سمجھانا چاہا.

www.novelsclubb.com

"کچھ باتوں کو آپ چاہ کر بھی نہیں بھول پاتے اور بالاج خان غداری معاف نہیں کرتا پھوپھا جان.."

وہ اب کھڑا ہو چکا تھا.

"میری زندگی کا مقصد صرف اور صرف یزدان غازی سے بدلہ ہے.. یا تو اس جنگ میں اسے مار ڈالوں گا یا خود مر جائوں گا لیکن پیچھے نہیں ہٹوں گا.."

وہ لمبے لمبے ڈگ بھرتا باہر نکل گیا. سلیم صاحب نے لمبی سانس خارج کی.

صبح جب اس کی آنکھ کھلی تو یزدان شیشے کے سامنے کھڑا بال بنا رہا تھا. آئینے میں اس کو دیکھ کر اس کی جانب مڑا.

"صبح بخیر!!!"

www.novelsclubb.com

یزدان نے مسکرا کر اسے کہا تو جواباً وہ بھی مسکرا دی.

"کہاں جا رہے ہیں؟؟"

اس کی تیاری دیکھ کر آئزل نے پوچھا.

"جاگنگ پر.."

وہ کلائی پر گھڑی باندھتا ہوا بولا.

"تھوڑا سا ٹائم ہے؟؟"

اس نے امید سے پوچھا جبکہ اس کے سوال پر یزدان کے لبوں پر مسکراہٹ آئی. وہ اب ہر بات پر مسکرانے لگا تھا.

"آپ کے لیے تو ٹائم ہی ٹائم ہے.. حکم کریں.."

وہ اس کے ساتھ ہی آکر بیڈ پر بیٹھ چکا تھا.

"میں سیریس ہوں.."

www.novelsclubb.com

آئزل نے آنکھیں گھمائی.

"میں بھی سیریس ہوں... آپ کے لیے.."

"افہو.."

وہ زچ ہوئی تھی.

"ہاہاہاہا...اچھا یار..بتاؤ کیا بات ہے...؟؟"

وہ سیدھا مدعے پر آیا.

"وہ..میں..."

"بول دو.."

"میں بس چاہتی ہوں آپ لڑائی جھگڑا چھوڑ دیں.."

اس نے یزدان کی طرف نہیں دیکھا تھا.

www.novelsclubb.com

"میں کس سے لڑتا ہوں بیگم؟؟"

وہ ہنس کر بولا.

"بالاج بھائی سے.."

اس کی بات پر یزدان چونکا.

"آئندہ اسے بھائی مت کہنا..وہ اس لائق نہیں کہ تم اسے بھائی بولو.."

وہ اچانک ہی سنجیدہ ہو گیا تھا.

"اچھا ٹھیک ہے..نہیں کہتی..لیکن میری بات کا جواب تو دیں.."

وہ التجائیہ انداز میں بولی.

"میں اس سے نہیں لڑتا زل..میں صرف اس کی حرکتوں کا جواب دیتا ہوں.."

اب کی بار اس کا لہجہ دھیما تھا.

www.novelsclubb.com

"وہی کہہ رہی ہوں..نا کیا کریں..ایک دو بار جب آپ رسپونس نہیں دیں گیں تو وہ خود ہی پیچھے ہٹ جائیں گیں..وقت کے ساتھ ساتھ سب ٹھیک ہو جائے گا یزدان.."

نجانے وہ اتنی صبح یہ باتیں کیوں کر رہی تھی.

"زل!! وقت کے ساتھ اگر سب کچھ ٹھیک ہونا ہوتا تو اب تک ہو چکا ہوتا.. کبھی کبھی وقت کے ساتھ سب ٹھیک نہیں سب ختم ہو جاتا ہے.."

وہ اب اس کا ہاتھ پکڑے اسے سمجھا رہا تھا.

"یزدان میں بس اتنا کہہ رہی ہوں کہ آپ لوگوں انتقام نا لیا کریں.. خراب پھل خود ہی درخت سے گر جاتا ہے.. انہیں بھی ایک دن احساس ہو جائے گا کہ وہ آپ کو بلاوجہ قصوروار سمجھتے رہے.."

"ٹھیک ہے.. چھوڑ دیتا ہوں.. کچھ نہیں کرتا.. میرے جتنے آدمیوں کو وہ مارتا ہے میں کہہ دیتا ہوں ان کے خاندان والوں سے کہ یزدان غازی بزدل ہے.. وہ اپنے ساتھیوں کا بدلہ نہیں لے سکتا.. وہ جتنی فصلیں تباہ کرتا ہے میں کہہ دیتا ہوں وہاں کام کرنے والے کسانوں سے کہ تمہاری محنت وصول نہیں ہوئی.. جو لوگ مجھ

www.novelsclubb.com

سے انصاف کی امید لگائے بیٹھے ہیں میں کہ دیتا ہوں ان سے کہ میں کچھ نہیں کر سکتا.."

وہ سنجیدہ تھا. آئزل کو لگا وہ غلط بول گئی تھی.

"یزدان میں.."

"زل!! تمہیں اس سب میں پڑنے کی ضرورت نہیں ہے.. تم بہت معصوم ہو.. یہ سب نہیں سمجھ سکتی تم.. تمہیں جیسا دکھتا ہے ویسا نہیں ہے.. جتنا آسان تم سمجھتی ہو یہ اتنا آسان نہیں ہے... میرے ہر فیصلے سے ہزاروں لوگوں کی امیدیں وابستہ ہیں.. بالاج خان مجھے نقصان نہیں پہنچاتا... اگر وہ مجھے نقصان پہنچائے تو میں خاموشی اختیار کر سکتا ہوں لیکن وہ میرے آدمیوں کو نقصان پہنچاتا ہے.. زل!! جب میرے ساتھی اپنی جان کی پرواہ کیے بغیر میرا ساتھ دیتے ہیں تو کیا میں ان کے خون کا بدلہ بھی نا لوں؟؟ اتنا بے حس بن جاؤں؟؟"

آئزل کی آنکھوں میں آنسو آ گئے تھے.

"آئی ایم سوری... میں نے اس طرح نہیں سوچا تھا.. میں بس ڈر رہی تھی کہ وہ آپ کو نقصان نا پہنچائے.. مجھے معاف کر دیں..."

وہ روتے ہوئے بولی.

"یار رو کیوں رہی ہو؟؟ کیوں اپنی آنکھوں پر ظلم کر رہی ہو؟؟ رونا بند کرو زل وہ مجھے کوئی نقصان نہیں پہنچا سکتا.."

وہ اس کو گلے لگائے کہہ رہا تھا.

"اچھا چلو.. اب میں چلتا ہوں.. دارم اور حامز انتظار کر رہے ہوں گے.."

www.novelsclubb.com

اس کو چپ ہوتا دیکھ کر اسے تسلی ہوئی.

"مجھے ایک اور بات کرنی تھی.."

وہ دروازہ کے قریب پہنچ کر اس کی آواز پر واپس مڑا.

"جی بولیں.."

اس کے اس طرح کہنے پر آئزل ہنسی.

"مجھے یونیورسٹی جانا ہے..میرا کافی حرج ہو گیا ہے پڑھائی کا..."

"ٹھیک ہے کل سے تیار رہنا میں چھوڑ دیا کروں گا.."

وہ مسکرا کر بولا.

"تھینک یو سو مچ.."

وہ کھلکھلائی تھی.اور اسے ہنستا دیکھ کر یزدان غازی کا سیروں خون بڑھا تھا.

www.novelsclubb.com

آئزل اور یزدان کی شادی کے ایک ہفتے بعد ہی دارم اور امایہ کا نکاح ہو گیا تھا. دارم کی خوشی چھپائے نہیں چھپ رہی تھی. اس وقت جب وہ کچن میں داخل ہوا تو اس کی توقع کے عین مطابق وہ اسے وہاں ملی تھی.

"کیا کر رہی ہو امایہ؟؟"

دارم نے اندر داخل ہوتے ہوئے پوچھا.

"آغو جان نے کہا ہے گاجر کا حلوہ بنانے کا.. بس اسی کی تیاری کر رہی ہوں.."

وہ گاجر چھیل کر پلیٹ میں رکھ رہی تھی جبکہ ساتھ ہی کاؤنٹر پر بیٹھا حامز گاجر اٹھا کر چٹ کر رہا تھا.

www.novelsclubb.com

"بس کرو حامز.. کتنا کھاؤ گے؟؟ پیٹ خراب ہو جائے گا.."

اب کی بار جب اس کا ہاتھ پلیٹ میں آیا تو امایہ نے اس کے ہاتھ پر مارا.

"استغفراللہ بجو.. کیوں میرے کھانے کو نظر لگاتی ہیں.. بس دس گاجریں ہی تو کھائی ہیں میں نے.."

اس نے معصوم بننے کی ناکام کوشش کی.

"ماشاءاللہ بس دس؟؟؟"

دارم نے اس پر طنز کیا.

"ہاں ناں.. بس.."

وہ ڈھیٹ پن سے بولا. دارم نے نفی میں سر ہلایا.

"امایہ مجھے ایک کپ چائے بنادو.."

www.novelsclubb.com

دارم نے پانی گلاس میں ڈالتے ہوئے کہا.

"چچچچچچ!!!دارم بھائی شرم تو نہیں آتی آپ کو...میری بیچاری کمزور سی بجو سے کتنا کام کرواتے ہیں آپ...یہ دیکھ دیکھ کر میرا کلیجہ پھٹتا ہے..ذرا نہیں خیال آپ کو انکا.."

وہ عادت سے مجبور پھر سے شروع ہو چکا تھا.دارم اس کی باتوں پر ہنسنے لگا.

"ہائے میرا پیارا بھائی..کتنا خیال ہے ناں تمہیں میرا..؟؟"

امایہ نے اس منہ پر ہاتھ پھیرا.وہ مسکراتے ہوئے اثبات میں سر ہلانے لگا.

"چلو پھر ذرا جلدی سے یہ سارے برتن دھودو..بہن کو دو گھڑی سکون دو بہت خیال ہے نا تمہیں میرا.."

www.novelsclubb.com

امایہ نے اس کی توجہ برتنوں سے بھرے ہوئے سنک کی جانب مبذول کروائی.

دارم کا قہقہ چھوٹا تھا جبکہ حامز اپنی جگہ ساکت ہوا تھا.

"بجو مجھے لگتا ہے مجھے بابا بلا رہے ہیں میں ذرا بات سن کر آتا ہوں.."

وہ فوراً کاؤنٹر سے نیچے اترا.

"نہیں کوئی نہیں بلا رہا چلو جلدی برتن دھو.."

وہ اب اس کو بخشنے والی نہیں تھی.

"بلا رہے ہیں مجھے آواز آ رہی ہے...آ رہا ہوں بابا..میں آ رہا ہوں..."

وہ اونچی آواز میں کہتا کچن سے باہر بھاگا تھا ورنہ امایہ سے کچھ بعید نہیں تھی کہ آج سچ میں اس سے برتن دھلوا لیتی. جبکہ اپنے پیچھے اسے دارم اور امایہ کے قہقہوں کی آوازیں آئی تھیں..

www.novelsclubb.com

آئزل ملیحہ اور زرتاشہ کے ساتھ حویلی کے لان میں موجود تھی. ان دونوں کو ہی گارڈننگ کا شوق تھا جس کی وجہ سے وہ مالی سے زیادہ خود اپنے پودوں کی حفاظت کرتی تھیں.

"بھابھی!! یہ دیکھیں یہ لالہ کا فیورٹ پودا ہے.."

زرتاشہ نے اس کا دھیان گلاب کے پودے کی جانب کروایا جس میں بے شمار گلاب کھلے ہوئے تھے.

"یہ کتنا خوبصورت ہے.."

وہ تحسین بھری نگاہوں سے اسے دیکھتے ہوئے بولی.

www.novelsclubb.com

"نہیں بھابھی.. کیا کر رہی ہیں لالہ غصہ کرتے ہیں.."

اسے پھول توڑتے دیکھ کر زرتاشہ نے فورا اسے ٹوکا لیکن تب تک وہ توڑ چکی تھی.

"اب تو ٹوٹ گیا.."

وہ پریشان ہوئی تھی. اسی لمحے گیٹ سے یزدان داخل ہوا. وہ ان لوگوں کو وہاں دیکھ کر ان کے پاس ہی آگیا تھا.

"کیا ہو رہا ہے یہاں؟؟"

اس نے سادہ سے لہجے میں استسفار کیا.

"وہ.. مجھ سے یہ ٹوٹ گیا.. سوری.."

آئزل ہلکی آواز میں منمنائی. یزدان نے اس کے ہاتھ کی جانب دیکھا جس میں وہ گلاب پکڑے ہوئے تھی. ایک لمحے کے لیے وہ خاموش ہو گیا. زرتاشہ اور ملیحہ نے بے چینی سے اسے دیکھا جانے وہ آئزل کو اب کیا کہے گا. وہ کسی کو اس میں سے گلاب توڑنے نہیں دیتا تھا.

www.novelsclubb.com

"کچھ نہیں ہوتا.. اندر آئو.."

وہ بظاہر آرام سے کہتا اندر کی جانب بڑھ گیا. آئزل نے پریشانی سے ان دونوں کو دیکھا.

"کچھ نہیں ہوتا.. جائو اندر.. نہیں کچھ کہیں گیں اگر کہنا ہوتا تو یہیں کہہ دیتے.."

ملیحہ نے اسے تسلی دی. وہ ڈرتے ہوئے اندر چلی گئی.

آئزل جب کمرے میں داخل ہوئی تو یزدان کمرے میں نہیں تھا. وہ صوفے پر بیٹھ کر اس کا انتظار کرنے لگی.

تھوڑی دیر بعد ہی وہ واشروم سے فریش ہو کر نکلا. اس کے گیلے بال ماتھے پر چپکے ہوئے تھے. آئزل نے اسے دیکھ کر پہلو بدلا. وہ خاموشی سے آکر شیشے کے سامنے کھڑا ہوا اور بال بنانے لگا. اس نے ایک نظر اٹھا کر بھی آئزل کو نہیں دیکھا تھا اور یہ بات آئزل کو بے چین کر گئی تھی.

"یزدان!!"

آئزل نے اس کے قریب آکر اسے پکارا.

"ہمم"

بغیر اس کی جانب دیکھے اس نے جواب دیا.

"ناراض ہیں؟؟؟ آئی ایم سوری مجھے نہیں پتا تھا آپ کو برا لگے گا.."

اس کی آواز رندھی ہوئی تھی اور یہیں پر یزدان غازی کی ناراضگی جھاگ کی طرح بیٹھی تھی.

"زل مجھے برا نہیں لگا.. تم رونا نہیں پلیز.."

اس کو دونوں کندھوں سے پکڑے اس نے التجا کی.

www.novelsclubb.com

"یار مجھے نہیں برا لگا.. ہاں اگر تمہاری جگہ کوئی اور یہ حرکت کرتا تو اسے خمیازہ بھگتنا پڑتا.. لیکن تم پر تو ایسے ہزاروں گلاب قربان ہیں..."

وہ اسے لا کر بیڈ پر بٹھا چکا تھا.

"میری ہر غلطی معاف کیوں کر دیتے ہیں؟؟"

نجانے وہ کیا سننا چاہتی تھی. یزدان کے لب مسکرائے.

"کیونکہ تم خاص ہو.. اور جو خاص ہوتے ہیں ان کی غلطیاں دل میں ہی دفن کر دینی چاہیے.. میں تو تمہیں اپنا قتل بھی معاف کر سکتا ہوں پھر یہ گلاب کیا چیز ہے؟؟ ایک تمہارے علاوہ کسی کے لیے بھی میری محبت اتنی شدید نہیں ہو سکتی کہ میں اس کے لیے اپنی انا قربان کر دوں.. آئزل تم خاص ہو اور میرے لیے ضروری ہو.."

وہ محبت سے بھرپور لہجے میں بولا.

"میں نے آپ کو بہت غلط سمجھا تھا یزدان.. آپ بہت بہت اچھے ہیں.."

وہ اس کے گلے لگ گئی.

"ہاہاہا.. اب اس اچھے انسان کو شدید بھوک لگ رہی ہے یار.. کھانا لے آئو..."

وہ ہنس کر بولا تو آئزل مسکرائی.

"اور سنو!!"

وہ جو دروازے تک جا چکی تھی اس کی آواز پر پلٹی.

"یہ گلاب میرے گلاب کے لیے.."

اس نے آئزل کے قریب ہوتے ہوئے اس کی آنکھوں میں جھانکتے ہوئے گلاب کا ہھول سینے سے تھوڑا آگے کرتے ہوئے کہا۔

"شکریہ.."

اس نے شرمیلی مسکراہٹ کے ساتھ اس کے ہاتھ سے وہ گلاب تھاما. ایک چاہنے والا ہمسفر مل جائے تو عورت کی زندگی بن جاتی ہے پھر وہ اپنی ساری زندگی اسی مرد کے لیے قربان کر دیتی ہے.

www.novelsclubb.com

اگلی صبح جب اس کی آنکھ کھلی تو ایک مہک اس کے نتھوں سے ٹکرائی تھی. اس نے گردن گھما کر دیکھا تو سائیڈ ٹیبل پر گلاب کے پھولوں کا پورا گلدستہ پڑا ہوا تھا جس میں ایک چٹ بھی تھی. اس نے ہاتھ بڑھا کر وہ چٹ نکالی.

"میرے دل کی ملکہ!!

صبح بخیر.. امید ہے ان پھولوں کو دیکھ کر تمہارے چہرے پر مسکراہٹ آئی ہو گی لیکن مجھے دکھ ہے کہ میں وہ مسکراہٹ دیکھنے کے لیے تمہارے پاس موجود نہیں ہوں... زل!! میری زندگی میں آنے کے لیے اور اسے خاص بنانے کے لیے شکریہ..

www.novelsclubb.com

ساطلب اللہ إن أراک مرتین... مرہ هنا و مرہ في الجنة!!..

فقط تمہارا یزدان!!"

چٹ پڑھ کر اس کے چہرے پر ڈھیروں رنگ آئے تھے مگر وہ آخر میں لکھے جملوں کو پڑھ کر متجسس ہوئی تھی. اس نے فورا موبائل اٹھایا اور ٹائپ کرنے لگی.

"I will ask Allah to see you twice, once here and once in paradise."

ٹرانسلیشن پڑھ کر اس کے چہرے پر مسکراہٹ آئی. وہ کتنی ہی دیر تک ان گلابوں کو سونگھتی رہی.

---

www.novelsclubb.com

"یہ تم کیا کہہ رہے ہو حامز؟؟ ہوش میں ہو نا؟؟"

وہ دونوں یونیورسٹی سے واپس آرہے تھے جب حامز کی بات پر آئزل کو دھچکا لگا.

"ہاں بلکل ہوش میں ہوں... بس تم سے کہا ہے تم نے ان کو گھر لے کر آنا ہے.. پلیز بھنڈی میری پیاری بہن ایک کام ہی تو کہہ رہا ہوں کر دو یار.. بہت احسان ہو گا.. ساری زندگی تمہارا احسان یاد رکھوں گا. تھوڑا سا ترس کھاؤ یار مجھ پر..."

وہ التجا کر رہا تھا. آئزل کو اس کے انداز پر ہنسی آئی.

"سہی ہے بیٹا... ہنس لو.. ہاں.. خود تو شادی کر کے بیٹھ گئی ہو سکون سے.. دارن بھائی نے بھی کر لی بجو نے بھی ایک میں ہی اکیلا کنوارہ رہ گیا... بیچارہ میں.. کسی کو میرا احساس نہیں.. میں کچھ بولتا نہیں ناں اس لیے.... میرے بیچارے فیوچر میں آنے والے بچوں کی تعلیم لیٹ ہو رہی ہے کسی کو احساس ہی نہیں.. سارے ہی بے حس ہیں... کوئی بات نہیں میں بتاؤں گا انہیں کہ تمہاری خالہ کی وجہ سے تم لوگوں کی تعلیم لیٹ ہوئی.."

وہ پھر سے اوور ایکٹنگ شروع کر چکا تھا.

"بس کر دو حامز.. کتنا فضول بولتے ہو.. مجھے بتائو کب سے چل رہا ہے یہ سب؟؟"

وہ مشکوک نظروں سے اسے دیکھ رہی تھی.

"ارے ابھی کہاں چل رہا ہے؟؟ ابھی تک تو شروع ہی نہیں ہوا.. میں ان سے بات کروں گا تو پھر ہی چلے گا ناں.."

اس کا دل چاہا آئزل کی عقل پر ماتم کرے.

"اوہو.. میرا مطلب تھا تم نے یہ سب کیسے سوچا..؟؟"

"کیسے سوچا کیا مطلب؟؟ بس آ گیا دل میں.. اب یہ میرا اور فیلنگز کا معاملہ ہے یہ تو میں صرف ملیحہ کے سامنے ہی بیان کروں گا.. تمہیں شرم نہیں آتی پوچھتے ہوئے؟؟ کیا میں نے تم سے پوچھا تمہیں یزدان بھائی سے محبت کب ہوئی کیسے

www.novelsclubb.com

ہوئی؟؟ نہیں پوچھانا تو تم کیوں پوچھ رہی ہو.. سچی آئزل.. شادی کے بعد بہت ہی بے شرم ہو گئی ہو.. چچچچ"

وہ ایک بار جو بولنا شروع کرتا تو خاموش ہی نہیں ہوتا تھا.

"اللہ توبہ... شرم تم کرو ایسے کام کرتے ہوئے.. یزدان کو پتہ چلا تو بہت ڈانٹے گیں.. میں تمہارا کوئی کام نہیں کروں گی.."

اس نے سفید جھنڈی دکھادی.

"بس بھی کرو... جیسے میں تو جانتا ہی نہیں.. تمہارے سامنے وہ اپنی آواز اونچی نہیں کرتے... آئزل پلیز یار.."

www.novelsclubb.com

وہ اب سیریس ہو چکا تھا.

"اچھا ٹھیک ہے.. لیکن یہ سوچ لو.. تمہاری نظریں یزدان غازی کی بہن پر ہیں.. وہ تمہاری آنکھیں بھی نکال سکتے ہیں.."

اس نے حامز کو ڈرانا چاہا.

"ہاں تو کیا؟؟ بری نظر تھوڑی ہے...الحمدللہ پاک نیت ہے..ویسے بھی وہ اپنے دو کلوتے سالے کی یہ خواہش پوری ضرور کریں گیں..آفٹر آل ان کی بہن کو مجھ سے زیادہ خوش کوئی نہیں رکھ سکے گا."

اس نے کالر جھاڑتے ہوئے کہا. حویلی آچکی تھی. وہ دونوں گاڑی سے اتر کر اندر آ گئے. لان میں ہی وہ دشمن جان اسے نظر آ گئی تھی.

"ملی یار میرے ساتھ چلو ذرا!!"

آئزل نے اس کے قریب آ کر کہا. حامز گیٹ کے پاس ہی کھڑا تھا.

www.novelsclubb.com

"لیکن کہاں؟؟"

وہ اچانک افتاد پر حیران ہوئی تھی.

"یار بجو کی بہت یاد آ رہی ہے..پلیز چلو نا ساتھ.."

وہ التجائیہ انداز میں بولی.

"اچھا ٹھیک ہے.. تم چینج تو کر لو.. ابھی آئی ہو ریسٹ کر لو.. شام میں لالہ آئیں گیں تو ان کے ساتھ چلیں گیں.."

وہ مسکرا کر بولی.

"نہیں ناں.. ابھی حامز آیا ہوا ہے اس کے ساتھ ہی چلے جاتے ہیں شام تک واپس آجائیں گیں.."

"یار میں ایسے کیسے چلوں تمہارے ساتھ؟؟"

اسے آئزل کی ضد سمجھ نہیں آرہی تھی.

www.novelsclubb.com

"اچھا تم چل کر گاڑی میں بیٹھو.. میں دادا جان سے اجازت لے کر آتی ہوں.."

وہ اسے گیٹ کی طرف دھکیلتی اندر کی طرف بھاگی تھی.

ملیحہ چھوٹے چھوٹے قدم اٹھاتی گاڑی تک پہنچی. حامز اسے آتا دیکھ پہلے ہی گاڑی کی جانب بڑھ گیا تھا. ملیحہ پیچھے کا دروازہ کھول کر اندر بیٹھ گئی. حامز کے کلان کی خوشبو اس کے نتھوں سے ٹکرائی تھی جو بہت خوبصورت تھی. اسے حامز کی یہ خوشبو پسند تھی مگر وہ کبھی بول نہیں پائی تھی.

"کیسی ہیں؟؟"

حامز نے بات کا آغاز کیا.

"ٹھیک ہوں.. آپ کیسے ہیں؟؟"

اس نے بھی جواباً سوال کیا.

www.novelsclubb.com

"ہینڈسم، کیوٹ، پیارا.."

اس کے جواب پر ملیحہ کھل کر ہنسی اور حامز کا دل چاہا یہ لمحہ یہیں رک جائے.

"سردارنی جی کہاں گئی؟؟"

اس نے بیک ویو مرر میں دیکھتے ہوئے کہا.

"نانا جان سے اجازت لینے.."

ایک بار پھر گاڑی میں خاموشی ہو گئی.

"بولنا آتا ہے؟؟"

حامز نے بظاہر سیریس ہو کر سوال کیا.

"جی.. کیوں؟؟"

وہ اس کے سوال کا مقصد نہیں سمجھ پائی تھی.

"اچھاا.. تو پھر بات کیوں نہیں کرتیں؟؟"

www.novelsclubb.com

اس کا سوال سمجھ کر وہ مسکرائی.

"اب میں آپ سے کیا بات کروں؟؟"

وہ نظریں جھکا کر بولی.

"ہائے میں قربان اس سادگی پر... ملیحہ جی قسم لے لیں.. میں بھی انسان ہوں.. آپ کی طرح کا... آپ کی طرح اردو بھی بولتا ہوں.. آپ بات کر سکتی ہیں مجھ سے میں سمجھ جائوں گا.."

وہ جس انداز میں بولا تھا ملیحہ کو بہت خوبصورت لگا تھا.

"میرا یہ مطلب نہیں تھا.."

وہ مزید کچھ کہتا اسی وقت آئزل گاڑی کا دروازہ کھول کر اندر داخل ہوئی.

"اب تم فکر مت کرنا ملی... میں نے دادا جان سے اجازت لے لی ہے.. اور حامز دادا جان نے کہا ہے ان کی دونوں بیٹیوں کو بہت خیال سے لے کر جانا ہے.."

www.novelsclubb.com

اس کا اشارہ اپنی اور ملیحہ کی جانب تھا.

"جو انکا حکم"

وہ تابعداری سے سر ہلاتا گاڑی چلانے لگا. البتہ وقت بے وقت ملیحہ پر نظر ڈالنا نہیں بھول رہا تھا.

"تم دونوں یہیں بیٹھو.. میں بجو سے مل کر آتی ہوں.."

وہ ان دونوں کو لائونج میں بیٹھا کر اندر کی جانب بڑھ گئی.

"میں بھی آتی ہوں.."

ملیحہ نے آواز لگائی.

www.novelsclubb.com

"نہیں نہیں... تم یہیں بیٹھو میں بجو کو یہاں بلا لاتی ہوں.."

وہ جلدی سے کہتی اندر کی جانب بڑھ گئی.

ملیحہ صوفے پر بیٹھی تھی جبکہ حامز اس کے بلکل سامنے ہی صوفے پر بیٹھا تھا. بظاہر وہ موبائل یوز کر رہا تھا مگر اس کی نظریں سامنے بیٹھی لڑکی کے چہرے کا طواف کر رہی تھیں. وہ خود کو سمجھ نہیں پا رہا تھا. ملیحہ ادھر ادھر نظریں گھمائے آس پاس کا جائزہ لے رہی تھی.

"چلیں ایک ٹاسک دیتا ہوں آپ کو.."

بمشکل ابھی پانچ منٹ گزرے تھے کہ حامز صوفے پر تھوڑا آگے ہو کر بیٹھتا ہوا بولا.

"کیسا ٹاسک؟؟"

www.novelsclubb.com

"ایک پزل ہے وہ سولو کریں..رکیں میں لاتا ہوں.."

وہ بھاگ کر گیا اور چند سیکنڈز بعد ہی وہ ایک لکڑی کا پزل باکس تھا جیسے روبکس کیوب ہوتا ہے. اس پر مختلف حروف لکھے ہوئے تھے لے کر آیا۔

"اسے میں کیسے سولو کروں؟؟ مجھے کیا پتہ یہ کیا لکھا ہے.."

وہ پریشان ہوئی.

"یہی تو ٹاسک ہے.. آپ کو یہ پزل بیس منٹ میں بنانی ہے ملیحہ.. اور اگر آپ نا بنا پائیں تو پھر آپ سزا کے لیے تیار رہیے گا.."

وہ دونوں ہاتھ پینٹ کی جیب میں ڈالے آرام سے بولا.

"کیسی سزا؟؟"

اب اسے اس گیم میں دلچسپی ہونے لگی تھی.

"ایسی سزا جس سے آپ ساری زندگی چھٹکارا نہیں پا سکیں گی.."

www.novelsclubb.com

اس کے شیطانی دماغ میں کیا چل رہا تھا یہ صرف وہی جانتا تھا. ملیحہ کی سوچ وہاں تک نہیں جا سکتی تھی. جہاں لوگوں کی سوچ ختم ہوتی ہے وہاں سے تو حامز شاہ کا شیطانی دماغ شروع ہوتا ہے.

"اوکے..میں ٹرائے کرتی ہوں.."

وہ اس باکس کی جانب متوجہ ہوئی. وہ صوفے پر بیٹھی ہوئی تھی جبکہ حامز اس کے ساتھ ہی ٹیبل کے ساتھ زمین پر بیٹھ گیا.

ملیحہ پوری طرح اس باکس کی طرف متوجہ تھی جبکہ حامز کی تمام تر توجہ اس کے چہرے کی جانب تھی. نجانے کب وہ دل کو بھا گئی تھی. اس کی آنکھیں شہد رنگ اور سرمئی رنگ کا مکسچر تھیں جنہیں پلکوں کی جھالر نے چھپا رکھا تھا.

"It was آہا...میں نے بنالیا..اٹ واس مچ ڈیفیکلٹ بٹ الحمداللہ آئی ڈڈاٹ(much difficult but Alhamdulillah I did it.)"

www.novelsclubb.com

"اب کیا میں آپ کو سزا دے سکتی ہوں.؟؟"

وہ اسے تنگ کرنا چاہتی تھی.

"بلکل حضور. ہم سزا کے لیے تیار ہیں.. لیکن ہماری ایک آخری خواہش ہے ملکہ!"

وہ پھر سے شروع ہو چکا تھا. ملیحہ اس کے انداز پر ہنس دی.

"بولیں.."

"ذرا ان الفاظ پر غور کریں. یہ خاص آپ کے لیے لکھے گئے ہیں.."

اس کی بات پر ملیحہ نے جھٹکے سے باکس کی جانب دیکھا اور الفاظ پڑھ کر وہ اپنی جگہ ساکت ہوئی تھی.

"You are the piece that I had been missing! And I want you to complete me. Will you be mine forever?"

www.novelsclubb.com

وہ دوبارہ حامز کی جانب نہیں دیکھ پائی تھی.

"ملیحہ!!آپ میرے دل کی کنجی ہیں..آپ کے بغیر میں ادھورا ہوں..میں ہر پل آپ کو اپنے سامنے دیکھنا چاہتا ہوں..میں آپ کو محرم بنا کر اپنا وجود مکمل کرنا چاہتا ہوں..."

وہ کتنے آرام سے کہہ رہا تھا جبکہ ملیحہ کے لیے آنکھیں اٹھانا مشکل ہو رہا تھا.

"میں آپ کی رائے جاننا چاہتا تھا.امی بابا سے بات کر چکا ہوں وہ کل رشتہ لائیں گے آپ کے گھر..میں آپ کی ضرور جاننا چاہتا تھا لیکن میں انکار نہیں سننا چاہتا.آپ انکار کریں گی تو بھی میں آپ کے نام کے ساتھ اپنا نام جوڑ کر رہوں گا..کیونکہ حامز صرف ملیحہ کا ہے اور ملیحہ سے حامز کا وجود مکمل ہوتا ہے..."

وہ اس کی کیفیت جانتا تھا مگر وہ اسے اپنے دل کا حال سنانا چاہتا تھا.ملیحہ کچھ بھی نہیں بولی.

"کچھ تو بولیں یار.."

"میں کیا بولوں؟؟"

اس کی آواز بمشکل حامز کے کانوں تک پہنچی.

"راضی ہیں آپ؟؟"

اس نے پھر سوال کیا.

"ناناجان اور لالہ کا فیصلہ ہی میرا فیصلہ ہو گا.."

اس کی بات تو حامز کو اچھی لگتی تھی. وہ اپنے بڑوں کو ہمیشہ خود پر ترجیح دیتی تھی.

"یعنی پھر مجھے فکر کرنے کی ضرورت نہیں.. یزدان بھائی تو آرام سے مان جائیں گیں.. نا بھی مانے تو آئزل ہے نا ان کی کمزوری.. اس سے کہلوا دوں گا. اور ایسا تو ہو نہیں سکتا کہ آئزل شاہ منہ سے کوئی بات نکالے اور یزدان غازی اسے پورا نا کرے... اور دادا جان کو تو ویسے ہی مجھ سے اچھا داماد نہیں ملنا.. وہ تو جھٹ مان جائیں گیں.."

www.novelsclubb.com

وہ صوفے پر گرنے کے سے انداز میں بیٹھا. جبکہ ملیحہ کو وہ اس طرح بولتا ہوا اچھا لگا تھا. اس کی آواز میں سحر تھا جو دوسروں کو اپنی جانب کھینچتا تھا. جو بات کہنے کی ہمت ملیحہ نہیں کر پائی تھی آج حامز نے کتنے آرام سے کر دی تھی. اس نے دل ہی دل میں اس رشتہ پر سب کے راضی ہو جانے کی دعا مانگی..

سورج چھپ چکا تھا. آب وہوا کافی حد تک ٹھنڈی ہو گئی تھی. ایسے میں وہ دونوں اس ٹرک کے پاس کھڑے تھے.

"تمہیں کیا لگتا ہے؟؟ وہ آئے گا؟؟"

www.novelsclubb.com

دارم نے اس سے سوال کیا.

"لگتا نہیں.. یقین ہے.."

وہ سنجیدہ سا بولا. اسی لمحے وہ گاڑی آکر ان کے قریب رکی تھی. بالاج اس گاڑی میں سے باہر نکلا.

"مسئلہ کیا ہے یزدان غازی تمہارے ساتھ؟؟ تم نے باز نہیں آنا؟؟"

وہ غصے میں تپا ہوا تھا.

"بالاج خان!!! مسئلہ میرے ساتھ نہیں تمہارے ساتھ ہے.. یہ اسلحے سے بھرا ٹرک میری زمین سے نہیں گزر سکتا.. کہاں بھیج رہے ہو تم یہ اسلحہ میں اچھی طرح جانتا ہوں.. بہتر ہے بحث مت کرو.."

یزدان پر سکون لہجے میں بولا.

www.novelsclubb.com

"بہت پچھتائو گے یزدان.. تم دن بہ دن دشمنی بڑھاتے جا رہے ہو.."

وہ مٹھیاں بھینچ کر بولا.

"دشمنی جم کر کرو لیکن یہ گنجائش رکھ لینا کہ اگر کبھی ہم دوست بن گئے تو تمہیں شرمندہ نا ہونا پڑے.."

وہ دونوں ہاتھ جیب میں ڈالے ہوا تھا. بالاج اس کی بات پر طنزیہ ہنسی ہنسا.

"کیا خیالات ہیں تمہارے واہ یزدان غازی واہ!! ایسا نا ممکن ہے.."

بالاج زور سے بولا.

"بالاج میں اس وقت تو بحث کے موڈ میں نہیں ہوں.. بہتر ہے تم چلے جائو.."

وہ بیزاری سے بولا.

"یزدان تم بہت پچھتائو گے..اس بار تم پر ایسا وار کروں گا کہ تڑپو گے تم.. یاد رکھنا.."

وہ اس کو وارن کرتا گاڑی کی جانب بڑھ گیا. یزدان نے ایک لمبی سانس خارج کی.

www.novelsclubb.com

رات کا آخری پہر تھا. حویلی اندھیرے میں ڈوبی ہوئی تھی. ایسے میں وہ کمرے میں داخل ہوا تو اس کی نظر آئزل پر پڑی جو صوفے پر بیٹھی بیٹھی ہی سو رہی تھی. یزدان کو اس پر اس پر ڈھیروں پیار آیا تھا. وہ سوتے ہوئے بہت معصوم لگتی تھی. یزدان نے اسے اٹھایا اور بیڈ پر لٹا دیا. وہ کسمسائی تھی.

"عيني ستظل معجبة بك إلي الأبد.."

(My eye will adore you forever.)

اس نے اپنا منہ آئزل کے کان کے قریب جا کر سرگوشی کی. وہ جس کو اٹھانے کی وجہ سے نیند خراب ہوئی تھی اب آنکھیں کھول کر اسے تک رہی تھی.

"سوری زل!! نیند خراب کر دی میں نے تمہاری.."

وہ اب اپنی گھڑی اتار کر سائیڈ ٹیبل پر رکھ رہا تھا.

"میں آپ کا ویٹ کرتے کرتے سو گئی مجھے پتہ ہی نہیں چلا.."

یزدان اس کی بات پر مسکرایا.

"Kendimi sana feda edeceğim."

(میں قربان جائوں تم پر.)

اس کے مسکرا کر کہنے پر آئزل نے برا منہ بنایا.

"کیا ہوا؟؟؟"

وہ اس کے ساتھ آ بیٹھا تھا.

"مجھ سے بات مت کریں.."

وہ منہ پھلائے کہہ رہی تھی. یزدان مسکرایا.

"کیوں؟؟"

www.novelsclubb.com

اس نے ابرو اچکا کر پوچھا.

"آپ پتہ نہیں کس کس زبان میں بولتے رہتے ہیں مجھے سمجھ بھی نہیں آتی.."

وہ جس طرح بولی تھی یزدان کا قہقہ چھوٹا.

"ہاہاہا زل! میں بس مختلف انداز سے اظہار محبت کرتا ہوں.. تمہیں بہت خواہش تھی نا سننے کی.."

وہ اب اس کو چھیڑ رہا تھا.

"تو اردو میں کریں ناں.. کم از کم مجھے سمجھ تو آئے.."

"اس میں ایک مسئلہ ہے.."

www.novelsclubb.com

وہ سنجیدہ ہو کر بولا.

"کیا؟؟"

"اگر میں اردو میں بولوں گا تو تم شرما جائو گی..اور جب تم شرمائو گی تو پھر تم بلش کرو گی اور پھر میرے لیے مشکل ہو جائے گی.."

وہ مسکراتے ہوئے بولا.آئزل کی آنکھیں جھک گئی تھیں.

"بات مت بدلیں..میں ناراض ہوں.."

وہ چہرہ موڑ چکی تھی.

"اچھا ناں..ادھر تو دیکھو..مجھے بتائو میں کیسے منائوں تمہیں؟؟"

یزدان نے اس کا رخ اپنی جانب کیا.

"تعریف کریں میری..."

www.novelsclubb.com

وہ اتراتے ہوئے بولی.

ہاہاہا اچھا..."

وہ لمحے بھر کو رکا.

"سنو اے قرار جان!!.."

اس نے آئزل کا ہاتھ تھام کر بولنا شروع کیا تو وہ یک ٹک اسے دیکھے گئی. اس کی آواز میں آئزل کے لیے محبت واضح تھی.

"میرے پاس سب سے قیمتی چیز تم ہو زل۔ تمھیں دیکھ کر میری روح کو سکون ملتا ہے.. تمھاری آنکھوں میں اپنے لیے محبت دیکھ کر میرا دل دڑھکتا ہے۔ تمھاری مسکراہٹ کو دیکھ کر میرا دل اس کے ہمیشہ قائم رہنے کی دعا کرتا ہے۔ تم یزدان غازی کا دل ہو زل۔ تمھارے وجود سے ہی یہ دڑھکتا ہے۔ تم چلی جاو گی تو یہ دڑھکنا بند ہو جائے گا۔ تم خود میں ہی اکلوتی ہو زل۔۔۔۔۔بہت قیمتی....بہت نایاب ..بہت خاص۔۔۔۔۔.."

اس کا ایک ایک لفظ آئزل کے دل میں بہت اندر تک جا کر سما رہا تھا.

"خوش ہو اب یا اور تعریف چاہیے.؟؟"

یزدان نے مسکراتے ہوئے اس سے پوچھا.

"آپ کی سمائل بہت پیاری ہے یزدان.."

وہ ٹرانس کی سی کیفیت میں کہہ رہی تھی. یزدان کی مسکراہٹ گہری ہوئی.

"یہ مسکراہٹ صرف تمہیں دیکھ کر ہی آتی ہے.. میں نے تم سے ہنسنا سیکھا ہے زل.. مجھے کبھی اپنے دل سے نا نکالنا زل.. مجھ سے کبھی بھی رشتہ مت ختم کرنا.. اگر تم نے ایسا کیا تو یزدان غازی ختم ہو جائے گا."

وہ محبت بھرے لہجے میں بولا.

www.novelsclubb.com

"روح میں بسا ہوا شخص دل سے کبھی نہیں نکلتا یزدان.. آپ سے روح کا رشتہ جڑا ہے میرا... سانس کے ساتھ ہی ٹوٹے گا جیتے جی نہیں ٹوٹنے دوں گی کبھی انشاءاللہ..!"

یزدان نے اس کو سینے سے لگالیا. یہ لڑکی اس کا سب کچھ تھی. ہاں وہ اس سے محبت کرتا تھا.

اگلی صبح بہت خوشگوار طلوع ہوئی تھی. وہ اس وقت دارم کے کمرے میں موجود تھا. کمرے کی ہر چیز نفاست سے رکھی ہوئی تھی. وہ بیڈ پر بیٹھا بے چینی سے پہلو بدل رہا تھا.

"یار دارم بھائی آپ میری بات کو سیریس کیوں نہیں لے رہے؟؟؟"

www.novelsclubb.com

وہ تنگ آچکا تھا اس کے اگنور کرنے سے.

"کیونکہ تم میرے کندھے پر رکھ کر بندوق چلانے کی کوشش کر رہے ہو..بیٹا اگر محبت کرنے کی ہمت کی ہے تو یزدان سے خود بات کرنے کی ہمت بھی کرو میں کوئی مدد نہیں کروں گا..."

وہ آئینہ میں اس کو دیکھتے ہوئے بولا.

"بس سہی ہے..میں آپ کا سگا بھائی نہیں ہوں نا..اگر سگا بھائی ہوتا تو آپ یوں پیچھے نا ہٹتے.."

اس نے اب اسے بلیک میل کرنا چاہا.

"حامز یار!!ایسی کوئی بات نہیں ہے..میں صرف چاہتا ہوں کہ تم تھوڑا وقت لو ...ابھی تم چھوٹے ہو اور اس ایج میں کچی محبتیں ہوتی رہتی ہیں..تم خود کو وقت دو کیا معلوم یہ صرف وقتی ایٹریکشن ہو..؟؟"

وہ اب اسے سمجھا رہا تھا.

"نہیں بھائی.. یہ وقتی ایٹریکشن نہیں ہے.. میں ملیحہ کو پسند کرتا ہوں.. اور میں اتنا چھوٹا نہیں ہوں جتنا آپ مجھے بنا رہے ہیں.. میری گریجویشن ہونے والی یار.."

"حامز.... پسند کرنا بہت آسان ہے.. لیکن پسند کرتے رہنا بہت مشکل ہے.. کیا ملیحہ بھی یہی چاہتی ہے..؟؟"

وہ اس کے ساتھ آ بیٹھا تھا.

"میں نے ان سے بات کی تھی انہوں نے کہا جو یزدان بھائی اور دادا جان کا فیصلہ ہو گا وہی ان کا فیصلہ ہو گا.. اور بھائی یار میں ان کو پسند کرتا ہوں اور پسند کرتا رہوں گا.. آپ رکاوٹ نا بنیں میرے رشتے میں.. بس خاموشی سے جا کر یزدان بھائی سے بات کریں.. میں آپ کے ساتھ ہی چلوں گا نا.. آپ شروع کرنا باقی میں کر لوں گا.. پلیز یار اتنا تو کر سکتے ہیں نا.."

وہ منت بھرے لہجے میں بولا.

"اچھا اچھا ٹھیک ہے.."

اس کے مان جانے پر حامز خوشی سے اچھلا اور اس کے گلے لگ گیا.

ٹیبل کے گرد تین کرسیاں رکھی ہوئی تھیں جن پر وہ تینوں بیٹھے ہوئے تھے. آس پاس لوگ کام کر رہے تھے. حامز بے چینی سے دارم کے چہرے کی جانب دیکھ رہا تھا جو سر جھکائے بیٹھا تھا جبکہ یزدان بھی اس کے بولنے کا منتظر تھا.

"کیا بات کرنی تھی تم دونوں نے؟؟ میں پچھلے انیتس منٹ سے یہاں بیٹھا ہوں .."

www.novelsclubb.com

یزدان کی آواز نے خاموشی کو توڑا.

"بھائی!!! دارم بھائی نے بات کرنی ہے دارم بھائی کریں ناں.."

حامز نے اس کو کہنی ماری. وہ ہنوز خاموش بیٹھا رہا.

"او یار تم بول دو کیا بات ہے. ؟؟"

یزدان اب تنگ آ چکا تھا.

"میں کیسے بول دوں ؟؟؟ بات انہوں نے کرنی.. دارم بھائی بولیں یار آپ کو اللہ کا واسطہ.."

وہ بیچارگی سے بولا.

"کر تو رہا ہوں بات اب وہ نہیں سمجھ رہا تو کیا کروں ؟؟"

بلآخر اس نے خاموشی توڑی.

www.novelsclubb.com

"کیا بات کر رہے ہیں مجھے تو سنائی نہیں دے رہا.. کب سے خاموش بیٹھے ہیں... یزدان بھائی آپ کو کچھ سنائی دیا؟؟ نہیں نا.. یار دارم بھائی کیا مسئلہ ہے یار.. کون سے بدلے لے رہے ہیں ؟؟"

وہ بے بسی سے بولا.

"میں خاموشی سے بات کر رہا ہوں.. خود ہی تم نے کہا تھا جا کر خاموشی سے بات کریں اب خاموشی سے بات کیسے ہوتی ہے مجھے نہیں پتہ.. اب یہ تو یزدان کو چاہیے کہ میری خاموشی کو سمجھے.."

اس کی بات پر حامز کا دل چاہا اپنا سر پیٹ لے.

"بھائی پلیز.. وہ آپ کی خاموشی کیوں سمجھیں گے؟؟ وہ صرف آئزل کی خاموشی سمجھتے ہیں.. آپ پلیز بول کر بات کریں یار.. یہ خاموش رہنے والا احسان نا کریں.."

اس نے التجا کی تھی. یزدان بھی ابرو اچکا کر اس کے بولنے کا منتظر تھا.

"اچھا.. دان ایسا ہے کہ حامز کو تم سے کچھ چاہیے ہے.."

اس نے بات کا آغاز کیا.

"ہاں بولو میں سن رہا ہوں.."

وہ ان کی طرف متوجہ تھا.

"وہ حامز ملیحہ سے شادی کرنا چاہتا ہے.."

اس کی بات پر جہاں یزدان حیران ہوا تھا وہیں حامز اپنا رخ موڑ چکا تھا. وہ یزدان کی طرف پشت کر کے بیٹھا آسمان کو تکنے لگا جیسے اس سے ضروری کوئی کام نا ہو.

"حامز.. کیا یہ سچ ہے..؟؟"

یزدان کی روعب دار آواز پر اسے جھٹکا لگا مگر اس نے اس کی جانب نہیں دیکھا یوں جیسے وہ یہاں موجود ہی نہیں ہے.

www.novelsclubb.com

"حامز!! دان تم سے کچھ پوچھ رہا ہے.. بولو اب.. گھر میں تو بہت کہہ رہے تھے بات شروع کر دینا باقی دیکھ لوں گا دیکھو اب.."

دارم نے اس کی نقل اتاری.

"حامز..میں پوچھ رہا ہوں کچھ.."

یزدان نے پھر سے کہا.

"ٹھیک ہے دارم..ملیحہ کا جو رشتہ آج آیا تھا میں دادا جان سے کہہ دیتا ہوں انہیں ہاں کر دیں.."

اس نے مسکراہٹ دبا کر دارم سے کہا.اس کی توقع کے عین مطابق وہ اپنا رخ اس کی جانب کر چکا تھا.

"آپ ایسا کچھ نہیں کریں گیں یزدان بھائی..بس میں نے کہہ دیا ہے.."

وہ ہٹ دھرمی سے بولا.

www.novelsclubb.com

"اچھاااا...اور میں کیوں مانوں گا تمہاری بات..؟؟"

اس نے ابرو اچکا کر پوچھا.

"کیونکہ میں آپ کا لاڈلا سالہ ہوں اور آپ کی بہن کا ہونے والا شوہر.."

اس نے جس انداز میں بولا تھا ارم نے اپنی امنڈتی ہوئی ہنسی کو بمشکل روکا.

"میں اپنی بہن کی شادی تم سے کروں گا یہ خوش فہمی تمہیں کیوں ہے؟؟"

وہ اس سے بات کر کے مزے لے رہا تھا.

"کیوں کہ مجھے یقین ہے آپ اپنی بیوی کو ناراض کرنا نہیں چاہیں گیں.."

وہ اتراتے ہوئے بولا تو یزدان کو جھٹکا لگا.

"کیا مطلب ہے تمہارا؟؟"

"میرا مطلب یہ ہے کہ آپ کی بیوی چاہتی ہے کہ اس کی دوست اس کی بھابھی بنے..اور ویسے بھی آپ کو اپنی بہن کے لیے حامز شاہ سے اچھا لڑکا نہیں ملے گا اور ر.."

www.novelsclubb.com

وہ اتنا بول کر رک گیا.

"اور کیا.؟؟"

"اور یہ کہ نا ان کو میرے علاوہ کوئی خوش رکھ سکے گا.."

وہ اطمینان سے بولا.

"حامز شاہ..میں ملیحہ غازی کا ہاتھ تمہیں نہیں دوں گا.."

اس نے زور دے کر بولا.

"ہاں تو میں ہاتھ مانگ بھی نہیں رہا..میں پوری ملیحہ غازی مانگ رہا ہوں..میں ان کو ملیحہ غازی سے ملیحہ شاہ بنانا چاہتا ہوں.."

یزدان نے دارم کو دیکھا جس نے کندھے اچکا دیے.

"دیکھو حامز..میں سمجھ سکتا ہوں یار..تم میرے چھوٹے بھائی کی طرح ہو..تمہیں میں مایوس نہیں کرنا چاہتا لیکن میں ابھی تمہارے آنے سے پہلے میں دادا جان سے کہہ چکا ہوں کہ صبح والے رشتہ پر ہاں کر دیں..اب میں اپنی زبان سے نہیں مکڑ سکتا.."

www.novelsclubb.com

اس نے افسوس سے کہتے ہوئے اس کے کندھے پر ہاتھ رکھا. جبکہ اس کی بات حامز کا سکون برباد کر گئی تھی.

"آپ میرے ساتھ ایسا کیسے کر سکتے ہیں یزدان بھائی.. میں بتا رہا ہوں میں ایسا نہیں ہونے دوں گا.. میں ملیحہ کی شادی کسی اور سے نہیں ہونے دوں گا.. ملیحہ صرف میری ہے.. ان کی شادی صرف اور صرف مجھ سے ہو گی... میرے علاوہ کسی کا نام ان کے نام کے ساتھ نہیں جڑ سکتا.. بھائی میں نہیں برداشت کر سکتا.. زندہ لاش بن جائوں گا.."

وہ چیخ کر کہتا آخر میں بے بسی سے بولا. دارم کو اس پر ترس آیا تھا.

"حامز.. بات سمجھنے کی کوشش کرو.. ہم زبان دے چکے ہیں.."

یزدان نے سمجھانا چاہا.

"ارے بھاڑ میں گیا سب کچھ..میں بتا رہا ہوں..اگر ایسا کچھ ہوا تو انجام اچھا نہیں ہو گا.."

وہ اٹھ کر کھڑا ہو گیا تھا.آج حامز شاہ پہلی بار یزدان کے سامنے چیخا تھا.

"حامز!!اپنی آواز آہستہ رکھو..اور جو ہو گیا ہے اس پر چیخنے کی بجائے موو آن کرو.."

"واہ..یزدان بھائی..کتنی آرام سے آپ نے کہہ دیا کہ موو آن کروں..بھائی آپ نے بھی تو محبت کی ہے..کیا آپ کو نہیں پتہ محبت سے موو آن کرنا ناممکن ہے..وہ میری سوچوں میں رہتی ہیں یار..میں نہیں بھلا سکتا ان کو..حد ہو گئی کتنے آرام سے آپ موو آن کرنے کا کہہ رہے ہیں..یزدان بھائی پلیز..یہ ظلم مت کریں..پلیز بھائی.."

وہ رو پڑا تھا.دارم نے اٹھ کر اسے گلے لگا لیا.

"بس کر... گھر چلتے ہیں.."

"نہیں.. یزدان بھائی پلیز.. بول دیں کہ آپ ان کو انکار کر دیں گیں ورنہ میں اس لڑکے کو جان سے مار دوں گا.."

وہ رندھی ہوئی آواز میں بولا.

"تم خودکشی کرو گے؟؟"

یزدان کی بات پر ایک لمحے کے لیے اس کے آنسو رکے تھے.

"کک.. کیا مطلب؟؟"

اس کی آواز کپکپائی.

www.novelsclubb.com

"صبح تمہارے امی ابو آئے تھے تمہارا رشتہ لے کر.."

وہ اطمینان سے بولا.

"آپ..اس وقت سے مجھے تنگ کر رہے تھے..؟؟"

وہ بے یقینی سے بولا.

دارم اور یزدان نے مسکراتے ہوئے اثبات میں سر ہلایا.

"آپ دونوں..انتہائی برے ہیں.."

ان دونوں نے قہقہ لگایا.

"صبح تک میں سمجھ رہا تھا کہ تمہارے امی ابو اپنے طور پر رشتہ لائے ہیں..لیکن اس ڈرامے کے بعد مجھے معلوم ہو گیا ہے کہ یہ سب تمہارا کیا دھڑا ہے.."

وہ پر سکون سا بولا.

www.novelsclubb.com

"بہت مزا آیا نا مجھے تنگ کر کے؟؟"

اس نے برا منہ بنا کر پوچھا.

"ہاں بہت.. یہ اس سب کا بدلہ تھا جو تم میری بیوی کو تنگ کرتے رہے ہو.."

وہ اطمینان سے بولا تو حامز کے بدن میں آگ لگ گئی. وہ تن فن کرتا وہاں سے اٹھ گیا جبکہ دارم اور یزدان کا قہقہ اسے اپنے پیچھے بخوبی سنائی دیا تھا.

حامز اور ملیحہ کا نکاح کا ہو چکا تھا. عثمان غازی چاہتے تھے کہ ابھی صرف بات پکی کر دیں مگر یزدان نے حامز کے اصرار پر نکاح کرنے پر زور دیا. عثمان غازی ویسے بھی یزدان کی کوئی بات نہیں ٹال سکتے تھے لہذا انہیں ماننا پڑا.

صبح ہی صبح جب آئزل تیار ہو کر نیچے آئی تو یزدان گاڑی میں اس کا انتظار کر رہا تھا.

www.novelsclubb.com

"سوری.. میں لیٹ ہو گئی.."

اس نے گاڑی میں بیٹھتے ہوئے کہا.

"نہیں کوئی مسئلہ نہیں.. آج واپسی پر حامز کو بلا لینا دارم لینے نہیں آسکے گا اسے کام ہے.."

اس نے گاڑی منزل کی جانب بڑھاتے ہوئے کہا.

"ٹھیک ہے.. میں کال کر دوں گی اسے فری ہو کر.."

آئزل نے اسے اطمینان دلایا. وہ اثبات میں سر ہلاتا سامنے کی جانب متوجہ ہو گیا.

شام کا وقت تھا. سورج غروب ہو چکا تھا. پرندے اپنے گھروں کو لوٹ چکے تھے. ایسے میں جب وہ حویلی لوٹا تو عثمان صاحب سے ملنے کے بعد وہ اپنے کمرے میں آیا تھا. یہی اس کا معمول تھا. وہ سب سے پہلے عثمان صاحب کے پاس جاتا اور پھر کمرے میں آتا.

www.novelsclubb.com

معمول کے مطابق آج آئزل اسے کمرے میں نہیں ملی تھی. وہ سر جھٹکتا گھڑی اتار کر سائیڈ ٹیبل پر رکھتا کپڑے لے کر واشروم چلا گیا.

جب وہ فریش ہو کر نکلا تب بھی آئزل کمرے میں نہیں تھی. وہ پریشان سا کمرے سے باہر نکل گیا.

"تاشہ!! آئزل کہاں ہے؟؟"

اسے ہر جگہ دیکھنے کے بعد بھی جب وہ نا ملی تو یزدان نے زرتاشہ سے پوچھا جو کچن میں تھی.

"لالہ!! وہ تو صبح آپ کے ساتھ ہی گئی تھیں.."

www.novelsclubb.com

زرتاشہ پریشانی سے بولی.

"کیا مطلب؟؟ وہ صبح سے واپس نہیں آئی.؟؟"

زرتاشہ نے نفی میں سر ہلایا تو یزدان کے پیروں تلے سے زمین کھسکی تھی. وہ فورا باہر کی طرف لپکا. گاڑی میں بیٹھتے ہی اس نے فون کان سے لگایا.

"حامز!! زل کہاں ہے؟؟"

دوسری طرف سے فون اٹھاتے ہی وہ فورا بولا.

"کیا مطلب نہیں معلوم.. تم اسے لینے نہیں گئے؟؟"

حامز نے نجانے کیا کہا تھا کہ وہ اتنا آگ بگولہ ہو گیا.

"حامز میں گھر آرہا ہوں تمہارے.. دارم کو بولو عارب کو فون کر کے بولے کہ زل کے بارے میں پتہ کرے.."

www.novelsclubb.com

اس نے کہتے ساتھ ہی فون بند کر کے ڈیش بورڈ پر پھینکا.

"کہاں چلی گئی ہو تم زل!! کہاں ڈھونڈوں میں تمہیں؟؟"

وہ اپنا سر اپنے ہاتھوں میں جکڑ چکا تھا.

دارم اور حامز بے چینی سے ٹہل رہے تھے جب یزدان اندر داخل ہوا. وہ آتے ہی حامز کے قریب آیا تھا.

"تم...زل کو لینے نہیں گئے تھے؟؟"

"نہیں بھائی..مجھے تو پتہ بھی نہیں کہ میں نے اسے لینے جانا تھا.."

اس نے اپنی صفائی پیش کی.

"زل نے تمہیں فون نہیں کیا تھا؟؟"

اس کی پریشانی میں مزید اضافہ ہوا. حامز نے نفی میں سر ہلایا.

www.novelsclubb.com

"دان تم پوری بات تو بتائو ہمیں.."

دارم بھی پریشان تھا.

"یار میں نے صبح اسے یونیورسٹی چھوڑتے وقت کہا تھا کہ واپسی پر حامز کو فون کر کے بلا لے..اس نے کہا تھا وہ بلا لے گی..نجانے کیا ہوا ہے ایسا کہ اس نے فون نہیں کیا."

وہ بے حد پریشان تھا.اسی لمحے دارم کا فون بجا.اس نے یس کر کے فون کان سے لگایا.

"ہاں عارب بولو.."

دوسری جانب کی بات سن کر اس کے ماتھے پر شکنیں بڑھی تھیں.

"ٹھیک ہے..تم ہر پل کی خبر دیتے رہنا.."

www.novelsclubb.com

دارم فون کاٹنے لگا تھا جب یزدان نے اس کے ہاتھ سے موبائل کھینچا.

"عارب..بالاج کی خبر لو..اس کی آج سارا دن کی کاروائی مجھے معلوم ہونی چاہیے..وہ کہاں کہاں گیا کیا کیا کیا؟؟سب کچھ..مجھے ہر تفصیل چاہیے.."

اس نے کہہ کر فون کاٹ دیا.

"عارب کہہ رہا تھا کہ گڑیا کا فون بند جا رہا ہے..اس کا موبائل ٹریس نہیں ہو پا رہا.."

اس کا لہجہ تھکا ہوا تھا. یزدان بے ساختہ صوفے پر ڈھے گیا.

"جانے کیوں مجھے اس سب میں بالاج کا ہاتھ لگ رہا ہے..اگر ایسا کچھ ہوا تو میں اس کے ٹکڑے ٹکڑے کر دوں گا.."

اس کی آنکھ سے آنسو ٹوٹ کر گرا تھا. یزدان غازی آج پہلی بار رویا تھا اور جب مرد آپ کے لیے رو پڑے تو بس وہ محبت کی انتہا ہے.

www.novelsclubb.com

"دان سنبھالو خود کو یار..ہم انشاءاللہ اسے ڈھونڈ لیں گیں.."

دارم نے اس کا کندھا تھپتھپایا.

"کیسے سنبھالوں دارم... مجھے ایسا لگ رہا ہے میری سانسیں مجھ سے چھین لی گئی ہیں.. دارم میں نہیں رہ سکتا اس کے بغیر..."

وہ کسی چھوٹے بچے کی طرح رو رہا تھا. حامز اور دارم کی آنکھوں میں بھی آنسو آئے تھے.

"آزمائش تو پھر من پسند چیز سے شروع ہوتی ہے بھائی.. یہ ہماری آزمائش ہے اور ہمیں اس میں صبر کرنا ہے.. اللہ تعالی مدد ضرور کریں گیں.. آپ پریشان نا ہوں.. آئزل بلکل ٹھیک ہو گی ہم اسے ضرور ڈھونڈ لیں گیں.."

حامز نے اسے تسلی دینی چاہی جبکہ وہ خود بھی اس وقت اتنا ہی پریشان تھا.

www.novelsclubb.com

"صبر کرنے سے صبر آجانے تک کا سفر نہایت تکلیف دہ ہوتا ہے.. میں یہ سفر نہیں کر سکتا.."

وہ بے بسی سے بولا. دارم کو سمجھ نہیں آرہا تھا وہ اسے کیسے سنبھالے. انہیں صبر کرنا تھا.

جب اس کی آنکھ کھلی تو اس نے اپنے آپ کو کسی انجان کمرے میں پایا. اس نے آہستہ آہستہ آنکھیں کھول کر پہچاننا چاہا کہ وہ کہاں ہے. کمرے میں عجیب سی بدبو تھی اور کوئی بھی لائٹ وہاں موجود نہیں تھی. اسے جہاں زمین پر پھینکا گیا تھا وہاں پر مٹی صاف محسوس ہو رہی تھی. بلاشبہ وہ ایک گندا کمرہ تھا. اس نے دروازے پر پہنچ کر اسے کھولنا چاہا تو بند تھا. ساتھ ہی اس کا دل بند ہونے لگا تھا.

www.novelsclubb.com

"کوئی ہے؟؟؟ دروازہ کھولو پلیز.."

وہ زور زور سے دروازہ بجانے لگی تھی. اس نے یاد کرنے کی کوشش کی. وہ کہاں تھی یہاں کیسے آئی.

بلآخر اسے دماغ پر زور دینے کے بعد یاد آیا کہ وہ لیکچر لے کر فارغ ہو گئی تھی. اس نے حامز کو فون کرنا چاہا مگر موبائل میں بیلینس نہیں تھا. وہ یونیورسٹی سے نکل گئی تھی. ہاں اس نے سوچا تھا کہ وہ آگے جا کر کوئی رکشہ لے لے گی. مگر اس سے پہلے ہی اسے کوئی نوکدار چیز چبھی تھی اور پھر اس کے بعد اسے کچھ یاد نہیں تھا.

اس کے دل میں بے شمار خیالات آ رہے تھے.

"یزدان آپ کہاں ہیں.. مجھے لینے آجائیں.. اللہ تعالی پلیز یزدان کو بھیج دیں.. مجھے یہاں گھٹن ہو رہی ہے.. وہ پریشان ہو رہے ہوں گے.."

وہ روتے ہوئے کہہ رہی تھی. تبھی دروازہ کھلنے کی آواز پر وہ متوجہ ہوئی.

www.novelsclubb.com

"کک کون ہو تم؟؟ مجھے یہاں کیوں رکھا ہوا ہے... مجھے حویلی جانا ہے.. مجھے جانے دو پلیز.."

روشنی نا ہونے کے باعث وہ آنے والے کو دیکھ نہیں پائی تھی.

"اتنی بھی کیا جلدی ہے؟؟ابھی تو تمہارے شوہر سے بہت حساب باقی ہیں..ایسے کیسے جانے دوں.."

اس بھاری آواز پر اس کے جسم پر کپکپی طاری ہوئی تھی.

"تم کون ہو؟؟"

اس نے بمشکل آواز نکال کر پوچھا.آنسوئوں کا پھندا گلے میں اٹکا ہوا تھا.

"تمہارے شوہر کی موت...بالاج خان..."

بالاج کا نام سن کر اس کی آنکھیں کھلی تھیں.وہ جیسے آیا تھا ویسے ہی واپس چلا گیا.

آئزل خاموش آنسو بہانے لگی.بھوک سے اس کا وجود گر رہا تھا.اس میں اتنی طاقت نہیں تھی کہ اٹھ کر کھڑی ہو سکے.

صبح ہونے کے قریب تھی.وہ تھکا ہارا سا سیگریٹ کے کئی کش لگا چکا تھا.

"دان..بس کرو..تم اپنی طبعیت خراب کرلوگے.."

اس کو ایک اور سیگریٹ سلگاتے دیکھ کر دارم نے کہا.

"میں کیا کروں دارم..میری بے بسی دیکھو میں یہاں بیٹھا ہوں..میں کچھ نہیں کر سکتا.."

وہ زخمی سا مسکرایا.آنکھیں رو رو کر لال ہو چکی تھیں.

"ہم ڈھونڈ لیں گے اسے..اگر اس کا فون ٹریس ہو جاتا تو اب تک ہم اسے ڈھونڈ چکے ہوتے."

دارم نے بیچارگی سے کہا.

www.novelsclubb.com

"دارم!!!"

اچانک اس کے ذہن میں جھماکہ ہوا تھا.

"میں نے زل کو انگھوٹھی دی تھی.. دارم اس میں جی پی ایس لگایا تھا میں نے.. میں کیسے بھول گیا یہ بات... ایک بار زل سے وہ انگھوٹھی گم گئی تھی تو وہ بہت روئی تھی. اس کے ملنے پر میں نے اس میں جی پی ایس لگوایا تھا تاکہ دوبارہ گے تو مل سکے.. وہ انگھوٹھی اس نے ہمیشہ پہنی ہوتی ہے دارم.. ہم اس سے اس کی جگہ معلوم کر سکتے ہیں.."

وہ اکسائیٹڈ سا بولا. آئزل کے ملنے کی امید نے ہی ان دونوں کے چہرے پر مسکراہٹ بکھیر دی تھی.

اسی لمحے دارم کا فون بجا. اس نے کال یس کر کے سپیکر پر ڈال دی.

www.novelsclubb.com

"ہاں عارب بولو.."

"سائیں!! بالاج خان اس وقت حویلی میں نہیں ہے.. ہم نے اس کی لوکیشن ٹریس کی ہے.. آپ کو بھیجی بھی ہے دیکھ لیں.. اور سائیں.. بالاج کے بندوں کو بی بی جی

کی یونیورسٹی کے باہر دیکھا گیا تھا آج..بی بی جی کو اغوا کرنے میں بالاج خان کا ہاتھ ہے سائیں.."

سپیکر میں سے آتی آواز یزدان کو آگ بگولہ کر گئی تھی.اس نے غصے سے مٹھیاں بھینچ دی.

"ٹھیک ہے عارب..اور کچھ پتہ چلے تو بتانا.."

دارم نے فون کاٹ دیا.

"دان!!"

موبائل میں دیکھتے ہوئے وہ حیران سا بولا.

"یہ تو پشاور میں نہیں ہے..دان وہ گڑیا کو کراچی لے گیا ہے.."

وہ پریشان سا بولا جبکہ اب یزدان پر سکون تھا.

"وہ زل کو دوسرے شہر لے جائے یا دوسرے ملک لے جائے.. یزدان غازی اسے ڈھونڈ ہی لے گا... بہت کھیل لیا یہ دشمنی کا کھیل.. اب اس کھیل کو ختم کرنا پڑے گا.."

وہ دور خلا میں دیکھتے ہوئے کہہ رہا تھا. دارم نے اثبات میں سر ہلایا.

اسی لمحے اس کے موبائل پر نوٹیفیکشن آیا. یزدان نے اسے کھولا تو وہ ایک ویڈیو تھی.

دارم بھی اس کے قریب آگیا تھا.

"یزدان پلیز مجھے لینے آجائیں.. مجھے یہاں نہیں رہنا.. پلیز جلدی آجائیں مجھے بہت ڈر لگ رہا ہے.. مجھے آپ کے ساتھ رہنا ہے. یزدان یہ لوگ بہت برے ہیں... مجھے.. یہا.. نہی.."

www.novelsclubb.com

ویڈیو دیکھ کر اس کی آنکھوں میں خون اتر آیا تھا. آئزل کو کسی گندے سے کمرے میں کرسی کے ساتھ باندھا گیا تھا. اس کے چہرے پر نیل تھے شاید ان لوگوں نے اسے مارا بھی تھا. وہ روتے ہوئے اسے بلا رہی تھی اور آخری الفاظ اس کے منہ میں ہی رہ گئے تھے کیونکہ وہ بے ہوش ہو گئی تھی.

یزدان نے غصے سے موبائل دیوار پر مارا.

"ریلیکس ہو جادان!!"

دارم نے اسے ریلیکس کرنا چاہا.

"کیسے ریلیکس ہو جائوں؟؟؟ تم نے اس کی حالت دیکھی.؟؟ میری زل کی کیا حالت بنادی ہے بالاج نے؟؟ دارم میں اسے ایسی موت ماروں گا.. کتوں کے کھانے کے قابل بھی نہیں چھوڑوں گا.."

وہ زور سے دھاڑا تھا.

www.novelsclubb.com

"ٹھیک ہے.. ہم بدلہ لیں گیں تم پر سکون ہو جائو.."

"دارم!!!!"

یزدان نے کھوئی کھوئی سی آواز دی. دارم کو اس لمحے اس سے خوف آیا تھا. نجانے اب وہ کیا کرنے کی سوچ رہا تھا.

بادلوں نے آج آسمان پر بسیرا کیا ہوا تھا. سورج نے آج نا نکلنے کا وعدہ کر رکھا تھا. دھوپ نام کی بھی موجود نہیں تھی. ایسے میں وہ باہر نکلا تو دروازے کے باہر پڑے اس ڈبے کو دیکھ کر اسے حیرت ہوئی. اس نے وہ ڈبہ اٹھایا اور اندر لے آیا. ڈبہ کھولنے کے ساتھ ساتھ مختلف سوچیں اس کے دماغ میں آ رہی تھیں. ڈبہ کھولنے کے بعد اندر موجود چیز کو دیکھ کر اسے حیرت کا جھٹکا لگا. وہ اس کی تصویریں تھیں مگر عام نہیں تھیں. ان تصاویر کے ساتھ ایک چٹ بھی تھی.

www.novelsclubb.com

"کیسا لگا سرپرائز خان؟؟امید ہے بہت اچھا لگا ہو گا. تم سوچ رہے ہو گے تمہاری یہ تصاویر کہاں سے آ گئیں؟؟تو خان اپنے دماغ پر زیادہ زور نا ڈالو..اور یاد رکھو..میرے پاس اس کے علاوہ بھی بہت کچھ ہے..دیکھنا چاہتے ہو تو اس پتے پر پہنچ جائو.."

چٹ کے آخر میں پتہ لکھا ہوا تھا. وہ حیران تھا. اس چٹ پر کوئی نام نہیں تھا. یہ کون ہو سکتا تھا؟؟. اس کے پاس یہ تصاویر کیسے آئیں؟؟اس کے دماغ میں بے شمار سوالات آ رہے تھے. اس نے اپنا سر جھٹکا. فلحال اس کو اس پتے پر پہنچنا تھا

---

www.novelsclubb.com

حامز اور لہان کو یزدان نے اس جگہ بھیجا تھا جہاں آئزل کی لوکیشن ٹریس ہوئی تھی. وہ پرانے کھنڈرات کی طرح کوئی جگہ تھی. ان دونوں نے پہلے پوری طرح اس جگہ کا جائزہ لیا. پھر حامز نے لہان کو اشارہ سے کچھ سمجھایا جسے سمجھتے ہوئے اس نے

اثبات میں سر ہلایا تھا۔لہان اگلی جانب سے اور حامز پچھلی جگہ سے اس عمارت کے اندر داخل ہوئے. یزدان کے آدمی ان کے ساتھ تھے. ح وہ دونوں اپنے آدمیوں کے ساتھ چاک وچوبند ہو کر اندر داخل ہوئے۔لہان نے دروازہ پر بیٹھے دو آدمیوں کو مہارت سے بے ہوش کر کے اپنے آدمیوں کو اشارہ کیا۔(باندھنے کا) جبکہ دوسری جانب حامز اندر داخل ہوا تو سناٹا پایا. تھوڑا آگے جاتے ہی کسی کی پیچھے سے آہٹ محسوس کرتے اسنے اسی کا وار اس پر لوٹا دیا تھا. ایک آدمی اسکے پیچھے اینٹ لے کر اسکے سر پر مارنے والا تھا کہ وہ بل کھاتا دور جا گرا۔وہ دونوں ان آدمیوں کی جان نہیں لے رہے تھے صرف بے سدھ کر رہے تھے۔آگے جاتے ہی مختلف کمرے دیکھائی دیتے تھے کچھ میں مدھم لائٹیں چھپک رہی تھیں اور کہیں بلکل ہی اندھیرا تھا۔دونوں مختلف سمتوں میں اپنی چیل جیسی نگاہوں کو گھما رہے تھے ۔لہان نے ایک کمرے میں نظر ڈالی. وہاں کچھ لوگ ہلکی روشنی میں کچھ پتے کھیلنے میں مگن تھے. لہان نے اپنے آدمیوں کو اشارہ کیا ان میں سے ایک نے بال ٹائپ

www.novelsclubb.com

کچھ اندر پھینکا جس سے اندر دھواں ہونے لگا اس سے پہلے کہ پتے کھیلتے لوگ چیختے لہان کے ساتھیوں نے سب کے منہ بند کر دیے اور کچھ دیر میں وہ لوگ بے ہوش ہو کر گرنے لگے۔لہان انکو ہاتھوں سے انگوٹھا دیکھاتا گڈ کا نشان دے کر آگے بڑھا ۔حامز بے چینی کو قابو میں رکھتے ہوئے ایک ایک کمرے میں جھانکنے لگا.ایک کمرے میں بہت ہی ہلکی روشنی تھی جیسے وہاں کی لائٹ خراب ہو. حامز نے جیسے ہی اس کمرے میں آنکھیں چھوٹی کر کے نگاہ دوڑائی تو کمرہ کے آخر میں اسے کوئ بیٹھا ہوا محسوس ہوا. آگے بڑھتے پاؤں کی چاپ کو نہایت ہی سست کرتے جب وہ ادھر گیا تو دیکھتے ہی اپنا دل بند ہوتا محسوس کیا۔وہاں اس کمرے میں آئزل تھی جسے کرسی کے ساتھ بیٹھا کر برے طریقے سے باندھا گیا تھا۔آئزل نے بند ہوتی آنکھوں کو آخری کوشش دیتے کھولا تو اسے سامنے حامز دیکھائی دیا اسنے پوری ہمت جمع کر کے بولنا چاہا لیکن رسی اسکے منہ میں ایسی باندھی گئ تھی کی دونوں دانتوں کے درمیان سے نکل کر پچھلی جانب گھمائ ہوئ وہ بولنا چاہتی تھی لیکن بول نا سکی۔اسکی ایسی

www.novelsclubb.com

حالت دیکھ حامز کی آنکھیں یک دم بھریں تھیں لیکن وہ انہیں کمال مہارت سے چھپا کر اسکی رسی کھولنے لگا۔ایک چھوٹے چاقو کی مدد سے وہ بہت جلد رسی کاٹنے میں کامیاب ہو گیا تھا۔حامز نے جیسے ہی اسکے منہ سے رسی ہٹائی تو آئزل ایک دم سسکی تھی اس رسی کو اتنی مضبوطی سے باندھا گیا تھا کہ آئزل کے منہ پر نشان پڑ گیا۔ ہونٹ پھٹے ہونے کے باعث خون رسنے لگا تھا منہ پر جگہ جگہ نیل پڑے تھے۔ڈری سہمی آئزل جلدی سے حامز کے سینے سے لگی۔خوف کے مارے ڈری سہمی آئزل کچھ بول رہی تھی لیکن آواز اتنی آہستہ تھی کہ حامز کو اپنے کان اسکے ہونٹوں تک لے جانے پڑے۔

"شکر۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

ہ۔۔۔ے۔۔۔تم۔۔۔۔۔آ۔۔۔۔۔گ ئے۔۔۔۔۔۔میں۔۔۔۔یہ۔۔۔ان۔۔۔ مرن۔۔۔۔ے وا۔۔۔۔۔۔لی۔۔۔ تھی۔۔۔"

ٹوٹتے لفظوں کے ساتھ وہ بامشکل بولی تو حامز نے تسلی دیتے اسکے بال سہلائے۔

"کچھ بھی نہیں ہو گا اب ہم آگ ئے نا.."

حامز نے اسکو تسلی دینے کی کوشش کی اسے سمجھ نہیں آرہی تھی کیسے وہ آئزل کو سنبھالے۔

"حامز!!!اسکو لے کر نکلو میں انکو دیکھتا ہوں۔۔۔وہ آرہے ہیں۔۔۔۔میں کور کرتا ہوں تم نکلو.."

لہان نے تیزی سے کہا کیونکہ اب کچھ لوگ اسکی طرف بھاگے آرہے تھے۔

حامز نے آئزل کی حالت کو دیکھا پھر اسے اپنے کندھے پر اٹھاتے دونوں ہاتھو کو کسی بھی طرح کے ہملے کے لیے تیار کرتا پچھلی جانب کو بھاگا لہان اور اسکے ساتھی انکے پیچھے آنے والوں کے سر پر مار کر انہیں نیچے گرا رہے تھے۔

www.novelsclubb.com

"ارے !اسے پکڑو وہ لڑکی کو لے کر بھاگ رہے ہیں۔خان چھوڑے گا نہیں ہمیں ".

انکے پیچھے جانے والوں میں سے ایک نے زور سے چیختے ہوئے کہا۔

"تمہاری خان کی تو....اسے بھی ہم دیکھ لیں گے"

لہان نے پورا اسکا رخ اپنی طرف کر کے اسکے منہ پر ایک گھوسا مارا تھا اس سے پہلے کہ وہ لہان پر وار کرتا لہان نے اسکے پیٹ میں زور سے ایک ٹانگ ماری تھی کہ وہ آدمی کراہتا ہوا دور جا گرا۔ساتھ ہی اسکے سینے میں دو تین گولیاں اتاری تھیں.

سناٹے میں زوردار اشتعال پیدا ہوا۔وہ لوگ جلدی سے عمارت سے باہر آئے تھے.

ساتھ ہی ساتھ پیچھے آنے والوں کو اب لہان سیدھا موت کے گھاٹ اتارتا ہوا گاڑی کی جانب بڑھا حامز نے گاڑی اسکو نکلتے دیکھتے ہی سٹارٹ کر دی تھی.لہان کے

بیٹھتے ہی گاڑی کو ہواؤں میں اڑاتے وہ دونوں نکل پڑے تھے۔ساتھ ہی پیچھے انکے سیکیورٹی گارڈ بھی انکی حفاظت کرتے ہوے نکلے تھے

"حامز..بھابھی کو لے کر پہلے ہاسپٹل جانا چاہیے..تم ان کی حالت دیکھو.."

لہان نے اسے دیکھتے ہوئے کہا جو نیم بے ہوشی کی حالت میں تھی. حامز نے اثبات میں سر ہلاتے ہوئے گاڑی کا رخ ہاسپٹل کی جانب کیا.

وہ پوری عمارت اندھیرے میں ڈوبی ہوئی تھی. آس پاس اکا دکا لوگ بھی موجود نہیں تھے. وہاں اتنی خاموشی تھی کہ سوئی بھی گرتی تو آواز آتی. وہ اندر داخل ہو گیا. گھپ اندھیرا تھا کچھ بھی نظر نہیں آرہا تھا.

www.novelsclubb.com

"کون ہے؟؟؟ مجھے کیوں بلایا یہاں پر؟؟"

اس نے اونچی آواز میں کہا. بدلے میں اسے قہقہوں کی گونج سنائی دی تھی.

"ویلکم خان.!!! تمہیں یہاں دیکھ کر بہت خوشی ہوئی..مجھے یقین تھا تم ضرور آئو گے.."

یزدان کی آواز سن کر وہ چونکا.

"تم؟؟ یزدان؟؟ تمہارے پاس میری وہ تصاویر کیسے آئیں؟؟ تمہیں..سب پتہ تھا؟؟"

اس کی آواز میں حیرت تھی جس سے یزدان کا ایک اور قہقہ گونجا.

"ہاں مجھے سب پتہ تھا..مجھے سب پتہ تھا کہ خان حویلی کے لوگوں کو مارنے میں کس کا ہاتھ ہے..میں صرف اس لیے خاموش تھا کہ میرے دوست کو یہ سچ سن کر تکلیف ہو گی... تمہارے لیے میں نے اپنے دوست سے دشمنی مول لی اور بدلے میں تم نے میرے ساتھ کیا کیا؟؟؟ آج تم چل کر اپنی موت کے پاس آئے ہو سلیم خان...!!"

www.novelsclubb.com

یزدان نے آخری بات چیخ کر کہی.

"ہاں... میں نے ہی مارا خان حویلی کے لوگوں کو... کیونکہ میں ان کی ساری جائیداد چھیننا چاہتا تھا. میں تو بالاج کو بھی مار دیتا مگر وہ خوش قسمتی سے بچ گیا اور پھر وہ میرے اشاروں پر ناچنے لگا.. وہ ہر کام مجھ سے پوچھ کر کرنے لگا... اور تمہاری بیوی غازی؟؟ تم یہاں ہو اور تمہاری بیوی وہاں بھوکی پیاسی مر رہی ہے.. اسے یقین ہے کہ تم اسے لینے جاؤ گے مگر تم تو یہاں ہو.. ویسے ماننا پڑے گا.. تمہاری بیوی ہے بہت خوبصورت.. کسی بھی آدمی کا ایمان خراب ہو سکتا ہے اس پر..."

"بکواس بند کر... ورنہ حلق سے زبان کھینچ لوں گا.."

اس کی چلتی زبان کو یزدان کی دھاڑ نے روکا.

"آرام سے دان.."

دارم نے اسے ٹھنڈا کرنا چاہا البتہ غصہ اسے بھی بہت آیا تھا. اسی لمحے لائٹس آن ہوئیں.

اس کے بلکل سامنے یزدان اور دارم کھڑے تھے جبکہ دائیں جانب بالاج کو کھڑے دیکھ کر اسے سہی معنوں میں جھٹکا لگا تھا. بالاج نے اپنی مٹھیاں بھینچ رکھی تھیں.

"کاش مجھے پتہ ہوتا کہ یہ سب تم نے کیا ہے تو میں اسی وقت تمہیں جان سے مار دیتا.. تمہاری وجہ سے میں بارہ سال یزدان سے لڑتا رہا.. کیا کچھ نہیں کیا میں نے؟؟ میری وجہ سے وہ جیل تک چلا گیا. اور تم اس حد تک گر گئے کہ اس کی بیوی کو اغوا کر لیا.؟؟ میں اتنا کمزور نہیں ہوں کہ مردوں کی لڑائی میں عورت کو ڈھال بنائوں.. تم نے ہر ممکن کوشش کی کہ اس سب میں بھی میرا نام آئے. تم نے میرا فون چرایا اور اپنے ساتھ لے گئے تاکہ جب یزدان لوکیشن ٹریس کروائے تو اسے

لگے میں نے اس کی بیوی کو اغوا کیا ہے... تمہارا پلین تو بہت اچھا تھا لیکن تمہارا انجام بہت برا ہو گا سلیم خان.."

اس نے آج اسے پھوپھا جان نہیں کہا تھا.

"جو کرنا ہے کر لو بالاج.... مجھے تم سے کوئی خوف نہیں.."

سلیم نے اونچی آواز میں کہا.

"بے خوف ہونے کے لیے بہادر ہونا ضروری ہے... جو تم نہیں ہو.. اور جہاں تک بات میری بیوی کی ہے تو سنو.. یزدان غازی اپنی بیوی کو تم جیسوں کے ہاتھ میں نہیں چھوڑ سکتا... تمہاری قید سے آزاد کروا چکا ہوں.."

www.novelsclubb.com

وہ جس اطمینان سے بولا تھا سلیم کا سکون غارت ہوا. اسے لگا تھا وہ آئزل کے ذریعے یزدان کو بلیک میل کر کے یہاں سے نکل جائے گا مگر اب اسے اپنی موت واضح دکھائی دے رہی تھی.

"مجھے معاف کر دو یزدان... میں نے تمہیں اتنے سال غلط سمجھا اور ہمیشہ تمہیں نقصان پہنچایا.."

بالاج نے یزدان کو گلے لگا لیا.

"غلط فہمی دیمک کی طرح رشتوں کو کھاتی ہے بالاج... مجھے خوشی ہے کہ ہمارے درمیان جو غلط فہمی تھی وہ ختم ہو گئی.."

یزدان نے اس کے گلے لگے ہوئے ہی کہا. دارم ان دونوں کو دیکھ کر مسکرا رہا تھا مگر اگلے ہی لمحے جب اس کی نظر سلیم پر پڑی تو اس کی مسکراہٹ سمٹی تھی. اس نے یزدان پر نشانہ باندھ رکھا تھا.

www.novelsclubb.com

"دان!!!"

وہ زور سے آواز دے کر اس کی طرف لپکا تھا. اسی لمحے سلیم نے گولی چلائی جو دارم نے اپنے سینے پر کھالی تھی. یہ سب اتنی جلدی ہوا کہ انہیں کچھ بھی سمجھنے کا موقع

نہیں ملا. بالاج فورا سلیم کی جانب دوڑا جو ایک اور نشانہ باندھ رہا تھا. دارم بے ساختہ اپنے سینے پر ہاتھ رکھتے ہوئے نیچے بیٹھتا چلا گیا. اس کا ہاتھ خون سے لال ہو چکا تھا. یزدان نے اس کا سر اپنی گود میں رکھا ہوا تھا.

"دارم آنکھیں کھلی رکھو.. ہم ہاسپٹل چلتے ہیں ابھی.. کچھ نہیں ہو گا.."

وہ اس کا چہرہ تھپتھپا رہا تھا.

"دان!! میری بہن.. کا خیال رکھ.. نا.. اب.. بالاج.. سے لڑنا مت. اما.. یہ سے کہنا... میں اس.. سے.. بہت محبت کرتا.. ہوں.. اسے کہنا اپنا... خیال. رک.. ھے.."

اس کے الفاظ ٹوٹ ٹوٹ کر ادا ہو رہے تھے جبکہ لبوں پر زخمی مسکراہٹ تھی.

"تمہیں کچھ نہیں ہو گا.. بالاج... اسے لے کر ہاسپٹل جاؤ جلدی..."

دارم کی آنکھیں بند ہو رہی تھیں. یزدان پریشانی کے عالم میں بولا.

اگلے ہی لمحے بالاج دارم کو سہارا دے کر بمشکل گاڑی تک لایا. اسے گاڑی میں لٹا کر وہ بجلی کی سی تیزی سے آکر ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹھا اور گاڑی تیزی سے بھگائی. وہ وقفے وقفے سے دارم سے باتیں کر رہا تھا تاکہ وہ ہوش میں رہے. اس کا بہت خون ضائع ہو رہا تھا.

دوسری طرف یزدان نے سلیم کو کالر سے پکڑ رکھا تھا. اس کا گلہ گھٹ رہا تھا.

"تمہیں تمہارے ایک ایک عمل کی سزا دوں گا.."

وہ اپنے غصے پر ضبط نہیں کر پا رہا تھا.

یزدان اسے گھسیٹتے ہوئے باہر لے آیا. اس کے دو آدمی وہاں موجود تھے. اس نے سلیم کو ان کی طرف پھینکا.

www.novelsclubb.com

"پکڑو اسے اور جیپ کے ساتھ باندھ دو.."

انہیں حکم دیتا وہ خود ڈرائیونگ سیٹ پر جا بیٹھا تھا.

انہوں نے اسے رسیوں کے ساتھ جیپ کے ساتھ باندھ دیا تھا. اس طرح کہ اس کا آدھا جسم زمین پر تھا.

"ہو گیا سردار.."

ان میں سے ایک آدمی نے کہا تو یزدان اثبات میں سر ہلاتا جیپ سٹارٹ کر چکا تھا. اس کی سپیڈ بہت تیز تھی. کھردری اور پتھریلی زمین پر گھسیٹتے ہوئے سلیم کو لگ رہا تھا اس کا بدن چھل گیا ہے. اس کی چیخوں کی آواز یزدان کے کانوں تک بخوبی آ رہی تھی. اس کی چیخیں یزدان کو سکون دے رہی تھیں. اس نے سپیڈ مزید تیز کر دی. کبھی وہ گاڑی پتھریلی زمین پر لے جاتا تو کبھی سڑک کے سائیڈ پر لگی چھوٹی جھاڑیوں میں جن کے کانٹے سلیم کے جسم میں پیوست ہو رہے تھے. بلآخر آدھا گھنٹہ یہی سب کرنے کے بعد اس نے گاڑی روک دی اور اتر کر اس کے قریب آیا جو درد سے کراہ رہا تھا. اس کے کپڑے جگہ جگہ سے پھٹ چکے تھے. یزدان نے اس کا چہرہ اپنی جانب کیا.

"کیا ہوا؟؟تکلیف ہوئی؟؟؟..مجھے تو نہیں ہوئی.."

وہ خود ہی سوال کرتا مزے سے جواب دے گیا.اس کے ہاتھ میں پکڑا چاقو سلیم کو اس کی موت کی خبر دے رہا تھا.اس نے چاقو سے اس کی رسیاں کاٹیں.

"دیکھو اب میں تمہیں تمہارے وہ اعمال گنوائوں گا جن سے تم نے مجھے نقصان پہنچایا..."

وہ چاقو کو الٹ پلٹ کر دیکھتا کہہ رہا تھا.

"اسی ہاتھ سے تم نے میری بیوی کو چھوا تھا ناں.."

یزدان نے اس کی دائیں کلائی سے دو رگیں کاٹی تھیں جن سے اس کا ہاتھ ضائع ہو چکا تھا.وہ زور سے چلایا.یزدان کو اندر تک سکون ملا تھا.

تبھی اس نے اس کا بایاں ہاتھ پکڑا.سلیم نفی میں سر ہلانے لگا تھا.درد کی شدت سے وہ بول بھی نہیں پا رہا تھا.

www.novelsclubb.com

"یہ میرے دوست کو گولی مارنے کے لیے.."

وہ اسی طرح اس کے بائیں ہاتھ کی رگیں بھی چاقو سے کاٹ چکا تھا. اس کے دونوں ہاتھ ضائع ہو گئے تھے. وہ درد سے بلبلا اٹھا تھا مگر یزدان آج اس پر ترس کھانے کے موڈ میں نہیں تھا.

ایک بھی لمحہ ضائع کیے بغیر اس نے چاقو اس کی دائیں آنکھ میں گھسایا تھا.

"انہی آنکھوں سے تم نے میری بیوی کی طرف نگاہ اٹھائی تھی ناں.."

اس نے ضبط سے کہتے ہوئے چاقو بائیں آنکھ میں گھسایا. اس کی دونوں آنکھیں بھی ضائع ہو چکی تھی. وہ نیم بے ہوش تھا. وہ چیخ بھی نہیں پا رہا تھا. یزدان اپنی جگہ سے اٹھا اور اپنی پستول نکال کر اس کے پیٹ میں ساری گولیاں اتار دی تھیں. سلیم کا وجود ساکت ہو گیا.

"یہ خان حویلی کے لوگوں کو مارنے کے لیے.."

یزدان کی روح تک میں سکون اترا تھا. برسوں پرانا بوجھ تھا جو آج اتر گیا تھا. یزدان غازی نے آج بالاج کے گھر والوں کو انصاف دلایا تھا. قصاص آج پورا ہو چکا تھا. وہ اب پر سکون تھا لیکن ابھی اسے دارم کے پاس پہنچا تھا. نجانے وہ کس حال میں ہو...

کچھ دیر پہلے:

آدھی رات کو اس کی آنکھ کھلی تو اس نے ٹائم دیکھنے کی غرض سے سائیڈ ٹیبل پر موبائل ڈھونڈنا چاہا. جب ہاتھ مارنے کے بعد بھی موبائل نا ملا تو اس نے اٹھ کر لیمپ آن کیا. سائیڈ ٹیبل پر موبائل موجود نہیں تھا.

اس نے لائٹ آن کر کے موبائل ڈھونڈنا چاہا. تبھی اس کے کمرے کے دروازے پر دستک ہوئی تھی. اس نے دروازہ کھولا تو سامنے اس کا چوکیدار تھا.

"چھوٹے خان!! یزدان غازی کا بندہ آیا ہے..وہ کہہ رہا ہے آپ کو ضروری پیغام دینا ہے."

اس نے اطلاع دی تو بالاج کے ماتھے پر شکنیں ابھریں.

"چلیں.."

وہ کہتے ہوئے باہر کی جانب بڑھ گیا. باہر عارب موجود تھا.

"سردار نے پیغام بھیجا ہے کہ تم صبح ہی صبح اس جگہ پہنچ جائو.."

عارب نے پرچی اس کے سامنے کی جس پر پتہ لکھا تھا.

"اور تمہارے سردار کو کیوں لگتا ہے کہ میں اس کی بات مانوں گا؟؟"

www.novelsclubb.com

بالاج نے بھنویں اچکا کر پوچھا.

"کیونکہ تمہارے لیے کچھ بہت خاص یہاں تیار کر رکھا ہے..امید ہے تم حقیقت جاننے ضرور آئو گے..."

عارب کہہ کر وہاں رکا نہیں تھا. بالاج سوچ میں پڑ گیا. وہ کس حقیقت کی بات کر رہا تھا. اسی وقت اس نے جانے کا فیصلہ کر لیا تھا.

ہسپتال میں ہر جگہ لوگوں کا سیلاب تھا. ہر ایک کو اپنی پڑی تھی. تاریخ پھر دہرائی گئی تھی. وہ دونوں آج برسوں بعد پھر سے آپریشن تھریٹر کے باہر بے چینی سے ٹہل رہے تھے. بالاج نے اس وقت یزدان سے سلیم کے بارے میں کچھ نہیں پوچھا تھا. اس وقت ان دونوں کے لیے دارم کی زندگی کی دعا کرنا زیادہ ضروری تھا. آپریشن تھریٹر کی بتی بند ہوئی تو وہ دونوں بے چینی سے دروازے کی جانب لپکے تھے. ڈاکٹر کے پیچھے کئی نرسیں باہر نکلی تھیں.

"دیکھیے.. ہم نے پوری کوشش کی.. مگر آپ کے پیشنٹ کو نہیں بچا سکے.."

ان دونوں پر ڈاکٹر کے الفاظ بم بن کے گرے تھے.

"کیا بکواس ہے..؟؟اس کو صرف ایک گولی لگی تھی وہ مر نہیں سکتا..کیسے ڈاکٹر ہو تم..؟؟"

یزدان نے اس ڈاکٹر کا گریبان پکڑ لیا تھا.

"دیکھیں سر..ہم نے اپنی پوری کوشش کی ہے.ان کو گولی دل کے بلکل قریب لگی تھی پھر ان کا خون بھی بہت ضائع ہوا..ہم نہیں بچا سکے ان کو..زندگی اور موت تو اللہ کے ہاتھ میں ہے..ہم نے تو کوشش کی ہے باقی اللہ کی مرضی..آپ پلیز سمجھائیں انہیں.."

وہ ڈاکٹر پہلے یزدان سے کہتا بعد میں بالاج سے مخاطب ہوا اور اپنا گریبان چھڑوا کر وہاں سے چلا گیا.

www.novelsclubb.com

یزدان سے کھڑا نہیں رہا گیا تھا. اس نے دیوار کا سہارا لیا. دارم اس کا دایاں ہاتھ تھا. ہر مشکل میں اس کے ساتھ کھڑا ہوتا تھا. اس کے لیے دارم کی موت کو قبول کرنا مشکل تھا. آنسو اس کی آنکھوں سے نکل کر اس کا چہرہ بھگو رہے تھے.

"یزدان.. کیا کر رہے ہو یار.. سنبھالو خود کو.."

بالاج اس کے قریب آیا.

"کیا کروں میں.. میرا بھائی چلا گیا ہے جو میری طاقت تھا.. وہ میری وجہ سے مرا ہے بالاج.. یہ گلٹ مجھے ہمیشہ رہے گا.. کیسے جیوں گا میں اس گلٹ کے ساتھ؟؟ میں زل کو کیا کہوں گا؟؟ اسے کیسے بتائوں گا؟؟ تمہیں پتہ ہے وہ مجھے کہتی تھی کہ میں یہ لڑائی جھگڑا چھوڑ دوں... کاش میں نے اس کی بات مانی ہوتی تو میرا بھائی آج زندہ ہوتا..."

وہ کسی چھوٹے بچے کی طرح رو رہا تھا. بالاج کی آنکھیں بھی نم تھیں. بھلے ان کے درمیان دشمنی رہی تھی مگر دارم اس کا بچپن کا دوست تھا. دوستوں کو کھونا آسان نہیں ہوتا. ان سے اگر زندگی رنگین ہوتی ہے تو یہ جاتے وقت زندگی کے سارے رنگ پھیکے بھی کر جاتے ہیں.

شاہ ہائوس میں دارم کی موت کی خبر پہاڑ بن کر ٹوٹی تھی. آغو جان کو یہ خبر سننے کے بعد اٹیک آیا تھا وہ اس وقت ہاسپٹل میں تھیں. لہان ان کے ساتھ رکا تھا.

آئزل کو غازی حویلی میں واپس پہنچا دیا گیا تھا مگر اسے ابھی دارم کی موت کی خبر نہیں دی تھی.

امایہ رو رو کر بے حال ہو چکی تھی. ابھی تو اس کی زندگی دارم کے ساتھ شروع ہوئی تھی. وہ اتنی جلدی اس کا ساتھ چھوڑ گیا تھا. یزدان نے ابھی تک آئزل کا سامنا نہیں کیا تھا.

حامز کو تو ایسی چپ لگی تھی کہ گویا اسے بولنا بھول گیا ہو. اس نے زبان سے ایک لفظ بھی ادا نہیں کیا تھا نا ہی ایک بھی آنسو اس کی آنکھ سے نکلا تھا. کوئی اس سے بات بھی کرتا تو وہ صرف اسے دیکھتا رہتا. یزدان کی حالت اس سے مختلف نا تھی. وہ شدید غم میں تھا.

"امایہ!! بچے کچھ کھانا نہیں تو پی تو لو.."

مجیب صاحب نے دودھ کا گلاس اس کے آگے کیا.

"دور کر دیں بابا اسے.. مجھے کچھ نہیں پینا.. دارم کو بلا دیں بابا... میں نہیں رہ سکتی ان کے بغیر.. پلیز بابا.."

امایہ کی یہ حالت دیکھ کر ان کا کلیجہ پھٹنے کو تھا. انہوں نے امایہ کو سینے سے لگا لیا.

"ایسے مت کرو میری جان!!!"

"بھابھی..!"

یزدان کی آواز پر اس نے سر اٹھا کر دیکھا.

"ایسے رو کر میرے دوست کو تکلیف مت دیں.. آپ جانتی ہیں آپ کے آنسو اسے تکلیف دیتے تھے.. وہ آخری وقت میں بھی کہہ رہا تھا کہ وہ آپ سے بہت محبت کرتا ہے... اس کی محبت کا خیال رکھیں.. اسے رونے مت دیں.."

یزدان سنجیدگی سے کہہ رہا تھا. اس کی بات سن کر امایہ پھوٹ کر رو دی تھی. کچھ دیر رونے کے بعد اس نے اپنے آنسو صاف کیے.

"اب نہیں روئوں گی میں.. دارم کو تکلیف نہیں دوں گی.."

وہ اپنا چہرہ صاف کرتے ہوئے کسی دیوانے کی طرح کہہ رہی تھی. اس کی اوت حامز کی حالت دیکھ کر یزدان نے خود کو بے بس محسوس کیا تھا. کاش وہ دارم کو بچا پاتا. اس کا دل چاہا سلیم کو سو بار زندہ کر کے سو بار تڑپا تڑپا کر مارے. وہ آئزل کو کیسے سنبھالے گا یہ سوچ ہی اسے پریشان کر رہی تھی.

وہ بیڈ پر لیٹی ہوئی تھی. اس کے ساتھ ہی زرتاشہ اور ملیحہ موجود تھیں.

"یزدان کہاں ہیں؟؟ وہ کیوں نہیں آرہے آپی؟؟ کیا ان کو میری یاد نہیں آئی؟؟ میں دو دن سے واپس آچکی ہوں وہ کیوں نہیں آرہے.."

اس کی آنکھیں نم تھیں. زرتاشہ اور ملیحہ نے بے بسی سے اسے دیکھا. وہ دونوں اسے کچھ بتا بھی نہیں سکتی تھیں. اسی وقت کمرے کا دروازہ کھلنے کی آواز آئی.

اندر آنے والا یزدان تھا. اس کے بال بکھرے ہوئے تھے. کف کہنیوں تک فولڈ کر رکھے تھے. اسے دیکھ کر آئزل کی آنکھیں چمکی تھیں. یزدان چلتا ہوا اس کے پاس آگیا. ملیحہ اور زرتاشہ کمرے سے باہر جاچکی تھیں.

www.novelsclubb.com

"کیسی ہو؟؟"

یزدان نے اس کے قریب بیٹھتے ہوئے پوچھا.

"ٹھیک ہوں.. آپ سے ناراض ہوں.."

وہ منہ بنا کر بولتی یزدان کو بہت پیاری لگی تھی. یہ لڑکی اس کا سکون تھی. اسے دیکھ کر اس کی روح کو سکون ملتا تھا. مگر آج اس کے دل پر جو زخم تھا اس کے لیے یہ سکون کام نہیں کر رہا تھا.

"آئی ایم سوری زل!!"

اس کے دونوں ہاتھ پکڑ کر یزدان نے کہا.

"آپ کو میری بلکل پرواہ نہیں.. میں ذرا بھی یاد نہیں آئی آپ کو؟؟"

وہ شکوہ کر رہی تھی. وہ صرف یہی سوچ کر رہ گیا کہ اسے سچائی کیسے بتائے.

"میرے دل کے ہر صفحے پر تم تفصیل سے تحریر ہو زل.. ایسا کیسے ہو سکتا ہے کہ مجھے تمہاری پرواہ نا ہو... تمہاری جدائی نے مجھے آدھا مار دیا تھا زل.. اگر تمہارے ملنے کی امید نا ہوتی تو یزدان غازی مر چکا ہوتا.."

اس کا ہر لفظ اس کی محبت کی گواہی دے رہا تھا.

"مرنے کی بات مت کیا کریں یزدان.."

وہ منمنائی.

"اچھا نہیں کرتا... تم نے کچھ کھایا؟؟"

اس کے چہرے پر پڑے نشانات کو ہلکے سے چھوتے ہوئے وہ پوچھ رہا تھا.

"انہوں نے مجھے مارا تھا یزدان.. بالاج خان بہت برا ہے..."

اسے پھر سے سب یاد آ گیا تھا.

"بالاج نے کچھ نہیں کیا زل... تمہیں اغوا کرنے والا اس کا پھوپھا تھا. بالاج کو اپنی غلطی کا احساس ہو گیا ہے.. وہ مجھ سے معافی بھی مانگ چکا ہے.."

www.novelsclubb.com

یزدان کا زخم تازہ ہوا تھا. وہ زخمی لہجے میں بولا.

"کیا سچ میں؟؟ لیکن اس نے کہا تھا وہ بالاج ہے.."

آئزل کو اس کی بات سمجھ نا آئی.

"وہ بالاج نہیں تھا.."

اس سے زیادہ یزدان کچھ نہیں بول پایا تھا.

"کتنی اچھی بات ہے پھر... آپ، دارم بھائی اور بالاج بھائی پھر سے دوست بن گئے.."

وہ چہک کر بولی جبکہ یزدان کے لیے خود پر قابو کرنا مشکل ہو رہا تھا. وہ آئزل کو سچ نہیں بتانا چاہتا تھا لیکن وہ اس سے اس بات کو چھپا بھی نہیں سکتا تھا.

"کاش ایسا ہو پاتا.."

www.novelsclubb.com

وہ ہلکی آواز میں بڑبڑایا.

"کیا بات ہے یزدان؟؟ آپ خوش نہیں ہیں؟؟"

وہ پریشان ہوئی.

"زل..میری بات بہت تحمل سے سننا..پینک مت کرنا.."

اس نے جس انداز سے کہا آئزل کو کچھ غلط ہونے کا احساس ہوا تھا.

"دارم...کو گولی لگی تھی..وہ ہمیں چھوڑ کر چلا گیا ہے زل.."

اس نے یہ الفاظ کیسے ادا کیے یہ صرف وہی جانتا تھا.

"آپ..مذاق کر رہے ہیں؟؟؟"

آئزل نے بے یقینی سے کہا.ایک موتی اس کی آنکھ سے ٹوٹ کر گرا تھا.

"زل میں مذاق نہیں کر رہا.."

"ایسا کیسے ہو سکتا ہے؟؟؟یزدان مجھے دارم بھائی کے پاس جانا ہے...مجھے یقین نہیں ہے...مجھے ان کے پاس لے کر چلیں..."

وہ روتے ہوئے دروازے کی طرف دوڑی تھی.یزدان نے بمشکل اسے پکڑا.

"زل.. سنبھالو خود کو... وہ واپس نہیں آسکتا...."

اسے اپنے سینے میں بھینچتے ہوئے یزدان نے کہا جبکہ اس نے کئی خاموش آنسو اپنے اندر اتارے تھے. آئزل کے وجود نے حرکت کرنا چھوڑ دیا تھا. یزدان نے اسے خود سے الگ کیا تو اس کی آنکھیں بند تھیں. یزدان کو اپنی دھڑکن رکتی ہوئی محسوس ہوئی تھی.

"زل... آنکھیں کھولو میری جان... پلیز زل میری طرف دیکھو آنکھیں کھولو..."

وہ زور سے اس کا چہرہ تھپتھپا رہا تھا مگر بے سود. اس نے وقت ضائع کیے بغیر اس کو گود میں اٹھایا اور باہر کی جانب لپکا. دارم خود تو چلا گیا تھا مگر اپنے پیچھے کئی لوگوں کو وہ خاموش موت دے گیا تھا. ایسی موت جس میں ان کی سانسیں تو چل رہی تھیں مگر وہ زندہ نہیں تھے.

وہ ایک بار پھر ہاسپٹل میں موجود تھا. اس وقت وہ کوئی اور بری خبر لینے کی پوزیشن میں نہیں تھا. ڈاکٹر کمرے سے باہر نکلی تو یزدان تیزی سے اس کی جانب گیا.

"آپ ان کے ہسبینڈ ہیں؟؟"

اس ڈاکٹر نے کنفرم کرنا چاہا. یزدان نے اثبات میں سر ہلایا.

"میرے ساتھ آیئے.."

وہ اسے لے کر اپنے آفس کی جانب بڑھ گئی.

ڈاکٹر اپنی کرسی پر بیٹھ گئی اور یزدان کو ٹیبل کے اس پار رکھی کرسی پر بیٹھنے کا اشارہ کیا. وہ بے چینی سے بیٹھ گیا.

www.novelsclubb.com

"آپ کو بہت مبارک ہو.. آپ کی بیوی ایکسپیکٹ کر رہی ہیں... ان کا بہت خیال رکھیں.. وہ بہت کمزور ہیں اور کوشش کریں کہ وہ کوئی سٹریس نا لیں.."

ڈاکٹر نے مسکرا کر کہا جبکہ یزدان اس بات پر کھل کر مسکرا بھی نہیں پایا تھا. کوئی اور وقت ہوتا تو یہ خبر سن کر وہ خوشی سے اچھل پڑتا. اسے خوشی ہوئی تھی مگر دارم کی موت کا دکھ اس خوشی پر حاوی ہو رہا تھا.

تین سال بعد:

یزدان ٹیرس پر کھڑا سیگریٹ پی رہا تھا جب اس کا دو سالہ بیٹا بھاگتا ہوا اس کے پاس آیا. یزدان نے مسکرا کر اسے گود میں اٹھا لیا.

"دارم... رک جاؤ شرارتی... کبھی تو سکون سے کپڑے پہن لیا کرو.. تھکا دیتے ہو تم مجھے.."

www.novelsclubb.com

اس کو آوازیں دیتی آئزل بھی اس کے پیچھے آئی تھی. انہوں نے اپنے بیٹے کا نام دارم رکھا تھا.

"لو اب بابا کی گود میں چڑھ گئے ہو.. کپڑے تو پہن لو یار.."

اسے یزدان کی گود میں دیکھ کر اسے مزید تپ چڑھی تھی. جبکہ دارم مزے سے یزدان کی داڑھی کھینچنے میں مصروف تھا.

"اتنا غصہ نا کیا کرو زل.."

یزدان نے مسکرا کر اس سے کہا.

"بس کر دیں آپ تو... آپ دونوں باپ بیٹے نے مل کر مجھے پاگل کر دیا ہے... کب چھوڑیں گیں آپ یہ سیگریٹ؟؟ یزدان میں بتا رہی ہوں کسی دن یہ آپ کی یہ عادت ہم دونوں میں بہت بری لڑائی کروائے گی.."

وہ غصے سے کہہ رہی تھی جبکہ یزدان اس کو اس طرح دیکھ کر مسکرا رہا تھا. غصے میں وہ اسے اور بھی کیوٹ لگتی تھی.

"لو بس... اسی کی کمی تھی... پوری طرح تیار کر رہے ہیں اسے آپ.."

دارم کو یزدان کے ہاتھ میں پکڑی سیگریٹ منہ میں گھساتے دیکھ کر وہ مزید تپ کر بولی جبکہ یزدان نے زوردار قہقہ لگایا.

"ماما بہت غصے میں ہیں... آجائو ہم باہر چلتے ہیں..."

یزدان دارم سے کہتا آئزل کو وہیں چھوڑ کر باہر چلا گیا.

جبکہ آئزل نے غصے سے اپنے پیر پٹخے. تبھی اس کی نظر سائیڈ ٹیبل پر رکھی سیگریٹ کی ڈبی پر پڑی. اس کے دماغ میں جھماکا ہوا. اس نے وہ ڈبی اٹھائی اور کچن کی جانب چل دی.

کچن میں پہنچ کر اس نے ایک لہسن لے کر اس کے ایک ٹکڑے کے چھوٹے چھوٹے کئی ٹکڑے کیے اور پھر انہیں ایک بائول میں ڈال دیا. پھر الماری میں سے سرکہ نکال کر اس بائول میں ڈالا کہ لہسن پوری طرح اس میں ڈوب گیا تھا. آئزل نے ڈبی میں سے ساری سیگریٹس نکال کر اس بائول میں ڈبو دیں. اور انہیں لے کر

کمرے میں آگئی. اسے ڈر بھی لگ رہا تھا کہ یزدان کمرے میں نا آجائے. اس نے ہیئر ڈرائیر نکالا اور سیگریٹس کو خشک کر کے واپس ڈبی میں ڈال کر سائیڈ ٹیبل پر رکھ دیا. وہ اچھی طرح جانتی تھی کہ یزدان کو لہسن سے الرجی ہے. آنے والے وقت کو سوچ کر ہی اسے مزا آرہا تھا.

رات کو دارم کو سلانے کے بعد جب وہ کمرے میں آئی تو یزدان سیگریٹ سلگا رہا تھا. اسے دیکھ کر آئزل کے چہرے پر شرارتی مسکراہٹ آئی.

یزدان نے ابھی سیگریٹ کا ایک ہی کش لیا تھا کہ اسے چھینکوں کا دورہ پڑا.

www.novelsclubb.com

"کیا ہوا یزدان؟؟؟ آپ ٹھیک ہیں..؟؟"

اس نے جان بوجھ کر انجان بننا چاہا.

"اس میں...آچھو...اس میں سے..آچھو...لہسن کی..آچھو...سمیل آرہی ہے..آچھو.."

اس کا نا ختم ہونے والا سلسلہ شروع ہو چکا تھا.

"کیا کہہ رہے ہیں؟؟لہسن کی سمیل کیسے آسکتی ہے..."

وہ اپنی ہنسی کو بمشکل کنٹرول کیے ہوئے تھی.

"آچھو...مجھے نہیں...آچھو..پتہ...کیسے..آچھو..."

چھینک چھینک کر اس کا برا حال ہو گیا تھا.آئزل کی ہنسی چھوٹی تھی.اور یزدان سمجھ گیا کہ یہ اس کا کیا دھڑا ہے.

www.novelsclubb.com

"یہ...آچھو...تم نے کیا ہے نا....آچھو.."

"ہاں اور اگر آپ نے دوبارہ کبھی سیگریٹ پینے کی کوشش کی تو میں اس سے بھی برا کروں گی.."

وہ جس اطمینان سے بولی تھی یزدان نفی میں سر ہلاتا واشروم کی جانب بڑھ گیا. اپنی ناک کو اچھی طرح دھونے کے بعد اس نے پانی کا ایک چھینٹا منہ پر ڈالا اور کمرے میں آیا. اس کی چھینکوں میں اب کمی آگئی تھی.

کمرے میں آکر اس نے سیگریٹ کی ڈبی اٹھائی اور آئزل کے سامنے اسے ڈسٹبن میں ڈال دیا. پھر چلتے ہوئے اس کے قریب آکر بیٹھ گیا.

"خوش ہو؟؟"

آئزل نے فورا مسکرا کر اثبات میں سر ہلایا.

"تمہیں پتہ ہے دارم ہمیشہ مجھے سیگریٹ پینے سے منع کرتا تھا.. وہ مجھے کہتا تھا میری بہن کو یہ پسند نہیں.. زل میں اس کی بات نہیں مانتا تھا... آج پچھتاتا ہوں.. اس کے ساتھ گزرا ایک ایک لمحہ یاد آتا ہے.. میں اسے بچا نہیں سکا... تمھیں پتہ ہے وہ میرا کیا تھا؟ وہ میرا مسیحا تھا.۔ہاں مسیحائے قلب تھا وہ میرا... ہاہاہا ہم لوگ بھی کتنے

عجیب ہوتے ہیں نازل۔جب لوگ ساعتوں کی گنجائش رکھتے ہیں تب کچھ نہیں بولتے اوران کے گزر جانے کے بعدان کے ناہونے کی قدر کرتے ہوئے داستان لکھ دیتے ہیں.."

وہ زخمی مسکراہٹ لبوں پر سجائے بول رہا تھا. یزدان نے دیکھا. آئزل کی آنکھیں نم تھیں. وہ دارم کے ذکر پر اکثر رو پڑتی تھی. یزدان نے اسے سینے سے لگالیا. انہیں اپنے بیٹے میں دارم کا عکس دکھتا تھا. اللہ نے ان سے ایک دارم لے کر دوسرے دارم سے انہیں نواز دیا تھا.

ختم شدہ

www.novelsclubb.com